اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

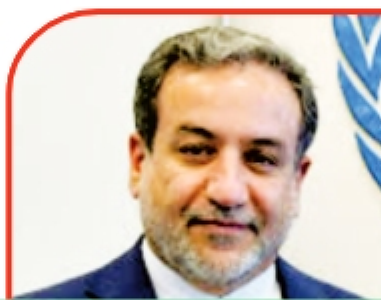

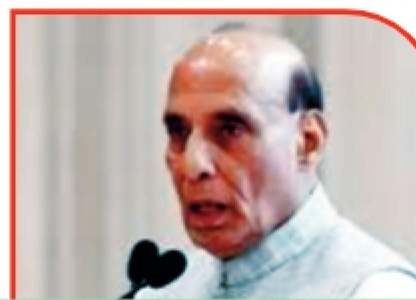

8 شہری انفرااسٹرکچر پر امریکی حملوں سے ایران ہتھیار نہیں ڈالے گا

7 زمبابوے کرکٹ بورڈ کا آسٹریلین ٹیم کی میزبانی کا اعلان

3 ہندوستانی بحریہ کو دنیا کی مضبوط ترین بحریہ میں شامل کیا جائے گا

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 04 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

04 اپریل 2026ء بمطابق 15 شوال المکرم 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 81، صفحات 8، قیمت 3 روپے

میدانی علاقوں میں بارشیں، بالائی علاقوں میں برفباری، مزید بارشوں کی پیش گوئی

تیز بارش، ژالہ باری اور کچھ مقامات پر آندھی نما تیز ہوائیں چلنے کا امکان

حساس مقامات پر سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور چند نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا امکان

سری نگر/۳اپریل(ایجنسیز)موسمیاتی ماہرین کی اس پیشگوئی کہ جموں وکشمیر میں اگلے 36 گھنٹوں کے دوران وسیع پیمانے پر بارش ہونے کیساتھ ساتھ کہیں کہیں تیز ہوائیں چلنے ،کہیں ژالہ باری ہونے اور بالائی مقامات پر تازہ برف گرنے کا امکان ہے ،جمعہ کو دوپہر سے ہی سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی،خطہ پیر پنچال،وادی چناب اور جموں خطے کے دوسرے علاقوں میں موسم نے کروٹ بدلی اور بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا، جو رُک رُک کر جاری ہے ۔جے کے این ایس کے مطابق حکام نے جمعہ کو کہا کہ جموں وکشمیر میں اگلے 36 گھنٹوں کے دوران بڑے پیمانے پر درمیانی سے بھاری بارش ہونے والی ہے کیونکہ ایک مضبوط مغربی ڈسٹربنس خطے کے قریب پہنچ رہا ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق، 3 سے 4 اپریل تک جموں وکشمیر کے کئی حصوں میں عام طور پر ابر آلود موسم کیساتھ وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور اونچی جگہوں پر برف باری کی توقع ہے۔اس دوران گرج چمک، ژالہ باری اور چالیس سے پچاس کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے خبردار کیا ہے کہ کشمیر اور جموں دونوں ڈویژنوں میں چند مقامات پر مختصر لیکن شدید موسلا دھار بارش ہوسکتی ہے، جس سے سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا امکان بڑھ سکتا ہے۔زیادہ اونچائی والے علاقوں اور کلیدی پہاڑی گزرگاہوں بشمول زوجیلا، سنتھن ٹاپ، مغل روڈ، سادھنا ٹاپ، اور رازدان ٹاپ پر تازہ برف باری کا امکان ہے، جو ممکنہ طور پر ٹریفک کی نقل وحرکت کو متاثر کرے گا۔درمیانی بلندی پر 2100 اور 2400 میٹر کے درمیان ہلکی برفباری کا بھی معمولی امکان ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر کے (بقیہ ۶ پر)

ایودھیا بھارت کی طاقت کا مرکز بن سکتا ہے: منوج سنہا

’کوئی بھی قوم اپنی ”جڑوں“ کو مضبوط کیے بغیر ترقی نہیں کر سکتی‘

سرینگر۳اپریل (ایجنسیز)جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ ایودھیا صرف ایک جغرافیائی خطہ نہیں بلکہ بھارت کی تہذیبی اور ثقافتی تسلسل کی علامت ہے، اور یہ مقدس شہر مستقبل میں بھارت کا مرکز بننے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔وہ یہاں اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس میں منعقدہ ایودھیا پرف 2026 سے خطاب کر رہے تھے، جہاں ان کے ساتھ راجستھان کی ڈپٹی چیف منسٹر دیا کماری، آر ایس ایس کے سینئر لیڈر سوریش بھامیا جی جوشی اور سابق ایم پی للّو سنگھ بھی موجود تھے۔’ایودھیا ہماری تہذیبی جڑ ہے، جڑوں کے بغیر قوم مضبوط نہیں ہوسکتی‘منوج سنہا نے کہا کہ ایودھیا بطور مقدس شہر بھارت کی ثقافتی بنیادوں کی نمائندگی کرتی ہے اور کوئی بھی قوم اپنی ”جڑوں“ کو مضبوط کیے بغیر ترقی نہیں کرسکتی۔انہوں نے کہا:”ایودھیا بھارت کی عالمی شناخت، اقتصادی طاقت اور ثقافتی تسلسل کا اہم ستون ہے۔یہ شہر دنیا کو بھارت کی روحانی وراثت کا پیغام دینے کی اہلیت رکھتا ہے۔“اپنے خطاب میں ایل جی سنہا نے کہا کہ موجودہ عالمی بے یقینی کے (بقیہ ۶ پر)

’جدید تشخیصی ڈھانچہ حکومت کے وسیع تر صحت اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک اہم ستون‘ سکینہ ایتو

جی ایم سی اننت ناگ میں 1.5 ٹیسلا ایم آر آئی سہولیت عوام کیلئے وقف

آنکھوں کی جدید سرجریوں کیلئے 3 ماڈیولر آپریشن تھیٹرز اور وٹریکٹومی مشین کا بھی افتتاح کیا

اننت ناگ/۳اپریل/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج یہاں گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ میں جدید ترین 1.5 ٹیسلا میگنیٹک ریزوننس امیجنگ (ایم آر آئی) سہولیت لوگوں کے لئے وقف کی۔اُنہوں نے جی ایم سی اننت ناگ کے ایس سی ایٹیڈ ہسپتال کے شعبہ اوپتھالمولوجی میں تین ماڈیولر آپریشن تھیٹرز اور وٹریکٹومی مشین کا بھی افتتاح کیا۔اس موقعہ پر رُکن اسمبلی اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید بٹ (لارمی)، ممبر اسمبلی راجپورہ غلام محی الدین میر، ممبر قانون ساز اسمبلی پانپور جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی، رُکن قانون ساز اسمبلی زینہ پورہ شوکت احمد گنائی، ایم ایل اے دیوسر پیرزادہ فیروز احمد، پرنسپل جی ایم سی اننت ناگ ڈاکٹر (بقیہ ۶ پر)

ارہامہ گاندربل معرکہ: ضلع مجسٹریٹ کو تحقیقات کرنیکا حکم

تحقیقات 7 روز میں مکمل کرکے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

تمام پہلوؤں کی جانچ کی جائیگی، انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائیگا: لیفٹننٹ گورنر

سری نگر/۳اپریل(ایجنسیز)جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو گاندربل ضلع میں ہونے والے انکاونٹر کی مجسٹریل جانچ کا حکم دیا جس میں ایک مبینہ دہشت گرد سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں مارا گیا تھا۔تاہم مہلوک نوجوان رشید احمد مغل کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا تھا کہ اسکا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔اسے پہلے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی اور رکن پارلیمان آغا روح اللہ سمیت کئی لیڈروں نے منگل اور بدھ کی درمیانی رات ہونے والے انکاونٹر پر سوالات اٹھائے تھے۔سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں نے ارہاما، گاندربل واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ مجسٹریل انکوائری کا حکم دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ انکوائری میں واقعے سے متعلق تمام پہلوؤں کی جانچ کی جائے گی اور انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔اس تصادم میں مارے گئے نوجوان رشید احمد مغل ولد مرحوم گل زمان مغل ساکنہ چیونٹی ولی وار گاندربل کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا تھا کہ مقتول کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا تھا کہ میرا ماننا ہے کہ خاندان کے دعوے کو ہاتھ سے نہیں نکالا جانا چاہیے۔کم از کم اس انکاونٹر کی شفاف اور وقتی جانچ کی ضرورت ہے جس میں حقائق کو عام کیا جائے۔انہوں نے ایکس پر کہا تھا کہ تحقیقات کے اعلان کو مبہم کرنے یا تاخیر کرنے کی کسی بھی کوشش سے صرف (بقیہ ۶ پر)

52 سرکاری اداروں میں اربوں روپے کی سرمایہ کاری، صرف ایک ادارہ منافع بخش

جموں و کشمیر بینک نے 130.78 کروڑ روپے منافع دیا

سرینگر/۳اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک)جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے سرکاری اداروں پی ایس یوز میں سرمایہ کاری سے بہت کم منافع حاصل ہو رہا ہے۔2020 سے 2025 تک 52 میں سے صرف ایک ادارہ ہی منافع (ڈیویڈنڈ) دے سکا ہے۔مالی سال 2024-25 میں حکومت نے کل 4031.25 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی، مگر صرف جموں وکشمیر بینک نے 130.78 کروڑ روپے منافع دیا، جو کل سرمایہ کاری کا صرف 3.24 فیصد بنتا ہے۔یہ انکشاف کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل کی رپورٹ میں کیا گیا ہے، جسے جمعرات کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں کشمیر اسمبلی میں پیش کیا۔رپورٹ کے مطابق 31 مارچ 2025 تک حکومت نے مختلف سرکاری کمپنیوں، کوآپریٹو سوسائٹیز، کارپوریشنز اور دیہی بینکوں میں 605.10 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی، مگر اس کے بدلے میں صرف 130.78 کروڑ روپے کا منافع (حکومت کو واپس) ملا، وہ بھی صرف جموں وکشمیر بینک سے۔اس کے علاوہ 3426.75 کروڑ روپے کی پرانی سرمایہ کاری ابھی تک جموں وکشمیر اور لداخ کے درمیان تقسیم نہیں ہوئی ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کئی برسوں تک حکومت نے ہزاروں کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی مگر کوئی منافع حاصل نہیں ہوا، گزشتہ چند (بقیہ ۶ پر)

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر جلد ہندوستان کے ساتھ دوبارہ مل جائے گا

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں کشمیر نئی تبدیلی آئی

آج کا کشمیر شاندار، ہر طرف خوشحالی، سیاحت میں اضافہ ہوگیا/ امام عمر احمد الیاسی

سرینگر۳اپریل/(ایجنسیز)پاکستان کے زیر قبضہ جموں کشمیر بہت جلد ہندوستان کے ساتھ دوبارہ مل جائے گا کا دعویٰ کرتے ہوئے آل انڈیا امام آرگنائزیشن کے چیف امام عمر احمد الیاسی نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں کشمیر میں ایک نئی تبدیلی آئی ہے۔سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا امام آرگنائزیشن کے چیف امام عمر احمد الیاسی نے کہا کہ میں اپنے پڑوسی ملک سے کشمیر میں کھڑے ہوکر ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستانی زیر انتظام جموں کشمیر جو کہ ہندوستان کا اٹوٹ انگ ہے، یقینی طور پر ہندوستان میں دوبارہ شامل ہو جائے گا کیونکہ پاکستانی زیر قبضہ جموں کشمیر کے لوگ وہاں ریفرنڈم کرانا چاہتے ہیں۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ پاکستانی زیر انتظام کشمیر کے باشندے جموں وکشمیر میں ہونے والی ترقی اور خوشحالی کا حوالہ دیتے ہوئے بھارت کے ساتھ دوبارہ الحاق کے خواہشمند ہیں۔انہوں نے کہا ”انشاء اللہ، ان کی گھر واپسی جلد ہی ہوگی، یہ وہاں کے لوگ (بقیہ ۶ پر)

ایندھن سپلائی تشویش کے بیچ مرکز کی سخت ہدایات: ریاستوں کو ذخیرہ اندوزی

اور بلیک مارکیٹنگ کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا حکم

سرینگر/۳اپریل (ایجنسیز)مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدہ صورتحال اور آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد ملک میں پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی سپلائی سے متعلق بڑھتی تشویش کو دیکھتے ہوئے مرکزی حکومت نے ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں کو سخت احکامات جاری کیے ہیں۔وزارت پیٹرولیم وقدرتی گیس نے واضح ہدایت دی ہے کہ ایندھن کی ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ اور غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے۔مرکز نے ریاستوں کو ضروری اشیائے خوردنی ایکٹ اور ایل پی جی کنٹرول آرڈر کے تحت کارروائیاں تیز کرنے، روزانہ کے چھاپوں اور معائنوں میں اضافہ کرنے اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ قریبی تال میل قائم رکھنے کی ہدایت دی ہے۔بیان کے مطابق ریاستی حکومتوں کو خصوصی کنٹرول روم اور ہیلپ لائن قائم کرنے، روزانہ کی پریس بریفنگ جاری رکھنے اور افواہوں کا مؤثر مقابلہ کرنے کے اقدامات بھی کرنے ہوں گے تاکہ عوام کو ایندھن کی دستیابی کے بارے میں غلط فہمی نہ رہے۔حکومت نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ پیٹرول اور ڈیزل کی غیر ضروری خریداری سے پرہیز کریں، ایل پی جی کی ایمرجنسی کے بغیر بکنگ نہ کریں اور افواہوں کے بجائے صرف سرکاری ذرائع پر بھروسہ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کے محکموں کی آڈٹ اعتراضات پر عمل درآمد نہیں ہوا، سی اے جی

احتسابی نظام میں سنگین خامیاں بے نقاب

سری نگر/۳اپریل (سی این ایس) بھارت کے نگران محاسبہ ادارے (سی اے جی) نے جموں وکشمیر میں احتسابی نظام میں بڑی خامیوں کی نشاندہی کی ہے، جہاں متعدد سرکاری محکمے آڈٹ میں سامنے آنے والی بے ضابطگیوں پر کارروائی کرنے میں ناکام رہے ہیں۔یہ انکشاف حال ہی میں اسمبلی میں پیش کی گئی رپورٹس میں کیا گیا ہے۔آڈٹ مشاہدات کے مطابق مختلف محکموں کی جانب سے جوابات جمع کرانے میں تاخیر یا مکمل عدم جواب دہی دیکھنے میں آئی، جس سے حکمرانی اور انتظامی کارکردگی پر سوالات کھڑے ہوگئے ہیں۔یہ معاملہ اس لیے نہایت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ مالی اور طریقہ کار سے متعلق بے ضابطگیوں کے ازالے کے لیے مؤثر اقدامات میں پائی جانے والی نظامی کمزوریوں کو ظاہر کرتا ہے۔اسمبلی میں پیش کردہ رپورٹس کے مطابق آڈٹ کے متعدد نکات برسوں سے زیر التوا ہیں، جبکہ متعلقہ محکمے نہ تو کارروائی سے متعلق رپورٹس جمع کرا رہے ہیں اور نہ ہی آڈٹ سوالات کے جوابات فراہم کر رہے ہیں۔حکام کے مطابق بروقت ردعمل نہ ہونے سے آڈٹ کا عمل کمزور پڑ جاتا ہے اور اصلاحی اقدامات کی گنجائش محدود ہوجاتی ہے۔رپورٹ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ جوابات اور کارروائی سے متعلق رپورٹس جمع نہ کرانا احتسابی نظام کی کمزوری (بقیہ ۶ پر)

وادی میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے

لوگ خوفزدہ ہوکر گھروں سے باہر نکل آئے

سرینگر/۳اپریل/(آفاق نیوز)وادی میں اسوقت خوف ودہشت کا ماحول قائم ہوگیا جب رات 9 بج کر 46 منٹ پر زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔محکمہ موسمیات کے مطابق 5.9 کی شدت کے زلزلے سے رہائشیوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔چند سیکنڈ تک جاری رہنے والے پے در پے زلزلے کے جھٹکے آئے۔زلزلے کے جھٹکے جموں کے علاوہ دہلی-این سی آر، پنجاب اور دیگر ملحقہ علاقوں میں بھی محسوس کیے گئے۔زلزلہ کا مرکز افغانستان میں تھا اور یہ 175 کلومیٹر کی گہرائی میں آیا تھا (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کی معاشی رفتار میں کمی؛ شرح نمو 11.18 فیصد،

قرضوں کا بوجھ بڑھا، سرمایہ کاری متاثر، کیگ رپورٹ

سرینگر/۳اپریل (یو پی آئی) کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل کی تازہ ترین رپورٹ نے جموں وکشمیر کی مالی صورت حال پر ایک جامع روشنی ڈالتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ مالی سال 2024-25 کے دوران مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار کی شرح نمو 11.18 فیصد ریکارڈ کی گئی، جو گزشتہ برس کی 12.51 فیصد کی رفتار کے مقابلے میں کم ہے۔رپورٹ جمعرات کے روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے قانون ساز اسمبلی میں پیش کی۔کیگ کے مطابق گزشتہ پانچ برسوں کے دوران جموں وکشمیر کی معیشت میں مجموعی طور پر توسیع ضرور ہوئی ہے اور 2020-21 میں 1.67 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2024-25 میں 2.62 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے، تاہم مالی نظم وضبط، غیر شفاف اخراجات اور قرضوں کے بڑھتے بوجھ نے یوٹی کی مالی صحت پر سوال اٹھا دیے ہیں۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اگرچہ فی کس آمدنی میں قابل ذکر بہتری آئی ہے اور یہ 2020-21 کے 1,01,645 روپے سے بڑھ کر 2024-25 میں 1,54,826 روپے ہوگئی ہے، مگر یہ اضافہ ابھی تک قومی اوسط سے نیچے ہے۔پچھلے تین برسوں میں فی کس آمدنی بتدریج بڑھتی رہی ہے، تاہم اقتصادی ماہرین کے مطابق یوٹی کی مالیاتی بنیادوں کو مستحکم بنانے کے لیے مزید اصلاحات کی ضرورت ہے۔(بقیہ ۶ پر)

اے سی بی نے نائب تحصیلدار اور پٹواری

حلقہ اوڑی کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں پیش کیا

سرینگر/۳اپریل(آفاق نیوز)اینٹی کرپشن بیورو جموں وکشمیر نے بدعنوانی اور رشوت ستانی کے ایک کیس میں اوڑی کے اُس وقت کے نائب تحصیلدار الطاف حسین خان اور پٹواری حلقہ اوڑی پردیپ کمار کے خلاف الزام نامہ انسداد بدعنوانی کی خصوصی عدالت بارہمولہ میں دائر کردیا ہے۔دونوں سرکاری اہلکار ایف آئی آر نمبر 12/2024 پولیس اسٹیشن اے سی بی بارہمولہ کے تحت زیر تفتیش تھے۔بیورو کے مطابق اوڑی کے ایک شہری نے 11 ستمبر 2023 کو تحریری شکایت درج کروائی تھی جس میں کہا گیا کہ اس نے دس مرلہ زمین خرید کر اس پر رہائشی مکان تعمیر کیا تھا۔زمین کے بیچنے والے کے ساتھ تنازع کے بعد جب (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں ایندھن اور ایل پی جی وافر مقدار میں دستیاب

بلاخلل سپلائی کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل نگرانی اور فراہمی کے اقدامات جاری

سرینگر/۳اپریل/(پی آئی بی) آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سیز) نے آج اطلاع دی ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات اور ایل پی جی کی فراہمی مستحکم ہے اور جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں موجودہ مانگ کو پورا کرنے کے لیے کافی ہے۔جموں وکشمیر میں آئل انڈسٹری کے اسٹیٹ لیول کوآرڈینیٹر، جناب ہمانشو شرما کے مطابق، موٹر اسپرٹ (ایم ایس) اور ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) کا ذخیرہ پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں معمول کے مطابق ہے۔او ایم سی کے ڈپو مناسب مقدار میں ذخیرہ برقرار رکھے ہوئے ہیں اور ریٹیل آؤٹ لیٹس پر بلاتعطل فروخت کے لیے کافی اسٹاک موجود ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ ایل پی جی کے بوٹلنگ پلانٹس میں بھی ذخیرہ کی صورتحال اطمینان بخش ہے، جہاں ذخیرہ مقررہ معیارات کے مطابق ہے اور باقاعدگی سے فراہمی جاری ہے۔جناب شرما نے کہا کہ او ایم سیز فراہمی کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور بلاتعطل دستیابی برقرار رکھنے کے لیے لاجسٹکس کو بہتر بنانے اور ترسیل کو تیز کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔صارفین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی طرح سے پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ ایندھن اور ایل پی جی کا ذخیرہ مناسب مقدار میں دستیاب ہے اور سپلائی باقاعدگی سے بحال کی جارہی ہے۔(بقیہ ۶ پر)

سرینگر انتظامیہ کی ایڈوائزری

خراب موسم کے پیش نظر غیر ضروری نقل وحرکت سے گریز کرنے کی ہدایت

سرینگر/۳اپریل(یو پی آئی)وادی کشمیر میں جاری خراب موسمی صورتحال اور محکمہ موسمیات کی تازہ پیش گوئی کے بعد ضلع سرینگر کی انتظامیہ نے جمعہ کے روز ایک اہم ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے شہریوں کو غیر ضروری نقل وحرکت سے گریز کرنے اور حفاظتی اقدامات پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ضلعی مجسٹریٹ سرینگر کے دفتر سے جاری ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ ہلکی سے درمیانی بارش، بالائی علاقوں میں برف باری، گرج چمک اور 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں 4 اپریل کی شام تک بیشتر علاقوں میں جاری رہنے کا امکان ہے، جس کے سبب سفر کے دوران خطرات میں اضافہ ہوسکتا ہے۔انتظامیہ نے عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ موجودہ موسم میں بلاضرورت سڑکوں پر نکلنے سے پرہیز کریں اور ممکنہ خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ممکن احتیاط برتیں۔ایڈوائزری میں سیاحوں، شکارا چلانے والوں، ریت نکالنے والوں اور دیگر افراد کو خصوصی طور پر خبردار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ وہ ڈل جھیل، دریائے جہلم اور دیگر آبی ذخائر کے آس پاس سرگرمیاں انجام دینے یا انہیں عبور کرنے سے پہلے مکمل صورتحال اور حفاظتی معاملات کا جائزہ لیں۔کسی بھی غیر ذمہ دارانہ سرگرمی سے گریز کرنے کی سخت ہدایت دی گئی ہے۔ہنگامی صورتحال میں فوری مدد کے (بقیہ ۶ پر)

2024 کے دوران ہٹ اینڈ رن حادثات میں کمی،

معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر برقرار

سرینگر۳اپریل (ایجنسیز)حکومت ہند نے جمعرات کو لوک سبھا میں بتایا کہ جموں وکشمیر میں سال 2024 کے دوران ہٹ اینڈ رن حادثات کے 682 واقعات درج کیے گئے، جو 2023 کے 807 کیسوں کے مقابلے میں نمایاں کمی ہے۔اگرچہ گزشتہ برس کے مقابلے اس میں کمی دیکھی گئی، تاہم پچھلے چند برسوں میں ایسے واقعات میں مجموعی طور پر تشویشناک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 2020 میں 337، 2021 میں 469، 2022 میں 730 اور 2023 میں 807 ہٹ اینڈ رن حادثات رپورٹ ہوئے تھے، جس کے بعد 2024 میں یہ تعداد گھٹ کر 682 رہ گئی۔مرکز (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے بکرم چوک اور ہری سنگھ پارک میں دریائے توی کے کناروں کے باندھوں کو
مستحکم کرنے کے دو پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا
کہا،توی جموں کی شان ہے اور حکومت اس کی خوبصورتی کیلئے پُرعزم ہے

جموں/۳اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج دریائے توی کے کنارے کے باندھوں کو مستحکم کرنے کے دو اہم پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا جن کا مقصد دریا کے کناروں کو مضبوط کرنا اور مستقبل کے سیلاب کے خطرات سے حساس علاقوں کی حفاظت کرنا ہے۔ان پروجیکٹوں میں بکرم چوک اَپ سٹریم پر دریائے توی کے بائیں کنارے پر مٹی کے باندھوں کی بحالی شامل ہے جس پر 3.05 کروڑ روپے لاگت آئے گی اور اسے چھ سے نو ماہ میں مکمل کیا(بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں جہیز اور منسلک سماجی برائیوں سے متعلق بیداری کیمپ منعقد
بزرگوں کے وقار، تحفظ اور قانونی تحفظ کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور

سرینگر/۳اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک)ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی بڈگام نے اپنے لیگل لٹریسی کلب کے تحت بوائز ہائر سیکنڈری اسکول، خان صاحب کے تعاون سے جہیز اور اس سے منسلک سماجی برائیوں کے بارے میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔اس پروگرام میں بزرگ شہریوں کے حقوق، تحفظ، بہبود اور استحقاق پر ایک اہم سیشن بھی شامل کیا گیا، جس میں معاشرے میں بزرگوں کے وقار، تحفظ اور قانونی تحفظ کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔شرکاء کو بزرگ شہریوں کو درپیش چیلنجز اور موجودہ قوانین کے تحت ان کے لیے دستیاب قانونی تحفظات سے آگاہ کیا گیا۔اس پروگرام کا بنیادی مقصد طلباء اور شرکاء میں جہیز کے نظام کے سنگین سماجی اور قانونی نتائج کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا تھا، ساتھ ہی انہیں اس طرح کے طریقوں کو روکنے کے لیے قانونی طریقہ کار کے بارے میں بھی آگاہی فراہم کرنا تھا۔ اس اقدام کا مزید مقصد نوجوانوں میں سماجی برائیوں کے خلاف کھڑے ہونے اور مساوات، احترام اور انصاف کی اقدار کو برقرار رکھنے کے لیے ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینا ہے۔سیشن میں طلباء اور فیکلٹی ممبران کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی، جنہوں نے باہم بات چیت اور سوالات کے ذریعے وسائل کے افراد کے ساتھ فعال طور پر مشغول رہے۔اس پروگرام نے بامعنی مکالمے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کیا، جس سے شرکاء کو جہیز سے جڑے سماجی حقائق اور قانونی مضمرات اور بزرگ شہریوں کو نظر انداز کرنے کے بارے میں بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملی۔(بقیہ ۶ پر)

ناظم تعلیم نے سرینگر کے کئی سکولوں کا اچانک معائنہ کیا
نظم وضبط اور ادارہ جاتی جوابدہی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز

سرینگر/۳اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک)اسکول ایجوکیشن کشمیر کے ڈائریکٹر نصیر احمد وانی نے آج صبح سویرے سرینگر کے کئی اسکولوں میں ان کے کھلنے کے پہلے آدھے گھنٹے کے اندر اچانک اچانک معائنہ کا ایک سلسلہ چلایا، جس میں وقت کی پابندی، نظم وضبط اور ادارہ جاتی جوابدہی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دوروں کے دوران، ڈائریکٹر SEK نے تدریسی عملے کی حاضری پر گہری نظر رکھی اور اہم افتتاحی مدت کے دوران سکولوں کے مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا۔انہوں نے قریب ہی گورنمنٹ مڈل سکول آلوچی باغ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ذاتی طور پر عملے کی حاضری کی تصدیق کی اور بعدازاں صبح کی نماز میں طلباء کے ساتھ شامل ہوئے۔ عملے کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، ڈائریکٹر نے اس بات پر زور دیا کہ اسکول کھلنے کے ابتدائی لمحات پورے دن کے لیے لہجے کو ترتیب دیتے ہیں اور اس لیے ان میں نظم وضبط، عزم اور مقصد کے احساس کو ظاہر کرنا چاہیے۔انہوں نے ہدایت کی کہ صبح کی مجلسیں پورے جوش وخروش کے ساتھ منعقد کی جائیں جس میں اخلاقی اور قدر پر مبنی تعلیم کو لازمی جزو کے طور پر شامل کیا جائے۔ منظم تعلیمی کام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، وانی نے اس بات پر زور دیا کہ تمام تدریسی- سیکھنے کی سرگرمیاں ایک منظم انداز میں اور محکمے کی طرف سے مقرر کردہ تعلیمی کیلنڈر کے مطابق کی جانی چاہئیں۔ باقاعدگی سے نگرانی کی اہمیت کا اعادہ کرتے ہوئے، ڈائریکٹر نے کشمیر ڈویژن کے تمام زونل ایجوکیشن افسروں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے (بقیہ ۶ پر)

منشیات کی سمگلنگ کے خلاف پولیس کی مہم جاری
پلوامہ پولیس نے منشیات فروش کو گرفتار کیا ،ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۳اپریل/آفاق نیوز/منشیات کی سمگلنگ کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے پلوامہ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق پلوامہ پولیس نے عیدگاہ علاقہ میں ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ تھانہ پلوامہ کی پولیس ٹیم نے ایک ناکہ لگایا جس کے دوران ایک شخص کی شناخت عنایت اللہ مکدومی ولد شوکت احمد ساکن دراسو کے نام سے ہوئی جسے ناکا پارٹی نے گرفتار کیا۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 52 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ملزم کو فوری طور پر حراست میں لے لیا گیا اور طریقہ کار کے مطابق ممنوعہ مادہ ضبط کرلیا گیا۔ملزم کو فوری طور پر حراست میں لے لیا گیا اور طریقہ کار کے مطابق ممنوعہ مادہ ضبط کرلیا گیا۔اسی مناسبت سے پولس اسٹیشن پلوامہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 46/2026 درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔پلوامہ پولیس منشیات کی لعنت کو روکنے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کے لیے پرعزم ہے اور عوام سے تعاون کرنے اور معاشرے کی بہتری کے لیے منشیات کے استعمال یا اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کو شیئر کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

سندھ پاور کنال میں مرمت کے پیش نظر
سرینگر کے کئی علاقوں میں پانی کی سپلائی متاثر رہے گی

سرینگر/۳اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) ایگزیکٹیو انجینئر، واٹر سپلائی ماسٹر پلان، ڈویژن سری نگر نے بتایا ہے کہ سندھ پاور کینال کی فوری مرمت کے کاموں کی وجہ سے، جو جے کے پی ڈی سی، کشمیر کے سول انویسٹی گیشن اینڈ ڈیزائن ونگ، گاندربل میں 06اپریل 2026 کو انجام دیے جائیں گے، آلسٹینگ اور رنگل میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کو خام پانی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ نتیجتاً، سری نگر شہر کے کئی حصوں اور اس کے ملحقہ علاقوں کو پینے کے پانی کی سپلائی پیر 06)اپریل 2026) کی صبح 6:00 بجے سے منگل 07) اپریل2026) کی صبح 6:00 بجے تک 24 گھنٹے کی مدت کے لیے منقطع رہے گی۔متاثر ہونے والے علاقوں میں زکورہ، گلاب باغ، حبک، نسیم باغ، ملہ باغ، احمد نگر، الٰہی باغ، بچھ پورہ، صورہ، انچار، بوہلوچی پورہ، زونی مر، نوشہرہ، باغ علی مردان خان، سکھ باغ، زڈبل، حول، عالمگیری بازار، کادلہ، کادلہ، نوشہرہ، نوشہرہ شامل ہیں۔نوہٹہ، لال بازار، حضرت بل، صدری بل، کرن نگر، کاکاسرائے، بالگارڈن، چھانپل، کاوڑا، عیدگاہ، مہاراج گنج، زینہ کدل، سید پورہ، فردوس آباد، بٹ مالو کے کچھ حصے، قمرواری، زینکوٹ، نورآباد،(بقیہ ۶ پر)

ایس آر او،43 آف 1994 کے تحت ہمدردانہ تقرری لینے کا معاملہ
19 درخواست دھندگان سے اُنکے کوائف طلب
کردار اور سابقہ رپورٹ حاصل کرنے کیلئے 21 دنوں کے اندر جمع کرائیں

سری نگر/۳اپریل/جے کے این ایس/جموں وکشمیر حکومت نے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے ایسے 19 درخواست دہندگان سے اُنکے کوائف طلب کئے ہیں، جن کے قریبی رشتہ دوران ڈیوٹی فوت ہوئے، اور جنہوں نے ایس آر او،43 آف 1994 کے تحت ہمدردانہ تقرری کی استدعا کی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سول سیکرٹریٹ جموں وکشمیر میں تعینات حکومت کے انڈر سیکرٹری اروی سنگھ(جے کے اے ایس) کی جانب سے کیم اپریل2026 کو جاری کردہ ایک نوٹس،موضوع: 19 درخواست دہندگان کے کردار اور سابقہ کی تصدیق جنہوں نے 1994 کے SRO-43 کے تحت ہمدردانہ تقرری کیلئے درخواست دی ہے۔نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ضمیمہ A میں درج درخواست دہندگان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ای میل آئی ڈی اور رابطے کی تفصیلات کابینہ سیکشن، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سول سیکرٹریٹ جموں یا کمرہ نمبر 14 سرمائی سیکرٹریٹ سری نگر میں ذاتی طور پر روزانہ فوجداری(بقیہ ۶ پر)

حج2026 کے لیے چار جموں وکشمیر پولیس افسران حج خدمات پر تعینات

سرینگر/۳اپریل(یو پی آئی)جموں وکشمیر کے چار پولیس افسران کو حج 2026 کے لیے سعودی عرب میں حج ڈیوٹی پر تعینات کیا گیا ہے۔حکام کے مطابق یہ افسران ہندوستانی قونصل خانہ جدہ میں 6 اپریل 2026 سے اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔محکمہ داخلہ جموں وکشمیر کی جانب سے جاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ افسران کی تعیناتی حج کمیٹی آف انڈیا، ممبئی کی جانب سے منتخب کیے جانے کے بعد عمل میں لائی گئی۔حکمنامے میں درج چار پولیس افسران کے نام یہ ہیں: پیرزادہ اعجاز احمد، ایس پی محمد مظفر جان، ایس پی شہزادہ کبیر منتو، ایس پی، برہان الحق کانتھ، ڈی ایس پی محکمہ داخلہ کے مطابق، ان افسران کو باضابطہ منظوری کے بعد قونصل جنرل(بقیہ ۶ پر)

زیارت حضرت سلطان العارفینؒ گنڈپورہ بانڈی پورہ میں مبینہ مالی بے ضابطگیاں
جموں و کشمیر وقف بورڈ نے لیافوری نوٹس
جملہ انتظامی معاملات کوسنبھالنے کیلئے عہدیداروں کی ٹیم تشکیل، جامع آڈٹ شروع

سری نگر/۳اپریل/جے کے این ایس/ضلع بانڈی پورہ کے گنڈپورہ رامپورہ میں واقع زیارت حضرت سلطان العارفینؒ میں مبینہ بدانتظامی اور مالی بے ضابطگیوں کا سخت نوٹس لیتے ہوئے تاریخی زیارت گاہ کا نظم ونسق اپنے ہاتھوں میں لے لیا ہے جبکہ زیارت گاہ کے مالی معاملات اور متعلقہ جائیدادوں کے جامع آڈٹ کا حکم دیا گیا ہے،اوراس سلسلے میں جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے احکامات جاری کردیئے ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ نے چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی کی ہدایت پر، بانڈی پورہ ضلع کے گنڈپورہ رامپورہ، نادی ہل میں واقع زیارت حضرت سلطان العارفینؒ اور اس سے منسلک جائیدادوں کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔یہ کارروائی قابل احترام زیارت گاہ کے کام کاج اور انتظامیہ سے متعلق عوامی شکایات کے سلسلے کے بعد کی گئی ہے۔فوری جواب دیتے ہوئے وقف بورڈ نے مزار کے انتظامی اور مالیاتی انتظام کو سنبھالنے کیلئے عہدیداروں کی ایک ٹیم تشکیل دی۔حکام نے بتایا کہ زیارت حضرت سلطان العارفینؒ کئی دہائیوں سے نجی افراد کے کنٹرول میں تھا، جن کیخلاف بارہا شکایات موصول ہوئی تھیں۔ کنٹرول سنبھالنے کیلئے متوازی طور پر وقفبورڈ نے شفافیت،(بقیہ ۶ پر)

پارمپورہ چوک میں گاڑی سے گر کر شہری
اور بارہمولہ میں بس حادثے میں پانچ طالب علم زخمی
کنگن حادثے میں ڈرائیور سمیت تین افراد زخمی

سرینگر/۳اپریل/سی این آئی/پارمپورہ سرینگر کے مین چوک پر جمعہ کو 45 سالہ شہری گاڑی سے گر کر شدید زخمی ہوگیا۔ادھر بارہمولہ میں شلوکے قریب اسکول بس کے حادثے کا شکار ہونے کے بعد پانچ بچے زخمی ہوگئے جبکہ گنڈ کنگن میں ایک چھوٹی مال گاڑی الٹنے سے ڈرائیور سمیت تین افراد کو چوٹ آئی۔سی این آئی کے مطابق سرینگر کے پارمپورہ علاقے میں گاڑی سے گر جانے کے بعد شہری زخمی ہوگیا۔حکام کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک شہری جس کی شناخت فاروق احمد صوفی ساکنہ پارمپورہ سرینگر کے بطور ہوئی مصروف چوک کے قریب ٹاٹا موبائل سے گرا جس کے نتیجے میں سر پر شدید چوٹیں آئیں۔حکام نے بتایا کہ اسے فوری طور پر جے وی سی اسپتال بمنہ میں علاج کیلئے منتقل کیا گیا، جہاں اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ادھر ضلع بارہمولہ میں شلوکے قریب جمعہ کو اسکول بس کے حادثے کا شکار ہونے کے بعد پانچ بچے زخمی ہو گئے۔طبی حکام نے بتایا کہ زخمی طلباء کو زخم آئے اور انہیں فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال روہامہ منتقل کیا گیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد اور ٹانکے لگائے گئے۔حکام نے بتایا کہ پانچ زخمیوں میں(بقیہ ۶ پر)

جموں ریلوے اسٹیشن پر ٹرین کی ٹکر سے
شہری ازجاں، پولیس نے تحقیقات شروع کردی

سرینگر/۳اپریل/سی این آئی/ریل گاڑی حادثات میں بڑھتے انسانی اموات کے بیچ جموں ریلوے اسٹیشن پر ایک شہری ٹرین کی زد میں آکر ازجاں ہوگیا۔سی این آئی کے مطابق جموں میں ریل گاڑی کی زد میں آنے سے ایک شہری کی موت واقع ہوئی ۔نمائندے کے مطابق جمعرات کی شام جموں ریلوے اسٹیشن پر چلتی ٹرین کی زد میں آکر ایک نامعلوم شخص ہلاک ہوگیا۔نمائندے نے ریلوے حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ جمعرات کی شام اس وقت پیش آیا جب ٹرین نمبر13152 شاروا ایکسپریس نے پلیٹ فارم نمبر 1 پر اس شخص کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔انہوں نے کہا کہ بعد میں شہری کی نعش پوسٹ مارٹم اور قانونی(بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 281082 کنال نجی اراضی فوج اور
دفاعی اداروں کے زیر استعمال: اسمبلی میں حکومت کا تحریری جواب

سرینگر/۳اپریل(یو پی آئی)جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں آج اس وقت ایک اہم بحث دیکھنے میں آئی جب ایم ایل اے بلوانت سنگھ منکوٹیا کی جانب سے یہ سوال اٹھایا گیا کہ یونین ٹیریٹری میں فوج اور دیگر دفاعی اداروں کے پاس جو نجی زمین موجود ہے، اس کی ضلع وار تفصیلات فراہم کی جائیں۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی دریافت کیا کہ آیا متعلقہ مالکان کو اس زمین کا معاوضہ ادا کیا گیا ہے یا نہیں۔حکومت نے اپنے تحریری جواب میں ڈویژنل کمشنرز کی جانب سے فراہم کردہ تفصیلات پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جموں، کشمیر اور لداخ کے مختلف اضلاع میں مجموعی طور پر 281082 کنال نجی اراضی فوج اور دفاعی اداروں کے زیر استعمال ہے۔ان اضلاع میں جموں، ادھم پور، سانبہ، کٹھوعہ، ریاسی، ڈوڈہ، پونچھ، راجوری، کشتواڑ، اننت ناگ، بانڈی پورہ، بارہمولہ، گاندربل، کولگام، کپوارہ، شوپیاں، پلوامہ اور سرینگر شامل ہیں۔حکومت نے مزید بتایا کہ معاوضے کی ادائیگی کا عمل متعلقہ اضلاع میں مختلف مراحل میں جاری ہے، اور جہاں بقایا جات موجود ہیں وہاں اس کی وجہ متعلقہ دستاویزات یا قانونی کارروائی کی تکمیل نہ ہونا ہے۔کئی کیسز میں نقصانات کے تخمینے،(بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں میونسپل ٹیکسوں میں 500 فیصد اضافے کا الزام،
حکومت نے دعویٰ مسترد کردیا

سرینگر/۳اپریل(ایجنسیز)جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں آج اُس وقت میونسپل ٹیکسوں کا معاملہ زیر بحث آیا جب ایم ایل اے تنویر صادق نے الزام عائد کیا کہ گزشتہ برسوں میں سری نگر کے دکانداروں، تاجروں اور چھوٹے کاروباری مالکان پر میونسپل شاپ ٹیکس اور دیگر لیویز میں 400 سے 500 فیصد تک اضافہ کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے تجارتی برادری میں سخت ناراضگی پائی جارہی ہے۔تاہم حکومت نے ان تمام الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ سری نگر میونسپل کارپوریشن نے کسی بھی مرحلے پر ایسا اضافہ نہیں کیا۔سرکاری جواب میں بتایا گیا کہ 1970 کی دہائی سے 2012 تک ایس ایم سی فی شخص 50 روپے سالانہ تک شاپ ٹیکس اور ٹریڈ ٹیکس وصول کرتی رہی اور تقریباً چار دہائیوں تک اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔اس کے بعد سال2012 میں ایک جامع جائزے اور مارکیٹ اسیسمنٹ کے بعد ٹیکس ڈھانچے کو پہلی مرتبہ منظم اور درجہ بندی کے ساتھ مرتب کیا گیا، جس میں کاروبار کے نوعیت اور مارکیٹ کی مختلف کیٹیگریز کے مطابق شرحیں طے کی گئیں۔حکومت نے واضح کیا کہ 2012 سے لے کر اب تک ان ٹیکسوں میں کوئی اضافہ(بقیہ ۶ پر)

گاندربل کے بالائی علاقوں میں برفانی تودے کا خطرہ،
ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی ایڈوائزری جاری

سرینگر/۳اپریل(یو پی آئی)جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے گاندربل ضلع کے لیے ایک تازہ ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران 2400 میٹر سے زیادہ بلندی والے علاقوں میں درمیانی درجے کے برفانی تودے گرنے کا امکان ہے۔اتھارٹی کے مطابق حالیہ برف باری، درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ اور ڈھلوانوں پر موجود بھاری برف کی وجہ سے برفانی تودوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے، جس کے پیش نظر مقامی رہائشیوں، چرواہوں، ٹریکروں اور مسافروں سے انتہائی احتیاط برتنے کی اپیل کی گئی ہے۔ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے لوگوں کو تاکید کی ہے کہ وہ پہاڑی ڈھلوانوں کے نزدیک جانے سے گریز کریں، برف سے ڈھکے ہوئے خطرناک راستوں پر بلاضرورت سفر نہ کریں اور موسم سے متعلق انتظامیہ کی طرف سے جاری ہونے والی تازہ ترین اپڈیٹس پر نظر رکھیں۔اتھارٹی نے متعلقہ محکموں کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تیار رہیں اور ریسکیو ٹیموں کو الرٹ موڈ پر رکھا جائے۔بیان کے آخر میں عوام کو خبردار کرتے ہوئے کہا گیا ہے:"محتاط رہیں، محفوظ رہیں۔

بی جے پی نے گاندربل انکاؤنٹر کی مجسٹریل تحقیقات کا خیر مقدم کیا

سری نگر/۳اپریل(کے این ایس)بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کشمیر کے میڈیا انچارج ایڈوکیٹ ساجد یوسف شاہ نے جمعہ کے روز اہامہ گاندربل انکاؤنٹر کی مجسٹریل انکوائری کا حکم دینے کے حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور اسے "تعمیری اور ضروری قدم" قرار دیا۔کشمیر نیوز سروس(کے این ایس)کے مطابق آپریشن میں ہلاک ہونے والے رشید احمد مغل کے اہل خانہ کی جانب سے خدشات کا اظہار کرنے کے بعد یہ پیشرفت ہوئی ہے۔نیوز ایجنسی کشمیر نیوز سروس کے ساتھ بات کرتے ہوئے ایڈوکیٹ شاہ نے اس بات پر زور دیا کہ تحقیقات کو"منصفانہ، شفاف اور وقت کے پابند طریقے سے انجام دیا جانا(بقیہ ۶ پر)

غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی
جموں وکشمیر پولیس نے پلوامہ میں 02 گاڑیاں ضبط کی

سرینگر/۳اپریل/(آفاق نیوز)غیر قانونی کان کنی کو روکنے کی ایک پرعزم کوشش کے تحت، پلوامہ میں جموں وکشمیر پولیس نے پلوامہ کے یوگر گنڈ علاقے سے معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل میں ملوث 02 گاڑیوں کو ضبط کیا ہے۔ یوگر گنڈ کراسنگ پر قائم ایک چوکی پر پولیس پوسٹ نیوا کی ایک پولیس پارٹی نے دو ٹریکٹروں کو روکا جن کے رجسٹریشن نمبر JK13C-8576 اور JK05C-8611 تھے۔ چیکنگ پر دونوں گاڑیاں غیر قانونی طور پر نکالے گئے پتھروں کو لے جارہی تھیں۔ ڈرائیوروں کی شناخت محمد افضل ملک ولد عبدالرحیم ملک ساکنہ یوگر گنڈ اور مظفر احمد بٹ ولد بشیر بھٹ ساکن کریم آباد کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں گاڑیوں کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 47/2026 بھارتی نیا سنہتا(بی این ایس) کی دفعہ 303 (ii) اور پبلک پراپرٹی کو نقصان کی روک تھام ایکٹ(پی پی ڈی ایکٹ) کی دفعہ 3 کے تحت پی ایس پلوامہ میں درج کی گئی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے غیر قانونی کان کنی کو روکنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسی سرگرمیوں کی اطلاع قریبی پولیس یونٹ کو دیں۔

جموں وکشمیر پولیس نے شوپیاں میں دوا دوکانوں کی چیکنگ کی

سرینگر/۳اپریل/(آفاق نیوز)پولیس نے ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول ڈپارٹمنٹ کے ساتھ قریبی تال میل میں، ضلع شوپیاں میں کیمسٹ شاپس اور ڈرگسٹ اداروں کی ایک جامع چیکنگ مہم چلائی تاکہ حکومتی ضابطوں کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے اور دوائیوں کے غلط استعمال کو روکا جاسکے۔ مہم کے دوران، مشترکہ ٹیموں نے مختلف کیمسٹ شاپس اور ڈرگسٹ اسٹیبلشمنٹ پر اسٹاک رجسٹروں کی فروخت اور خریداری کے ریکارڈ، درست لائسنس اور دیگر لازمی دستاویزات کا معائنہ کیا۔ اس کا مقصد کسی بھی بے ضابطگی کا پتہ لگانا اور دواؤں کی غیر قانونی فروخت یا غلط استعمال کو روکنا تھا، خاص طور پر کنٹرول شدہ اور نسخے کی دوائیں، جو نوجوانوں میں منشیات کے استعمال میں حصہ ڈال سکتی ہیں۔تعلیمی اداروں کے اندر اور اس کے(بقیہ ۶ پر)

کوکرناگ میں گوران۔مرگن۔واروان روٹ پر ٹریفک پابندیاں،3اپریل کے لیے ایڈوائزری جاری

سرینگر/۳اپریل(ایجنسیز)سب ڈویژنل مجسٹریٹ کوکرناگ نے جمعہ کے روز گاوران سے مرگن۔واروان روٹ پر ٹریفک کی نقل وحرکت کو محدود کرتے ہوئے اہم ایڈوائزری جاری کی ہے، جس کے مطابق 3 اپریل2026 کو صرف صبح 10 بجے سے دوپہر 1 بجے تک ہی گاڑیاں چلنے کی اجازت ہوگی۔ یہ فیصلہ موافق موسم سے مشروط ہوگا۔حکام کے مطابق روٹ پر موجود برفانی اور برف جمی ہوئی کیچڑ اب بھی سڑک کو نہایت پھسلن زدہ بنا رہے ہیں، جس کی وجہ سے کسی بھی وقت حادثے کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔اسی بنا پر انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ صرف وہی گاڑیاں اس راستے پر چل سکیں گی جن میں(بقیہ ۶ پر)

اوڑی میں اولڈ پاور پروجیکٹ کی عمارت خاکستر
لاکھوں روپے کا سامان تباہ

سرینگر/۳اپریل/اے پی آئی/شمالی کشمیر کے سرحدی قصبہ اوڑی میں اولڈ پاور پروجیکٹ کی عمارت سے آگ نمودار ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔آگ بجھانے والا عملہ مقامی لوگوں کے ہمراہ جائے موقع پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کردی۔کئی گھنٹوں کی انتھک کوشش کے بعد اگرچہ آگ پر قابو پالیا گیا تاہم ہائیڈل پروجیکٹ کی عمارت کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق سرحدی قصبہ اوڑی میں اس وقت سنسنی اور خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب اولڈ پاور پروجیکٹ کی ایک عمارت سے اچانک آگ نمودار ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔آگ کے شعلے بلند ہونے کے ساتھ ہی مقامی لوگ، آگ(بقیہ ۶ پر)

پولیس نے اونتی پورہ میں چوری کا معاملہ حل کیا۔دو گرفتار

سرینگر/۳اپریل/(آفاق نیوز)جموں وکشمیر پولیس نے اونتی پورہ میں کامیابی کے ساتھ ایک چوری کا معاملہ حل کیا اور اس جرم میں ملوث دو ملزمین کو گرفتار کیا۔02اپریل 2026 کو نذیر احمد بٹ ولد نور محمد بٹ ساکن۔ نور پورہ نے تحریری شکایت درج کرائی کہ 01/02 اپریل 2026 کی درمیانی رات نامعلوم چوروں نے واتسیر میں اس کے سیب کے باغ میں واقع ایک عارضی شیڈ کو توڑ کر دو موٹریں چوری کرلیں۔ اس کے مطابق، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر 78/2026 پولس اسٹیشن اونتی پورہ میں درج کیا گیا اور تحقیقات کو آگے بڑھایا گیا۔ تفتیش کے دوران، ایس ایچ او پی ایس اونتی پورہ کی سربراہی میں پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی ایک ٹیم نے جدید تکنیکوں بشمول سی سی ٹی وی تجزیہ اور دیگر تکنیکی ذرائع کا استعمال(بقیہ ۶ پر)

جے کے اسمبلی میں رہبرِ کھیل اساتذہ کی مستقلی کا معاملہ اٹھا
حکومت کا تفصیلی جواب پیش

سرینگر/۳اپریل(یو پی آئی)جموں وکشمیر اسمبلی میں آج رہبرِ کھیل اساتذہ کی مستقلی، خدمات اور ان کی سال وار تعیناتی سے متعلق ایک اہم سوال اٹھایا گیا، جس کا حکومت نے تفصیلی جواب پیش کیا۔ یہ سوال ایم ایل اے ریاض احمد خان نے پوچھا تھا، جس میں انہوں نے حکومت سے یوٹی سطح پر ایک یکساں پالیسی مرتب کرنے، اساتذہ کی تعداد اور ان کے سالانہ اسٹیٹس کے بارے میں وضاحت طلب کی۔حکومت نے بتایا کہ رہبرِ کھیل پالیسی پہلے ہی 2017 میں جاری کی جاچکی ہے، جسے حکمنامہ نمبر 141 مورخہ 27 اکتوبر 2017 کے ذریعے نافذ کیا گیا تھا۔اس(بقیہ ۶ پر)

ریئل می 16 فائیو جی بھارت میں لانچ
ایئر ڈیزائن، 7ہزار اے ایم ایچ بیٹری اور ڈوئل 50MP کیمرہ کے ساتھ

سرینگر/۳اپریل/ایک بیان کے مطابق ریل می کی جانب سے اپنے صارفین کیلئے بہترین موبائل فراہم کرنے کی کوششیں بدستور جاری ہیں اسی تناظر میں ریل می نے بھارت میں ریل می 16 فائیو جی لانچ کردیا ہے، جو نوجوان صارفین کے لیے تخلیقی فوٹوگرافی اور روزمرہ کہانی سنانے کے تجربے کو نئی سطح پر لے جانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ڈوئل 50MP پورٹریٹ کیمرہ سسٹم IMX852 ریئر کیمرہ اور 50MP فرنٹ کیمرہ کے ساتھ، قدرتی رنگ اور تفصیلی پورٹریٹس۔ مین کیمرہ سے سیلفی لینے کے لیے لائیو فریمنگ، آورا رنگ فلیش کے ساتھ۔ سات ہزار اے ام ایچ ٹائٹن بیٹری 60W + فاسٹ چارجنگ 30 منٹ میں 50% اور 74 منٹ میں مکمل چارج ہوتا ہے۔ یہ نیا موبائل جہاں نئے فیچرس کے ساتھ مارکیٹ میں لایا گیا ہے وہیں اس کو مزید جاذب نظر بنانے کیلئے ایئر ڈیزائن 8.1mm پتلا، 183g وزن، ہائی ڈینسٹی ایئرکرافٹ اسٹرکچر کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ جہاں تک ڈیزائن کی بات ہے تو ایئر وائٹ اور ایئر بلیک رنگوں میں دستیاب، فلیمنگ وِنگز گریڈینٹ ٹیکسچر کے ساتھ یہ نیا موبائل لانچ کیا گیا ہے۔اس میں جو اہم فیچر ہے وہ یہ کہ یہ IP69 پرولیول واٹر ریزسٹنس، دھول اور ہائی پریشر واٹر جیٹ سے محفوظ رہنے والا ہے۔اس موبائل کو مناسب قیمت پر صارف خرید سکتے ہیں جو ابتدا 31999 سے ہوتا ہے۔صارفین کی(بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم نے گڈ فرائیڈے پر عیسیٰ مسیح کی قربانی کو یاد کیا

نئی دہلی، 3 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے گڈ فرائیڈے کے موقع پر عیسیٰ مسیح کی قربانی کو یاد کیا اور اہل وطن کے لیے ایک خصوصی پیغام شیئر کرتے ہوئے ہم آہنگی، ہمدردی اور معافی جیسی آفاقی اقدار کے تئیں نئے سرے سے عزم کا اعادہ کرنے کی اپیل کی۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ گڈ فرائیڈے ہمیں عیسیٰ مسیح کی قربانی کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن ہم آہنگی، ہمدردی اور معافی کی اقدار کو مزید گہرا کرے۔ بھائی چارہ اور امید ہم سب کی رہنمائی کرے۔ گڈ فرائیڈے کو دنیا بھر کے عیسائی عیسیٰ مسیح کے مصلوب ہونے کی یاد میں مناتے ہیں اور اسے غور و فکر، دعا اور توبہ کا ایک مقدس دن مانا جاتا ہے۔ یہ ایسٹر سنڈے سے پہلے کے مقدس ہفتے کا حصہ ہے۔ اس دن کی روحانی اہمیت ہے، جو قربانی، نجات اور معافی کی طاقت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، جہاں مختلف مذاہب کے ماننے والی متنوع آبادی رہتی ہے، کئی ریاستوں میں گڈ فرائیڈے کو عام تعطیل کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ملک بھر کے چرچوں میں خصوصی دعائیہ تقاریب منعقد کی جاتی ہیں، جبکہ کئی عقیدت مند روزہ رکھتے ہیں اور عیسیٰ مسیح کے آخری لمحات کی عکاسی کرنے والے جلوسوں میں شرکت کرتے ہیں۔

وزیر اعظم کا یہ پیغام ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب سیاسی اور سماجی شعبوں کے رہنماؤں نے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا، اور اتحاد اور مشترکہ اقدار پر زور دیا۔ ان کا یہ تبصرہ مذہبی حدود سے بالاتر گڈ فرائیڈے کے پیغام کی وسیع اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، جو ایک کثیر جہتی معاشرے میں امن اور بقائے باہمی کے نصب العین کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ وزیر اعظم نے پیغام میں کہا کہ جیسا کہ بھائی چارہ اور امید ہماری رہنمائی کرتے ہیں، یہ لازوال تعلیمات ایک زیادہ ہمدرد اور جامع دنیا کی تعمیر میں ناگزیر رہتی ہیں۔ یہ موقع آج کے دور میں ہمدردی اور مفاہمت کی اہمیت کی یاد دلاتا رہتا ہے۔

ایچ پی سی ایل نے بدعنوانی پاداش میں 10 ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز کو معطل کر دیا

مرکز نے سپلائی کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 03 اپریل (ایجنسیز) سرکاری شعبے کی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ پی سی ایل) نے بدعنوانی کے واقعات سامنے آنے کے بعد 10 ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز کو معطل کر دیا ہے۔ یہ قدم ان خلاف ورزیوں کے خلاف کمپنی کی قطعی برداشت نہ کرنے 'پالیسی کا حصہ ہے جو صارفین کے مفادات اور سروس کی ساکھ کو متاثر کرتی ہیں۔ کمپنی نے کہا ہے کہ قائم کردہ اصولوں اور رہنما خطوط کی خلاف ورزی کرنے والے ڈیلرز کے خلاف سخت تادیبی کارروائی شروع کر دی گئی ہے، جو شفافیت، جوابدہی اور قابل اعتماد سروس کی فراہمی کے لیے کمپنی کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ ایچ پی سی ایل نے ایک بیان میں کہا، "صارفین کے مفادات کا تحفظ اور آپریشنل سالمیت کو برقرار رکھنا ہماری اولین ترجیحات ہیں۔ ایچ پی سی ایل نے اس بات پر زور دیا کہ گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور قیمتوں میں اضافے کی افواہوں کو غلط اور گمراہ کن "قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ کمپنی نے مزید کہا کہ وہ بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور اپنے ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کے ذریعے بلاتعطل سپلائی کو یقینی بنا رہی ہے۔ صارفین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ درست معلومات کے لیے صرف سرکاری ذرائع پر بھروسہ کریں۔ یہ پیش رفت ملک بھر میں ایندھن کی سپلائی کی سخت نگرانی کے دوران سامنے آئی ہے۔ اس سے قبل، سکریٹری (پیٹرولیم) نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ایڈیشنل چیف سکریٹریوں اور پرنسپل سکریٹریوں (خوراک اور شہری سپلائی) کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تاکہ ضروری پیٹرولیم مصنوعات کی دستیابی اور تقسیم کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس کے دوران ریاستوں کو ایندھن کی سپلائی مستحکم کرنے کے لیے مرکز کی جانب سے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا گیا اور ان پر زور دیا گیا کہ وہ مرکزی حکومت کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کریں۔ سکریٹری نے گھریلو صارفین اور اہم شعبوں کے لیے بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ایل پی جی کی تقسیم کے فعال انتظام اور ترجیح پر زور دیا۔ ریاستوں کو ذخیرہ اندوزی، اسمگلنگ اور غلط معلومات کے خلاف سخت چوکسی رکھنے کی بھی ہدایت دی گئی تاکہ صارفین میں خوف و ہراس نہ پھیلے۔ اتر پردیش، گجرات، ہریانہ، دہلی، مہاراشٹر اور آندھرا پردیش کی فعال کارروائیوں، بشمول بے ضابطگیوں کو روکنے کے لیے چھاپوں کی تعریف کی گئی۔

راگھو چڈھا نے عام آدمی پارٹی پر اپنی آواز دبانے کا الزام لگایا

نئی دہلی، 3 اپریل (ایجنسیز) عام آدمی پارٹی (ع آپ) کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ راگھو چڈھا نے الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی ان کی آواز دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر چڈھا نے راجیہ سبھا کے نائب لیڈر کے عہدے سے ہٹائے جانے کے بعد جمعہ کو سوشل میڈیا 'ایکس' پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کئی سوالات اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا، "جب بھی مجھے پارلیمنٹ میں بولنے کا موقع ملتا ہے، میں عوام کے مسائل اٹھاتا ہوں اور شاید میں ایسے موضوعات اٹھاتا ہوں جو عام طور پر پارلیمنٹ میں نہیں اٹھائے جاتے، لیکن کیا عوام کے مسائل اٹھانا کوئی جرم ہے؟ کیا میں نے کوئی جرم کیا ہے؟ کیا میں نے کوئی غلطی کی ہے؟ کیا میں نے کچھ غلط کیا ہے؟ میں یہ سوال اس لیے پوچھ رہا ہوں کیونکہ ع آپ' نے راجیہ سبھا سکریٹریٹ سے کہا ہے کہ راگھو چڈھا کو پارلیمنٹ میں بولنے سے روکا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب کوئی مجھے بولنے سے کیوں روکنا چاہے گا؟

تاراگری جنگی جہاز بحریہ کے بیڑے میں شامل، راجناتھ نے کہا مضبوط اور اہل بحریہ وقت کی ضرورت

ہندوستان کی جہاز سازی کی صلاحیت اور مضبوط پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی مثال

نئی دہلی، 03 اپریل (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے مضبوط اور اہل بحریہ کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستانی بحریہ اہم سمندری راستوں، 'چوک پوائنٹس' اور قومی مفادات سے جڑے ڈیجیٹل ڈھانچوں کی حفاظت کر رہی ہے، جس سے ہندوستان ایک ذمہ دار سمندری طاقت کے طور پر اپنی پہچان بنا رہا ہے۔ پروجیکٹ 17اے کیٹیگری کے چوتھے جدید ترین مقامی جنگی جہاز آئی این ایس تاراگری کو جمعہ کے روز آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں مسٹر سنگھ کی موجودگی میں ہندوستانی بحریہ میں شامل کیا گیا۔ جدید بحری جہاز سازی کا بہترین نمونہ یہ نیا اسٹیلتھ فریگیٹ'، جس کا وزن تقریباً 6,670 ٹن ہے، وارشپ ڈیزائن بیورو نے ڈیزائن کیا ہے اور اسے مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرز لمیٹڈ نے بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانہ صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کے تعاون سے کثیر المقاصد مشنوں کے لیے تیار کیا ہے۔ یہ جدید اسٹیلتھ ٹیکنالوجی کا حامل ہے، جس کی وجہ سے ریڈار پر اس کی موجودگی کا پتہ لگانا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے اور اسے چیلنجنگ حالات میں دشمن پر برتری حاصل ہوتی ہے۔ 75 فیصد سے زیادہ مقامی ساز و سامان سے لیس اور ریکارڈ وقت میں تیار کیا گیا آئی این ایس تاراگیری ہندوستان کی جہاز سازی کی صلاحیت اور مضبوط پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی مثال ہے۔ وزیر دفاع نے اپنے خطاب میں آئی این ایس تاراگری کو محض ایک جنگی جہاز نہیں بلکہ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی تکنیکی صلاحیت، خود انحصاری اور بااختیار بحری طاقت کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا، یہ جہاز تیز رفتار سے کام کرنے اور طویل عرصے تک سمندر میں تعینات رہنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں ایسے سسٹم نصب ہیں جو دشمن کی سرگرمیوں پر نظر رکھتے ہیں،

اپنی حفاظت یقینی بناتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر فوری جواب دے سکتے ہیں۔ اس میں جدید ریڈار، سونار اور برہموس جیسی میزائل ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ سطح سے ہوا میں مار کرنے والے میزائل بھی نصب ہیں، جو اس کی طاقت میں اضافہ کرتے ہیں۔ شدید جنگ سے لے کر سمندری سکیورٹی، بحری قزاقی کے خلاف مہم، ساحلی نگرانی اور انسانی ہمدردی کے مشنوں تک، یہ ہر کردار میں مکمل طور پر اہل ہے۔

غریب اور متوسط طبقے کو آرام دہ سواری اور سفر کا بہتر تجربہ

فراہم کرنا ریلوے کی اولین ترجیح ہے۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی/ 3 اپریل/ ایم این این/ ریلوے، اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر جناب اشونی ویشنو نے آج ریل بھون، نئی دہلی میں ملک بھر کے ریلوے حکام کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ مرکزی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ غریب اور متوسط طبقے کو سفر کا اچھا تجربہ فراہم کرنا ہندوستانی ریلوے کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے تمام عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ اس مقصد کے لیے مل کر کام کریں۔ شری ویشنو نے گزشتہ سال کی قابل ستائش کارکردگی کے لیے پورے ریلوے خاندان کو مبارکباد بھی دی۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ریل حادثات میں تاریخی کمی اور مال کی ریکارڈ لوڈنگ نے پورے ملک میں ہندوستانی ریلوے کی شبیہ کو نمایاں طور پر بہتر کیا ہے۔ انہوں نے تہواروں کے دوران بڑی تعداد میں خصوصی ٹرینوں کے موثر آپریشن کی بھی تعریف کی جس سے سفر کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے میں مدد ملی۔ مسافروں کے تجربے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ ریلوے اسٹیشن عوام کے سامنے ہندوستانی ریلوے کا چہرہ ہیں اور انہیں صاف ستھرا اور اچھی طرح سے برقرار رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے

عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ تمام اسٹیشنوں پر صفائی اور بہتر مسافروں کی سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے پوری لگن کے ساتھ کام کریں۔ پچھلی دہائی میں ریلوے کی جدید کاری کے لیے ریکارڈ مختص کرنے کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکام کو ریلوے اسٹیشنوں کی تبدیلی اور مسافروں کی سہولیات کو بڑھانے کے لیے فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانا چاہیے۔ مرکزی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ ہجوم کا انتظام عروج کے دنوں میں، خاص طور پر تہواروں کے دوران، اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ مسافر پلیٹ فارم اور بورڈ ٹرینوں تک آسانی سے اور بغیر کسی تکلیف کے پہنچ سکیں۔

خصوصی اجلاس بلانے کے معاملے میں حکومت نے من مانی کی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 03 اپریل (یو این آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ کئی ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کے دوران 16 اپریل سے خواتین ریزرویشن بل میں ترمیم پر بحث کے لیے پارلیمنٹ کا تین روزہ خصوصی اجلاس بلا کر حکومت نے اپوزیشن کو نظرانداز کیا ہے اور من مانی کی ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات (کمیونیکیشن) کے انچارج جے رام رمیش نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس 16، 17 اور 18 اپریل کو طلب کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 16 مارچ کو پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کو خط لکھ کر ناری شکتی وندن ادھینیم، '2023' میں مجوزہ ترامیم پر بحث کی خواہش ظاہر کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کھرگے نے 15 منٹ کے اندر ہی خط کا جواب دیتے ہوئے مشورہ دیا کہ الگ الگ بات چیت کرنے کے بجائے تمام اپوزیشن جماعتوں کو ایک ساتھ مدعو کر کے کل پارٹی میٹنگ طلب کی جائے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بھی کہا کہ اگر حکومت خواتین ریزرویشن بل میں ترمیم کرنا چاہتی ہے تو اس پر تمام جماعتوں کا اتفاق رائے ضروری ہے اور اس کے لیے کل پارٹی میٹنگ سب سے موزوں پلیٹ فارم ہوگا۔ کانگریس لیڈر کے مطابق، ترنمول کانگریس کے علاوہ تمام اپوزیشن جماعتیں کل پارٹی میٹنگ کے حق میں تھیں۔ گزشتہ 24 مارچ کو اپوزیشن جماعتوں نے متفقہ طور پر تجویز دی تھی کہ 29 اپریل کے بعد میٹنگ بلائی جائے تاکہ تب تک تمام ریاستوں کے اسمبلی انتخابات ختم ہو جائیں گے۔

سی بی ایس ای نے بارہویں جماعت کے امتحان میں

کیو آر کوڈ تنازعہ کے بعد گمراہ کن معلومات' پر اعتراض جتایا

نئی دہلی، 03 اپریل (یو این آئی) بارہویں جماعت کے بورڈ امتحانات کے دوران ایک اور کیو آر کوڈ تنازعہ میں پھنسنے کے بعد سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ اس میں طلبہ، والدین اور میڈیا کو سوالیہ پرچوں پر چھپے کیو آر کوڈز سے متعلق گمراہ کن معلومات' کے خلاف خبردار کیا گیا ہے۔ بورڈ نے واضح کیا کہ یہ کیو آر کوڈز تصدیق، ٹریکنگ اور امتحان کی شفافیت برقرار رکھنے کے لیے اس کے اندرونی نظام کا حصہ ہیں، نہ کہ کوئی کلک کرنے کے قابل ویب لنک۔ جمعرات کی دیر رات جاری کردہ ایڈوائزری میں بورڈ نے کہا، "اسکین کرنے پر یہ ویب لنکس کے طور پر نہیں کھلتے، بلکہ صرف مخصوص ٹیکسٹ ہی ظاہر کرتے ہیں۔ یہ وضاحت سوشل میڈیا پر ان رپورٹس کے بعد سامنے آئی ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ کیو آر سے تیار کردہ کوڈز کو آن لائن مینوئل سرچ کرنے پر افراد کے حوالے سمیت غیر متعلقہ نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ حکام نے مزید بتایا کہ جب معیاری ایپلی کیشنز یا کروم جیسے براؤزرز سے انہیں اسکین کیا جاتا ہے، تو کوڈز کوئی ناپسندیدہ مواد نہیں دکھاتے۔ تاہم ایڈوائزری میں بتایا گیا ہے کہ اگر صارف اس ٹیکسٹ کو گوگل سرچ پر تلاش کرتا ہے، تو سرچ انجن غیر متعلقہ تجاویز پیدا کر سکتا ہے۔

ہندوستانی بحریہ کی توجہ جنگی طور پر تیار، قابل اعتماد، مربوط،

مستقبل کے لیے تیار فورس رہنا ہے۔ ایڈمرل ترپاٹھی

وشاکھاپٹنم/ 3 اپریل/ ایم این این/ ہندوستان کی بحریہ کی بڑھتی ہوئی طاقت اور خود انحصاری کو اجاگر کرتے ہوئے، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے جمعہ کو اعلان کیا کہ جنگی جہاز تاراگیری' کی کمیشننگ ہندوستانی بحریہ کی آپریشنل صلاحیتوں کو بڑھانے میں ایک اہم قدم ہے۔ جنگ کے لیے تیار اور مستقبل کے لیے تیار فورس کے وژن پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ بحریہ نے گزشتہ ایک سال کے دوران 12 بحری جہاز، ایک آبدوز، اور ایک ہوائی جہاز کا سکواڈرن کمشن کیا ہے۔ "ہندوستانی بحریہ کی توجہ واضح ہے: جنگ کے لیے تیار، قابل اعتماد، مربوط اور مستقبل کے لیے تیار فورس بننا جاری رکھنا۔ اس مقصد کے تحت، وزارت دفاع کی مدد سے، ہندوستانی بحریہ نے گزشتہ سال سے 12 بحری جہاز، ایک آبدوز اور ایک ایئر کرافٹ اسکواڈرن کو کمیشن دیا ہے۔ آج کی کمیشننگ ہندوستانی بحریہ کی آپریشنل رسائی، موجودگی اور جوابی صلاحیت کو مضبوط کرے گی۔ اپنی مضبوط جنگی صلاحیتوں اور جدید ترین نظاموں کے ساتھ، یہ تاراگیر-بھارت کی بڑھتی ہوئی بحری طاقت کی علامت ہے۔ اس پلیٹ فارم کی تعمیر اپنی نوعیت کے دیگر جہازوں کے مقابلے میں تقریباً 15 فیصد کم وقت میں 75 فیصد سے زیادہ ہے۔

سی پی آئی ایم پی سنتوش کمار کا راہل گاندھی کو خط، لگائے سنگین الزامات

نئی دہلی، 3 اپریل (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ پی سنتوش کمار نے جمعہ کو سابق کانگریس صدر راہل گاندھی کو ایک خط لکھ کر کیرالہ میں ایل ڈی ایف کے خلاف لگائے گئے مبینہ الزامات پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے خط کے ذریعے کہا کہ کانگریس پارٹی کو پہلے اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے۔ خط میں انہوں نے شمالی دہلی کے نارتھ ایونیو تھانے میں درج ایک ایف آئی آر کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس لیڈروں پر ٹکٹ کے بدلے پیسے لینے کے الزامات کا ذکر کیا۔ بتایا گیا ہے کہ ان ناموں میں کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور ایم پی پرینکا گاندھی واڈرا کے معاونین سمیت کئی دیگر نام شامل ہیں۔ مسٹر سنتوش کمار نے وائناڈ میں لینڈ سلائیڈنگ کے ریلیف فنڈ کے استعمال پر بھی سوالات اٹھائے اور اس میں شفافیت کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو یا تو ملزمان کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے یا بدعنوانی کے خلاف اپنی پوزیشن واضح کرنی چاہیے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ عوام اب جوابدہی چاہتے ہیں اور سیاسی ساکھ اسی پر منحصر ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ کیرالہ اسمبلی انتخابات کے دوران اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی جانب سے دیے گئے بیانات کے جواب میں سی پی آئی ایم پی سنتوش کمار نے یہ خط لکھا ہے۔

فاکس ویگن انڈیا کی نئی ٹائگن کا پریمیئر 9 اپریل کو

ممبئی، 03 مارچ (یو این آئی) فاکس ویگن انڈیا نے جمعہ کو ایس یو وی پیچنجر کار کیٹیگری میں اپنی نئی ٹائگن کی جھلک پیش کی اور اعلان کیا کہ اسے ہندوستان میں اپریل میں ہی پیش کیا جائے گا۔ کمپنی اس ایس یو وی کار کا پریمیئر 9 اپریل کو کرنے کی تیاری میں ہے۔ فاکس ویگن انڈیا کے برانڈ ڈائریکٹر نتن کوہلی نے کہا کہ "نئی ٹائگن اس ایس یو وی میں پہلے کی تمام خوبیوں کا ایک مضبوط ارتقاء ہے، جس نے اسے پرجوش صارفین کے درمیان مقبول بنایا ہے۔

بنگلہ دیش کے وزیر اعظم طارق رحمان

جلد ہی ہندوستان کا دورہ کریں گے۔ رپورٹ

نئی دہلی/ ڈھاکہ/ 3 اپریل/ ایم این این/ ہندوستان بنگلہ دیش کے وزیر اعظم طارق رحمان کا نئی دہلی کے دو روزہ دورے پر خیر مقدم کرنے کے لیے تیار ہے جسے حکام نے دونوں پڑوسیوں کے درمیان دوطرفہ مصروفیات میں ایک اہم لمحہ قرار دیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ پرتپاک استقبال کو بڑھانے کے لیے تیاریاں جاری ہیں، جس سے نئی دہلی ڈھاکہ کے ساتھ اپنے تعلقات کو اہمیت دیتا ہے۔ سینئر حکام کے مطابق، یہ دورہ بہت جلد "متوقع ہے اور اسے ایک بڑے سفارتی قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تعلقات بالکل ٹریک پر" ہیں۔ امکان ہے کہ اعلیٰ سطح کی مصروفیت تعلقات میں ایک نئے مرحلے کا آغاز کرے گی، دونوں فریق مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید گہرا کرنے کے خواہاں ہیں۔ ذرائع نے اشارہ کیا کہ دورے کے دوران متعدد دوطرفہ بات چیت متوقع ہے، جس میں اقتصادی شراکت داری کو مضبوط بنانے اور رابطے کے اقدامات کو وسعت دینے پر توجہ دی جائے گی۔ دونوں ممالک کے درمیان عوام سے عوام کے تعلقات کو فروغ دینے کی کوششوں کے ساتھ ساتھ تجارتی اور بنیادی ڈھانچے کے روابط کو بحث کے کلیدی شعبے قرار دیا گیا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ یہ دورہ طویل مدتی اعتماد اور تعاون کی بنیاد رکھتے ہوئے زیر التواء دوطرفہ مسائل کو حل کرنے میں بھی مدد دے سکتا ہے۔ مصروفیت کو سفارتی رفتار کو تقویت دینے اور آنے والے سالوں کے لیے ترجیحات کو ہم آہنگ کرنے کے ایک موقع کے طور پر رکھا جا رہا ہے۔ رحمان، جنہوں نے 17 فروری 2026 کو بنگلہ دیش کے وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھایا، بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی بھاری اکثریت سے کامیابی کے بعد، برسوں کی جلاوطنی سے واپس آنے کے بعد عہدہ سنبھالا۔ انہوں نے محمد یونس کی قیادت میں عبوری انتظامیہ کی جانشینی کی، جس نے 2024 کے طلباء کی قیادت میں ہونے والی بغاوت کے نتیجے میں چارج سنبھالا تھا۔

این سی ای آر ٹی کو ڈیمڈ ٹو بی یونیورسٹی' کا درجہ مل گیا، اب ڈگری بھی دے سکے گیا

نئی دہلی، 03 اپریل (یو این آئی) وزارت تعلیم نے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) کو ڈیمڈ ٹو بی یونیورسٹی' قرار دے دیا ہے۔ اس درجے کے حصول کے بعد اب یہ ادارہ ڈگریاں بھی جاری کر سکے گا۔ اس نئے درجے سے این سی ای آر ٹی کا کام صرف اسکولی نصاب تیار کرنے تک محدود نہیں رہے گا، بلکہ اب یہ ادارہ ڈاکٹریٹ اور نئے طرز کے کورسز سمیت کئی طرح کے تعلیمی پروگرام بھی شروع کر سکے گا۔ وزارت تعلیم نے 30 مارچ کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا، جس میں این سی ای آر ٹی اور اس کی چھ ذیلی اکائیوں کو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) ایکٹ، 1956 کی دفعہ 3 کے تحت خصوصی زمرے' میں ڈیمڈ ٹو بی یونیورسٹی' قرار دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے، "وزارت تعلیم، یو جی سی کے مشورے پر نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ بشمول اس کی چھ ذیلی اکائیوں کو ایک خصوصی زمرے کے تحت ڈیمڈ ٹو بی یونیورسٹی' قرار دیتی ہے۔" اجمیر، بھوپال، بھونیشور، میسور اور شیلانگ میں واقع ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اور بھوپال میں واقع پنڈت سندرلال شرما سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ووکیشنل ایجوکیشن وہ ذیلی ادارے ہیں جو وزارت تعلیم کے ان نئے قوانین پر عمل درآمد کریں گے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی این سی ای آر ٹی اب یو جی سی کے ریگولیٹری دائرہ کار میں بھی آ گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، این سی ای آر ٹی میں چلائے جانے والے تمام تعلیمی پروگرام یو جی سی کے طے کردہ قواعد و ضوابط اور معیارات کے مطابق ہونے چاہئیں۔ مزید برآں، کسی بھی نئے کورس یا کیمپس سے باہر مرکز کھولنے کے لیے یو جی سی کی ہدایات پر عمل کرنا لازمی ہوگا۔ اس کے علاوہ، این سی ای آر ٹی کو کسی بھی قسم کی تجارتی سرگرمی سے روک دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ یہ ادارہ کسی بھی ایسی سرگرمی میں شامل نہیں ہوگا یا اسے فروغ نہیں دے گا جس کا مقصد تجارتی فائدہ یا منافع کمانا ہو۔ "یہ تبدیلی مرکزی حکومت کی اس پچھلی تجویز کے تقریباً تین سال بعد عمل میں آئی ہے جس میں این سی ای آر ٹی کو قومی اہمیت کا ادارہ' قرار دینے کی بات کہی گئی تھی۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں ہفتہ وار 10.29 ارب ڈالر کی کمی

ممبئی، 03 اپریل (ایجنسیز) ملک کا کل غیر ملکی زرمبادلہ ذخیرہ 27 مارچ 2026 کو ختم ہفتے میں ہفتہ وار بنیاد پر تقریباً 10.29 ارب ڈالر گھٹ کر 688.06 ارب ڈالر کی سطح پر رہا۔ گزشتہ سال اسی وقت کے مقابلے میں کل زرمبادلہ ذخائر 22.66 ارب ڈالرز زیادہ ہیں۔ انڈین ریزرو بینک کے جمعہ کو جاری ہفتہ وار اعداد و شمار کے مطابق 27 مارچ کو ختم ہفتے میں ملک کے کل زرمبادلہ ذخائر میں غیر ملکی اثاثے ایک سال پہلے کے مقابلے میں 6.62 ارب ڈالر گھٹ کر 551.07 ارب ڈالر کی سطح پر رہے۔ غیر ملکی کرنسی اثاثوں میں اتار چڑھاؤ ڈالر کے مقابلے دیگر بڑی غیر ملکی کرنسیوں کی شرح تبادلہ سے بھی متاثر ہوتا ہے۔ اس ہفتے میں سونے کے ذخائر کی مالیت 3.66 ارب ڈالر گھٹ کر 113.52 ارب ڈالر کے برابر رہی۔ اس دوران ہندوستان کے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) میں خصوصی ڈرائینگ رائٹس (ایس ڈی آر) 1.7 کروڑ ڈالر بڑھ کر 18.65 ارب ڈالر ہو گئے، جبکہ فنڈ کے پاس ملک کا محفوظ زرمبادلہ ذخیرہ 1.7 کروڑ ڈالر گھٹ کر 4.82 ارب ڈالر رہا۔

بہار میں مبینہ زہریلی شراب پینے سے چار لوگوں کی موت اور چھ لوگ بینائی سے محروم

موتیہاری، 3 اپریل (یو این آئی) بہار کے ضلع مشرقی چمپارن میں مبینہ طور پر زہریلی شراب پینے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر چار ہو گئی ہے اور چھ لوگ بینائی سے محروم ہو گئے ہیں۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کے روز بتایا کہ جمعرات کے روز مبینہ طور پر زہریلی شراب پینے سے پلوگھاٹ کے رہنے والے سریش پرساد کے بیٹے چندو (38) کی موت ہو گئی۔ اس کے بعد رات کو پرمود یادو (30) ساکن شنکر سرایا، پرسونا مسہری ٹولہ، فوت ہو گیا۔ جمعہ کی صبح ترکولیہ تھانہ علاقہ کے تحت پرسونا کے رہنے والے پرکشن مانجھی (46) اور رگھوناتھ پور تھانہ علاقہ کے تحت ہردیا کے رہنے والے ہیرالال مہتو کی بھی موت ہو گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ زہریلی شراب سے 12 سے زائد افراد بیمار ہیں جن میں سے تین کی حالت تشویشناک ہے اور ان کا علاج جاری ہے۔

ہندوستان نے چین کے ساتھ تجارتی توسیع پر بات چیت کی

نئی دہلی۔ 3 اپریل۔ ایم این این۔ 2019 میں چین کی زیر قیادت علاقائی جامع اقتصادی شراکت داری (RCEP) کے مذاکرات سے ہندوستان کے دستبردار ہونے کے بعد پہلی بار، وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل نے گزشتہ ہفتے کیمرون میں 14ویں عالمی تجارتی تنظیم کی بین الاقوامی کانفرنس کے موقع پر اپنے چینی ہم منصب وانگ وینٹاؤ کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے کہا کہ میں نے ایک طویل عرصے کے بعد چین کے وزیر سے بھی ملاقات کی، جس کے ساتھ ہم نے تجارت کو بڑھانے، زیادہ متوازن تجارت کی طرف بڑھنے اور چین اور بھارت کے درمیان باہمی تجارت کو ہموار کرنے میں مدد کرنے اور اپنے برآمد کنندگان کو ہماری دواسازی، انجینئرنگ کے سامان، مچھلی اور فارم کی مصنوعات برآمد کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈبلیو ٹی او میں دوطرفہ مصروفیات دونوں وزراء کے درمیان یہ بات چیت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب 2020 سے ابلتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی کشیدگی میں کمی کے آثار دکھائی دے رہے ہیں۔ جہاں چین نے نایاب زمینی مقناطیسوں کی پابندی میں نرمی کی ہے اور ہندوستانی سامان کی درآمد میں اضافہ کیا ہے، دہلی نے بھی چینی سرمایہ کاری پر اپنی پابندیوں کو معتدل کیا ہے۔ تاہم، ہندوستان نے ڈبلیو ٹی او میں چین کی زیر قیادت تجویز کی مخالفت کو برقرار رکھا ہے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن فار ڈیولپمنٹ (IFD)) کی مخالفت ختم کرنے کے بعد، ہندوستان واحد ملک تھا جس نے سرمایہ کاری کے معاہدے کو روکا۔ گوئل نے کہا، "ہندوستان کامیابی کے ساتھ اس بات کو یقینی بنانے میں کامیاب رہا ہے کہ ترقی کے لیے سرمایہ کاری کی سہولت جیسی کثیر جہتی کو مراکش معاہدے کے ضمیمہ 4 میں نہیں لایا جا سکتا۔

بھارت اور روس نے 100 بلین ڈالر کا تجارتی ہدف مقرر کیا

نئی دہلی۔ 3 اپریل۔ ایم این این۔ نئی دہلی میں ہونے والی بات چیت کے بعد، ہندوستان اور روس نے 2030 تک سالانہ تجارت کو 100 بلین امریکی ڈالر تک بڑھانے کے منصوبے کا اعلان کیا۔ معاہدے میں سرمایہ کاری، توانائی، کھاد اور صنعتی تعاون پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، جس میں رہنما پی ایم مودی اور صدر پوتن کے درمیان 23 ویں دوطرفہ سربراہی اجلاس سے پیش رفت کا جائزہ لے رہے ہیں۔ دونوں فریقوں نے ' خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ' پر زور دیا اور عمل درآمد کے لیے مخصوص اقدامات پر اتفاق کیا۔ مانتوروف کا دورہ ہندوستان کے روس سے پانچ S-400 میزائل سسٹم کی اضافی کھیپ خریدنے کے فیصلے کے ساتھ موافق ہے۔ یہ اقدام آپریشن سندور کے دوران سسٹم کی کارکردگی کے بعد کیا گیا ہے، جہاں اس نے پاکستان پر بھارت کے برتری میں کلیدی کردار ادا کیا۔ یہ خریداری 2018 میں پانچ یونٹس کے لیے 5 بلین امریکی ڈالر کے معاہدے پر مبنی ہے۔ ملاقاتوں میں مغربی ایشیا میں سلامتی کی ابھرتی ہوئی صورتحال اور اس کے معاشی مضمرات بالخصوص توانائی کی عالمی منڈیوں پر بات کی گئی۔ بات چیت میں پی ایم مودی، این ایس اے اجیت ڈوبھال، وزیر خارجہ ایس جے شنکر، اور وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے اس دورے کے کثیر جہتی دائرہ کار کو اجاگر کیا۔ دونوں فریقوں نے علاقائی استحکام کو اپنے وسیع تر اقتصادی اور سیکورٹی تعاون سے منسلک کیا۔ اگر تجارتی روڈ میپ کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے تو، ہندوستان اور روس کے تعلقات زیادہ تر اقتصادی باہمی انحصار کی طرف ایک تبدیلی دیکھ سکتے ہیں، ممکنہ طور پر ان کے دفاعی تعلقات میں توازن پیدا کرتے ہیں۔ متبادل کے طور پر، مغربی ایشیا میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی یا نئی پابندیوں کے دباؤ سے عمل درآمد سست ہو سکتا ہے، جو دونوں فریقوں کو ترجیحات کو دوبارہ ترتیب دینے پر مجبور کر سکتا ہے۔ دونوں میں سے کوئی بھی راستہ علاقائی استحکام، توانائی کی سلامتی اور ایشیا میں اسٹریٹجک توازن کو متاثر کرے گا۔

نصف صدی بعد انسان کی پھر چاند کی طرف اڑان، ناسا کا تاریخی مشن روانہ

نیویارک/ ۱۳ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکہ کی خلائی ایجنسی ناسا" نے اپنے تاریخی خلائی پروگرام کے تحت آرٹیمس ٹو راکٹ کو کامیابی کے ساتھ لانچ کر دیا ہے جو انسانوں کو تقریباً 50 سال بعد دوبارہ چاند کے قریب لے جانے والا اہم مشن ہے۔یہ راکٹ امریکی ریاست فلوریڈا سے روانہ ہوا، جہاں سے اس نے اپنے طویل اور اہم سفر کا آغاز کیا۔ اس مشن میں چار خلاباز شامل ہیں جو تقریباً 10 دن کے دوران 6 لاکھ 85 ہزار میل کا سفر طے کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق خلاباز چاند کے گرد چکر لگائیں گے لیکن اس مشن میں چاند پر لینڈنگ شامل نہیں ہے۔ اس کے بعد عملہ بحفاظت زمین پر واپس آئے گا۔ ماہرین کے مطابق یہ مشن مستقبل میں چاند پر انسانی لینڈنگ اور مزید خلائی تحقیقات کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ اپالو مشنز کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ انسانوں کو دوبارہ چاند کے قریب بھیجا جا رہا ہے۔ ناسا کا کہنا ہے کہ آرٹیمس پروگرام کا مقصد چاند پر مستقل انسانی موجودگی قائم کرنا اور مستقبل میں مریخ سمیت دیگر سیاروں کے مشنز کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔

سعودی عرب میں ایرانی حملے سے امریکی ایئر بیس پر اہم ریڈار کو نقصان پہنچا: رپورٹس

واشنگٹن، 3 اپریل (یو این آئی) سی این این نیوز چینل نے سیٹلائٹ تصاویر کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ دی ہے کہ سعودی عرب میں پرنس سلطان ایئر بیس پر ایرانی حملے کے نتیجے میں ایک امریکی ریڈار اے این ٹی پی وائی۔2 کو نقصان پہنچا ہے جو کہ تھاڈ (THAAD) میزائل انٹرسیپشن سسٹم کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ ریڈار، جو پرنس سلطان بیس پر کئی متحرک ٹریلرز کے درمیان تقسیم ہے، اس وقت کھلے آسمان تلے موجود ہے۔ اس کا اینٹینا جلا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اس کا ایک بڑا حصہ غائب ہے۔ امریکی میزائل ڈیفنس ایجنسی کے 2025 کے بجٹ کے مطابق ایک اے این ٹی پی وائی۔ 2 ریڈار کی قیمت 136 ملین ڈالر ہے۔ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران میں مختلف اہداف پر حملے کیے تھے جس سے نقصان اور شہری ہلاکتیں ہوئیں۔ ایران نے اس کا جواب اسرائیل کے علاقے اور مشرق وسطیٰ میں بحرین، قطر، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب سمیت امریکی فوجی تنصیبات پر حملے کر دیا تھا۔

اسٹارمر اور کویت کے ولی عہد کے درمیان فون پر بات چیت

لندن، 3 اپریل (ایجنسیز) برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے جمعہ کے روز کویت کے ولی عہد شیخ صباح الخالد الحمد المبارک الصباح کے ساتھ فون پر گفتگو کی۔ اس دوران کویت میں برطانیہ کے ریپڈ سینٹری" فضائی دفاعی نظام کی تعیناتی کے حوالے سے بات چیت کی گئی۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کے دفتر ڈاؤننگ اسٹریٹ نے بتایا کہ مسٹر اسٹارمر نے کویتی آئل ریفائنری پر رات بھر ہونے والے ڈرون حملے کی مذمت کی۔ دونوں رہنما آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کی کوششوں پر مل کر کام کرنے پر بھی متفق ہوئے۔ ڈاؤننگ اسٹریٹ کے ترجمان کے مطابق مسٹر اسٹارمر نے دہرایا کہ برطانیہ، کویت اور خلیج میں اپنے تمام اتحادیوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فضائی دفاعی نظام خطے میں کویتی اور برطانوی عملے اور مفادات کا تحفظ کریں گے اور ساتھ ہی صورتحال کو وسیع جنگ میں تبدیل ہونے سے بھی روکیں گے۔ آبنائے ہرمز کے مؤثر طور پر بند ہونے کے باعث عالمی سمندری نقل و حمل میں جاری خلل کے حوالے سے مسٹر اسٹارمر اور ولی عہد نے آبنائے کو دوبارہ کھولنے کے عملی منصوبے پر کل وزیر خارجہ کی جانب سے بلائی گئی میٹنگ کا خیر مقدم کیا۔ یہ پیش رفت برطانیہ کے وزیر دفاع جان ہیلی کے اس اعلان کے بعد سامنے آئی ہے، جس میں انہوں نے منگل کے روز بتایا تھا کہ حملوں کے خلاف کویت کے دفاع میں مدد کے لیے ریپڈ سینٹری فضائی دفاعی میزائل نظام کویت پہنچ چکا ہے۔ کویتی حکام نے بتایا کہ ایران کے ساتھ امریکہ اور اسرائیل کی جنگ کے 35 ویں دن ایک ایرانی حملے میں ایک بجلی اور ڈی سیلینیشن (نمکین پانی کو میٹھا بنانے والے) پلانٹ کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ تاہم نقصان کی حد ابھی واضح نہیں ہے کیونکہ خلیجی ممالک مسلسل شدید جوابی حملوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ کویت کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کونا کی رپورٹ کے مطابق یہ حملہ مینا الاحمدی آئل ریفائنری پر صبح سویرے ہونے والے ڈرون حملوں کے چند گھنٹوں بعد ہوا۔

نیپال: وزیر اعظم شاہ کے دلتوں سے معافی مانگنے کے اعلان کا زبردست خیر مقدم

کٹھمنڈو، 3 اپریل (یو این آئی) نیپال میں وزیر اعظم بالیندر شاہ کی جانب سے ملک کے دلتوں پر صدیوں سے ہونے والے مظالم پر معافی مانگنے کے اعلان کا عوام اور سماجی تنظیموں نے کھلے دل سے خیر مقدم کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیپال میں دلت برادری کو دہائیوں سے ملک کی سیاسی، معاشی اور سماجی ساخت سے منظم طور پر باہر رکھا گیا ہے۔ انہیں نسل در نسل سماجی مقامات اور سرکاری نظام دونوں میں شدید ناانصافی اور غیر انسانی سلوک کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ صدیوں سے جاری اس ظلم کو تسلیم کرتے ہوئے وزیر اعظم بالیندر شاہ کی قیادت میں نئی حکومت نے اپنی 100 نکاتی حکمت عملی کے تحت دلتوں اور تاریخی طور پر محروم طبقات سے باضابطہ معافی مانگنے اور 15 دنوں کے اندر ان کی بہتری کے لیے خصوصی اصلاحاتی پروگراموں کا اعلان کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کے اس اعلان پر دلت برادری کے رہنماؤں اور سماجی اصلاح کے لیے کام کرنے والی تنظیموں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ درست سمت میں اٹھایا گیا قدم ہے، لیکن یہ اپنے آپ میں کافی نہیں ہے۔ مقامی میڈیا "کٹھمنڈو پوسٹ" نے لکھا ہے کہ یہ ایک نایاب اور اہم لمحہ ہے۔ تاہم حقیقی تبدیلی لا کر اس معافی کو بامعنی بنانا جتنا کہنا آسان ہے، اتنا ہی کرنا مشکل ہے۔

ٹائی ٹینک سے 5 گنا زیادہ بڑا بحری جہاز جلد اولین سفر پر روانہ ہونے کیلئے تیار

فلوریڈا، 3 اپریل (یو این آئی) دنیا کا سب سے بڑا بحری جہاز جلد اپنے اولین سفر پر روانہ ہو رہا ہے۔ ٹائی ٹینک سے 5 گنا بڑا بحری جہاز ہیرو آف دی سیز اگست 2027 کو امریکی ریاست فلوریڈا کے شہر میامی سے اپنے اولین سفر پر روانہ ہوگا۔ اس میں ریکارڈ بریکنگ واٹر پارک، سب سے زیادہ سوئمنگ پولز (9)، 28 کھانے کے مقامات، متعدد منزلوں پر مشتمل فیملی ٹری ہاؤس اور ایک بہت بڑا کائنیٹک آرٹ مجسمہ بھی موجود ہے۔ رائل کیریبین نامی کمپنی کا یہ بحری جہاز اولین سفر میں ہزاروں مسافروں کو لے کر جائے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس وقت دنیا کا سب سے بڑا بحری جہاز اسی کمپنی کا ایک اور جہاز آئیکون آف دی سیز ہے جو جنوری 2024 سے کام کر رہا ہے۔ اب کمپنی نے دی ہیرو آف دیز کو فیملی تعطیلات کے لیے انقلابی قرار دیتے ہوئے بتایا کہ اس کی بکنگ کا سلسلہ 2 اپریل 2026 سے شروع ہوگیا ہے۔ اس نئے بحری جہاز کا وزن 2 لاکھ 50 ہزار 800 ٹن ہوگا جبکہ ٹائی ٹینک کا وزن محض 46328 ٹن تھا۔ اس نئے جہاز کی لمبائی 365 میٹر اور چوڑائی 65 میٹر ہوگی جبکہ اس میں 20 ڈیکس موجود ہوں گی۔ ایک وقت میں اس میں عملے کے 2350 جبکہ 7600 مہمان سفر کرسکیں گے۔ دی ہیرو آف دی سیز اس کمپنی کے آئیکون کلاس بحری جہازوں کا حصہ ہے جن میں بہت بڑے کروز جہاز جیسے آئیکون آف دی سیز، لیجنڈ اور اسٹار آف دی سیز شامل ہیں۔ یہ تمام بحری جہاز پر تعیش سہولیات سے لیس ہیں۔ اس نئے جہاز کا واٹر پارک دیگر تمام جہازوں سے بڑا ہوگا اور کمپنی کے مطابق یہ سمندر کی سطح سے 154 فٹ بلندی پر موجود ہوگا۔ اس کا فیملی ٹری ہاؤس ہی 3 ڈیکس پر پھیلا ہوا ہوگا جس میں 12 افراد قیام کرسکتے ہیں جبکہ ایک روف ٹاپ ٹیرس بھی ہوگا۔

سوئٹزرلینڈ نے پناہ کے سخت قوانین کے تحت سو سے زیادہ یوکرینی شہریوں کو نکالا

برن، 3 اپریل (ایجنسیز) سوئٹزرلینڈ نے پناہ کے سخت قوانین کے تحت پانچ مہینوں میں 100 سے زیادہ یوکرینی شہریوں کو نکال دیا ہے۔ اسٹیٹ سیکریٹریٹ فار مائیگریشن (ایس ای ایم) نے یہ اطلاع دی ہے۔ ایجنسی نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ یکم نومبر سے مغربی یوکرین کے سات علاقوں سے پناہ مانگنے والے اب سوئٹزرلینڈ میں پروٹیکشن اسٹیٹس 'ایس' کے اہل نہیں ہیں۔ اس نئے قانون کے مطابق، ایس ای ایم نے فروری کے آخر تک 104 افراد کو یوکرین کے لیے نکال دیا۔ سوئٹزرلینڈ کی وفاقی اسمبلی اکتوبر 2025 میں ان لوگوں کو عارضی تحفظ دینے پر متفق ہوئی تھی، جن کا آخری گھر یوکرین کا کوئی ایسا علاقہ تھا جو جنگ زدہ ہے۔ ایجنسی نے مارچ کے آخر میں کہا کہ عارضی تحفظ 'ایس' والے یوکرینی باشندوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور اس وقت یہ 72,500 سے زیادہ ہے۔

بنگلہ دیش: خسرہ کے پھیلاؤ سے بچوں کی اموات میں اضافہ

ڈھاکہ، 3 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش میں خسرہ کا پھیلاؤ تیزی سے بڑھنے کی وجہ سے والدین کی تشویش مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ ملک کے ہر ضلع میں یہ انفیکشن پھیل چکا ہے اور بچوں کی اموات کے معاملات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈھاکہ ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق اس سال اب تک کم از کم 42 بچوں کی جان جا چکی ہے۔ اگر ضلع اور نجی اسپتالوں کے اعداد و شمار کو شامل کیا جائے تو یہ تعداد 46 یا اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ہی انفیکشن کے 685 نئے کیس سامنے آئے ہیں اور چار بچوں کی موت ہوئی ہے۔ طبی افسران کا کہنا ہے کہ یہ بیماری اب دور دراز علاقوں تک پہنچ گئی ہے، جس کی وجہ سے اسپتالوں پر بوجھ بڑھ گیا ہے۔ صرف مہاکھالی کے اسپتال میں 21 بچوں کی موت ہوئی ہے۔ سب سے زیادہ تشویش کی بات یہ ہے کہ متاثر ہونے والے زیادہ تر بچے نو ماہ سے کم عمر کے ہیں، جنہیں عموماً ویکسین نہیں لگی ہوتی۔ خطرے کو دیکھتے ہوئے کئی والدین نے بچوں کو اسکول یا ڈے کیئر بھیجنا بند کر دیا ہے۔ تاہم ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ جن بچوں کی مکمل ویکسینیشن ہو چکی ہے، انہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق چار ماہ تک کے بچوں میں بھی خسرہ دیکھا جا رہا ہے، جو کہ کافی غیر معمولی بات ہے۔

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

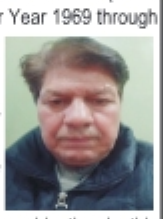

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH) under Roll No. 9702 Session Annual Regular Year 1969 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. The error committed by the concerned JKBOSE Srinagar against my Name & Fathers Name as Altaf Ul Rehman S/o Syed Mohd Amin instead of Syed Altaf Ul Rehman S/o Syed Mohammad Amin Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Jammu and Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-Syed Alatf Ul Rehman
Father's Name:-Syed Mohammad Amin
Mother's name:-Nil
Date of Birth:-12-04-1952
Residence:-Shalteng
Mobile No:9541035300

PUBLIC NOTICE

My Ward's Name, Father's Name & Address in Date of Birth Certificatehas been wrongly entered as Aabirah Jan D/O Mashook Ahmad Bhat R/O MattanAnantnag while my Ward's correct Name, Father's Name & Address is AaribahMashooq D/O Mashooq Ahmad Bhat R/O HakuraBadasgamAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Arbeena Jan
M/O AaribahMashooq
R/O HakuraBadasgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have applied for the Registration of Home Stay under name "Peak View Home Stay" LidrooPahalgam. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Assistant Director Tourism Department Pahalgam Contact No.01936243224, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad ShabanChopan
S/O GhulamQadirChopan
R/O LidrooPahalgamAnantnag JNA7780878931

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Secondary School Examination (Class 10TH) under Roll No.101014056 Session Annul Regular Year 2025 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Date of Birth has been registered with the Board as 28-06-2009 instead of 28-01-2009. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-ZAHRAIN FATIMAH,
Father's Name:-FAYAZ AHMAD DAR,
Mother's name:-NASREENA BANO,
Date of Birth:-28-01-2009,
Residence:-KrangsooMattanAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the name on Bank Passbook Bearing Account No.0160040150003168from HameedaBano W/O Mohd Ashraf Khandey R/O MathindoolLarnooAnantnag to FehmidaBanoo C/O Mohd Ashraf Khanday R/O MatihandooKokernagAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch LarnooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

FehmidaBanoo
C/O Mohd Ashraf Khanday
R/O MatihandooKokernagAnantnag JNA7780878931

UT GOVT. OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER. BUDGAM.

Subject: - Final District Cadre Combined Seniority list of Jr Pharmacists/H&FW Assistants of District Budgam.

Reference: - Administrative Department Health & Medical Education Circular No: 15- HME of 2024 Dated: 24-06-2024 duly endorsed by Directorate of Health Services Kashmir under No:-DHSK/Est/NG/E-7509487/5814-48 Dated: 27-06-2024, and also Est-5th/DHSK/NG/7248-55 Dated: 12-11-2025.

CIRCULAR

Whereas, on the basis of information received from subordinate offices and as per the records available in this office, 1st,2nd and 3rd Combined Tentative Seniority list of Jr Pharmacists/ H&FW Assistants (2210) of the District were notified and circulated vide this office circular NO: Est/CMOB/NG/17478-505 Dated: 28.01.2026, NO: Est/CMOB/NG/18268-93 Dated: 12.02.2026 & No: Est/CMOB/NG/19604-629 Dated: 14.03.2026, whdch was circulated amongst all concerned through their DDOs, and also published in the local' newspapers for inviting objections.

Whereas, in response, two representation were received one from the BMO Charisharief regarding for inclusion of the name of Shri Manoj Kumar, H&FW Assistant. after verification of records, the said official has been included in the seniority list and another from Block Medical Officer Beerwah and same has been examined and corrected after verification of the documents.

Now, therefore, the Final seniority list of Jr Pharmacists/H&FW Assistants (2210) is hereby notified and circulated among all the Jr Pharmacists/H&FW Assistants of District Cadre through their DDOs for information. The date (s) of birth and category status of the officials recorded in the seniority list shall not be taken as authentic and shall be subject to further verification with the service records/matriculation certificate issued in respect of these officials by the concerned authorities. The seniority list shall be without prejudice to the final outcome of writ Petitioners, if any pending in the Competent Courts of Law.

Sd/-
Chief Medical Officer
Budgam

No: Est/CMOB/NG/2025-26//45-71 Dated: 01/04/2026
DIPK No:-116-26 Dated 03-4-2026

Government Of Jammu & Kashmir UT

JAL SHAKTI DEPARTMENT

Office of the Executive Engineer Flood Control Division Anantnag

Phone Fax: 01932 225119.
NOTICE INVITING TENDERS
EXPRESSION OF INTEREST (EOI)

e-NIT No.03of 2026-27, issued vide No. FCD/Ang/2024-25/60-82.Dated:-02-04-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT of J&K, Executive Engineer Flood Control Division Anantnaginvites Expression of Interest(EOI from t h e D i v e r s A s s o c i a t i o n / S t a t e M o t o r G a r a g e / NGOs/Agencies/Consultancy Agent/Public Private Partnership firms/Individuals, under (Single cover system) for allotment of Contract for Hiring of light motor vehicle for a period till 31st march of current financial year (2026-27) (Extendable for further period, if required)

S.No	Item Description	Estd. Cost Of tender Document	Earnest Money Deposit	Class of Contract	Major Head	Tender Receiving Authority
1	PROVIDING / FIXING OF RATES OF 01 NO. OF VEHICLE (innovacrysta/Hy Cross) FOR OFFICIAL TRANSIT ON HIRE CHARGES FOR FLOOD CONTROL DIVISON ANANTNAG	300/-	10000/-	Travel	4711	Executive Engineer Flood Control Division Anantnag

The Bidding Documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per below schedule.

1	Date of issue of Tender Notice	02-04-2026 at 10:00AM
2	Date of start of downloading	02 -04-2026 at 10:00 AM
3	Bid submission start date	02 -04-2026 at 10:00 AM
4	Bid submission end date	09 -04-2026 at 06:00 PM
5	Date & Time of opening of Bids (online).	10-04-2026 at 10:00 AM

TENDER DOCUMENT

Instructions while submitting the e-Tendering process.

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Valid Treasury Receipt/e-Challan under Major Head 0702/0701 Revenue in favour of Executive Engineer Flood Control Division Anantnag (tender inviting authority) and Earnest money /Bid security in shape of CDR pledged to Executive Engineer Flood Control Division Anantnag (tender receiving authority)
2. The date and time of opening of Bids shall be notified on website www.jktenders.gov.in and conveyed to the Bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same web site in the office of the Executive Engineer Flood Control Division Anantnag (tender receiving authority).
3. The earnest money shall be forfeited, If:-

a) Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any Modifications in the terms and conditions of the bid.
b) Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c) Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

All other terms & conditions shall be the same as laid down in the PWD Form 25 (Double Agreement Form).

Sd/=
Executive Engineer,
Flood Control Division Anantnag

DIPK No:-108-26 Dated 3-4-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچر وار ۴ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۵ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

اقوالِ زریں

علم روشنی ہے، اور جہالت اندھیرا۔ انسان جس طرف جائے گا ویسا ہی دکھے گا۔ ارسطو

خوابِ غفلت سے بیدار ہونے کی ضرورت

کل شام وادیِ کشمیر ایک مرتبہ پھر زلزلے کے جھٹکوں سے لرز اٹھی۔ خوش قسمتی سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا، لیکن یہ جھٹکے ایک بار پھر ہماری آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہیں۔ ملک کے محکمہ موسمیات نے حال ہی زلزلوں کے خطرات کے نقشے میں کشمیر کو سرخ زون میں دکھایا ہے، یعنی انتہائی خطرناک زلزلہ خیز علاقہ۔ یہ کوئی عام تنبیہ نہیں بلکہ آنے والے وقتوں میں ممکنہ بڑے سانحے کا واضح اشارہ ہے۔

کشمیر کی جغرافیائی پوزیشن اسے ہمیشہ سے زلزلوں کے شدید خطرے سے دوچار رکھتی ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ اس خطے نے ماضی میں تباہ کن زلزلے دیکھے ہیں۔ مگر افسوس کہ ہم نے ان سانحات سے کبھی وہ سبق نہیں سیکھا جو ہمیں سیکھنا چاہیے تھا۔ ہر زلزلہ چند دن کی پریشانی کے بعد ہماری یادداشت سے محو ہو جاتا ہے، اور پھر ہم اسی غفلت اور لاپرواہی کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔

آج جب زمین نے پھر ہمیں ہلا کر خبردار کیا ہے، تو یہ وقت ہے کہ ہم خوابِ غفلت سے جاگ جائیں۔ سب سے پہلی ضرورت تمام سرکاری اداروں، تعلیمی اداروں، اسپتالوں، شاپنگ کمپلیکسز اور اہم عمارتوں کا فوری، سائنسی اور پیشہ ورانہ آڈٹ کرنے کی ہے۔ بہت سی عمارتیں ایسی ہیں جو نہ صرف پرانی ہیں بلکہ زلزلہ برداشت کرنے کے معیار پر بھی پوری نہیں اترتیں۔ ان عمارتوں کی حالت کا جائزہ لینا اور کمزور ڈھانچوں کی فوراً مرمت یا دوبارہ تعمیر لازم ہے۔

ساتھ ہی یہ بھی وقت کی اہم ضرورت ہے کہ نئی رہائشی اور کمرشل تعمیرات کے لیے سخت قوانین نافذ کئے جائیں اور غیر معیاری تعمیرات کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے بند کیا جائے۔ افسوس ناک حقیقت یہ ہے کہ وادی میں بڑی تعداد میں ایسے گھر اور عمارتیں کھڑی ہو رہی ہیں جو نہ صرف ناقص مواد سے بنی ہیں بلکہ زلزلہ مزاحم اصولوں کی بھی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ یہ عمارتیں مستقبل کے کسی بڑے زلزلے میں انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب بن سکتی ہیں۔

اس کے علاوہ، عوامی سطح پر آگاہی بھی نہایت اہم ہے۔ لوگ اب تک نہیں جانتے کہ زلزلے کے دوران کیا کرنا چاہیے، اور محفوظ تعمیرات کی اہمیت کیا ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ مہمات چلائیں، اسکولوں میں ٹریننگ دیں اور شہریوں کو اس خطرے سے نمٹنے کے قابل بنائیں۔

یہ حقیقت ہے زلزلوں کو روکا نہیں جا سکتا، مگر ان کے نقصانات کو کم ضرور کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ہم سنجیدگی، منصوبہ بندی اور ذمہ داری کا ثبوت دیں۔ آج کا جھٹکا ایک اور انتباہ ہے۔ اللہ بچائے کل یہ جھٹکا تباہی بھی بن سکتا ہے۔ فیصلے آج کرنے ہوں گے

خلیجی جنگ کے درمیان ہندوستان اپنی تیسری ایٹمی آبدوز تیار کر رہا ہے

مستقبل کے لئے بھی بڑے منصوبے

جینت رائے چودھری

ہندوستان کے نئے اسٹیلتھ بحری فریگیٹ آئی این ایس تاراگری کو بیڑے میں شامل کرنے سے ٹھیک پہلے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر ایک مختصر اور پراسرار پیغام پوسٹ کیا" - یہ کوئی لفظ نہیں، یہ طاقت ہے، یہ 'اریدمن' ہے - "جس نے ہندوستان کے تیزی سے بڑھتے ہوئے ایٹمی آبدوز پروگرام پر سب کی توجہ مبذول کروادی ہے۔ میزائل اور ڈرون حملوں کے اس دور میں یہ پروگرام ہندوستان کے اسٹریٹجک دفاعی ڈھانچے کا بنیادی ستون ہے۔

ہندوستان کی تیسری ایٹمی طاقت سے چلنے والی بیلسٹک میزائل آبدوز (ایس ایس بی این) آئی این ایس اریدمن اس وقت سمندری تجربات (سی ٹرائلز) سے گزر رہی ہے۔ بحری تجزیہ کاروں نے اس پوسٹ کا مطلب یہ نکالا ہے کہ اس کے تجربات 'مکمل طور پر کامیاب' رہے ہیں۔ اس کوشش کے مرکز میں 'ایڈوانسڈ ٹیکنالوجی ویسل' منصوبہ ہے۔ اس کے تحت ہندوستان ایٹمی طاقت سے چلنے والی بیلسٹک میزائل آبدوزوں کا ایک بیڑا تیار کر رہا ہے۔ اس کا مقصد ایک قابل بھروسہ 'سیکنڈ اسٹرائیک' صلاحیت (ایٹمی حملے کے بعد جوابی کارروائی کی صلاحیت) کو یقینی بنانا ہے۔

ہندوستان اس وقت دو ایس ایس بی این چلا رہا ہے: آئی این ایس اریہنت (جو 2016 میں شامل ہوئی) اور آئی این ایس اریگھات (جو اگست 2024 میں شامل کی گئی)۔ اس پروگرام کی پہلی آبدوز 'اریہنت' نے 2018 میں اپنی پہلی دفاعی گشت مکمل کی تھی، جس کے ساتھ ہی ہندوستان ان چند ممالک کے گروپ میں شامل ہو گیا جن کے پاس فعال ایٹمی ٹرائڈ (زمین، فضا اور سمندر سے ایٹمی حملے کی صلاحیت) موجود ہے۔

آئی این ایس اریدمن (کوڈ نیم S4 پروجیکٹ) اپنی پیشرو آبدوزوں کے مقابلے میں بڑی اور زیادہ باصلاحیت ہے۔ توقع ہے کہ اسے آنے والے چند ہفتوں میں باقاعدہ طور پر بحریہ میں شامل کر لیا جائے گا۔ یہ کے۔ 15 کم فاصلے کے اور کے۔ 4 درمیانی فاصلے کے سب میرین لانچ بیلسٹک میزائلوں (ایس ایل بی ایم) سے لیس ہوگی، جن کی مار کرنے کی صلاحیت 3,500 کلومیٹر ہے، جو ہندوستان کی رسائی میں نمایاں اضافہ کر دے گی۔ چوتھی آبدوز آئی این ایس اریسودن بھی جاری ہے، جس کا کوڈ نیم 'ایس۔ 4 ایسٹرکس' ہے۔ اسے پہلے ہی لانچ کیا جا چکا ہے اور یہ ابھی تجرباتی مراحل میں ہے۔ اسے 2027 کے آغاز تک بحریہ میں شامل کیے جانے کا امکان ہے۔

وشاکھاپٹنم میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے آج جس اسٹیلتھ فریگیٹ کو لانچ کیا، وہ مزگاؤں ڈاکس میں تیار کردہ 'نیلگیری کلاس' کا میزائل فریگیٹ ہے۔ اس جہاز کی تعمیر 2020 میں شروع ہوئی تھی اور اسے 2022 میں لانچ کیا گیا تھا۔ وسیع سمندری تجربات کے بعد اس کی شمولیت ایک اہم کامیابی ہے۔ برہموس اور دیگر میزائلوں سے لیس یہ 7,000 ٹن کا جہاز ان سمندری خطوں میں ہندوستان کی بحری موجودگی کو مزید تقویت دے گا جہاں ہندوستان سرگرم ہے۔

وزارت دفاع کے سینئر حکام نے بتایا، "دو نئی ایٹمی آبدوزیں اہم ترقیاتی قدم کا حصہ ہیں جنہیں ابھی شامل کیا جانا باقی ہے۔ ہم انہیں 'اریہنت اسٹریچ' ورژن کہتے ہیں، جو اصل اریہنت کلاس اور مستقبل کے زیادہ بڑے پلیٹ فارمز کے درمیان کے فرق کو پُر کریں گی۔"

تقریباً 7,000 سے 11,000 ٹن کے وزن اور بہتر ایٹمی ری ایکٹرز کے ساتھ، یہ نئی بوٹس زیادہ دیر تک پانی کے نیچے رہنے کی صلاحیت، اسٹیلتھ ٹیکنالوجی اور حملے کی بہتر طاقت فراہم کرتی ہیں۔ حکام نے مزید بتایا کہ یہ منصوبے خود انحصاری کی سمت میں ایک بڑی چھلانگ ہیں، جن میں تقریباً 75 فیصد پرزے مقامی طور پر تیار کیے گئے ہیں۔ اریہنت سیریز سے آگے، ہندوستان پہلے ہی اپنی اگلی بڑی چھلانگ کی منصوبہ بندی کر رہا ہے، جسے 'ایس 5 کلاس' کی ایس ایس بی این آبدوزیں کہا جا رہا ہے۔ یہ کافی بڑی آبدوزیں ہوں گی جن کا وزن تقریباً 13,500 ٹن ہوگا اور یہ 16 میزائلوں تک لے جانے کی صلاحیت رکھیں گی۔ ان میں طویل فاصلے کے کے۔ 5 اور کے۔ 6 میزائل شامل ہوں گے، جن کی ممکنہ وار کرنے کی صلاحیت 5,000 سے 8,000 کلومیٹر تک ہوگی۔ ان کی تعمیر 2027 کے قریب شروع ہونے کی توقع ہے اور پہلی آبدوز 2030 کی دہائی کے اوائل میں شامل ہو سکتی ہے۔

اس کے متوازی، ہندوستان 'پروجیکٹ 77-' کے تحت ایٹمی طاقت سے چلنے والی حملہ آور آبدوزوں (ایس ایس این) کے بیڑے پر بھی کام کر رہا ہے۔ اس کے تحت 2030 کی دہائی تک چھ مقامی آبدوزوں کا منصوبہ ہے۔ ایس ایس بی این کے برعکس، جنہیں اسٹریٹجک دفاع کے لیے بنایا گیا ہے، ایس ایس این دشمن کی آبدوزوں کا شکار کرنے اور بحری اثاثوں کی حفاظت کے لیے تیار کی جاتی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ آبدوزوں کے بیڑے کی یہ توسیع ہندوستان کی 'نو فرسٹ یوز' (پہلے ایٹمی ہتھیار استعمال نہ کرنے) کی پالیسی کے عین مطابق ہے، کیونکہ یہ دشمن کے پہلے حملے کے بعد بھی سمندر کی گہرائیوں سے تباہ کن جوابی کارروائی کی صلاحیت کو یقینی بناتی ہے۔ خاص طور پر بحر ہند میں چین کی بڑھتی ہوئی موجودگی کے تناظر میں، یہ آبدوزیں ہندوستان کو ایک محفوظ اور مضبوط سمندری طاقت کے طور پر مستحکم کرتی ہیں۔

امن ترقی اور خوشحالی کی بنیاد

تحریر: اظہر نصیر

انسانی تاریخ بار بار یہ حقیقت واضح کرتی ہے کہ امن کے بغیر نہ فرد آگے بڑھ سکتا ہے اور نہ معاشرہ۔ امن وہ بنیاد ہے جس پر ترقی کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ جب دلوں میں سکون ہوتا ہے تو سوچ بہتر ہوتی ہے۔ جب سوچ بہتر ہوتی ہے تو عمل مضبوط ہوتا ہے۔ یہی عمل قوموں کو ترقی کی طرف لے جاتا ہے۔ اس کے برعکس جب خوف، جنگ اور بے چینی ہو تو انسان کی صلاحیتیں دب جاتی ہیں اور معاشرہ زوال کا شکار ہو جاتا ہے۔

قرآن مجید امن اور صلح کو نہایت اہم مقام دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۔ یعنی صلح بہتر ہے۔ ایک اور مقام پر ارشاد ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً ۔ یعنی اے ایمان والو مکمل طور پر اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ یعنی امن میں آ جا یہ احکامات واضح کرتے ہیں کہ اسلام کا پیغام امن، برداشت اور بھلائی ہے۔ اسلام انسان کو لڑائی سے نہیں بلکہ صلح سے جوڑتا ہے۔

احادیث مبارکہ میں بھی امن کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے محفوظ رہیں۔ اس حدیث میں امن کا عملی تصور دیا گیا ہے۔ ایک اور حدیث میں آپ نے فرمایا۔ تم میں بہترین وہ ہے جو لوگوں کے لیے سب سے زیادہ فائدہ مند ہو۔ یہ تعلیم انسان کو دوسروں کے لیے آسانی پیدا کرنے کی طرف لے جاتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مکمل طور پر امن اور حکمت کا نمونہ ہے۔ آپ نے مکہ میں ظلم برداشت کیا مگر بدلہ نہیں لیا۔ مدینہ میں آپ نے میثاق مدینہ کے ذریعے ایک ایسا نظام قائم کیا جہاں مسلمان، یہودی اور دیگر قبائل ایک ساتھ امن سے رہتے تھے۔ یہ ایک واضح مثال ہے کہ مضبوط معاشرہ طاقت سے نہیں بلکہ انصاف اور امن سے بنتا ہے۔

صلح حدیبیہ بھی امن کی ایک بڑی مثال ہے۔ بظاہر یہ معاہدہ مسلمانوں کے حق میں نہیں تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول کیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ امن قائم ہوا اور اسلام تیزی سے پھیلا۔ یہ واقعہ سکھاتا ہے کہ وقتی نقصان برداشت کر کے بھی امن کو قائم رکھنا بڑی کامیابی کا سبب بنتا ہے۔

تاریخ گواہ ہے کہ وہی قومیں آگے بڑھیں جنہوں نے امن کو ترجیح دی۔ یورپ نے صدیوں کی جنگوں کے بعد جب امن قائم کیا تو علم، صنعت اور معیشت میں ترقی کی۔ جاپان نے جنگ عظیم کے بعد تعلیم اور محنت کو اپنایا اور ایک مضبوط معیشت بن گیا۔ یہ مثالیں واضح کرتی ہیں کہ امن ترقی کا دروازہ کھولتا ہے۔

جنگ ہمیشہ تباہی لاتی ہے۔ جنگ میں صرف فوجی نہیں مرتے بلکہ عام لوگ بھی متاثر ہوتے ہیں۔ بچے یتیم ہو جاتے ہیں۔ عورتیں بے سہارا ہو جاتی ہیں۔ شہر کھنڈر بن جاتے ہیں۔ اسکول اور اسپتال تباہ ہو جاتے ہیں۔ معیشت کمزور ہو جاتی ہے اور غربت بڑھتی ہے۔ ایک جنگ کے اثرات کئی نسلوں تک باقی رہتے ہیں۔

قرآن مجید جنگ کی اجازت بھی صرف دفاع کے لیے دیتا ہے۔ ارشاد ہے۔ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا۔ یعنی ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو۔ اس حکم سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام ظلم اور جارحیت کو پسند نہیں کرتا بلکہ امن کو ترجیح دیتا ہے۔

آج کے دور میں امن کی اہمیت اور بڑھ گئی ہے۔ جدید ہتھیار انسانیت کے لیے بڑا خطرہ بن چکے ہیں۔ ایک بڑی جنگ صرف ایک ملک کو نہیں بلکہ پوری دنیا کو متاثر کر سکتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اختلافات کو بات چیت، انصاف اور حکمت کے ذریعے حل کیا جائے۔

ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ امن کے قیام میں اپنا کردار ادا کرے۔ آپ یہ کام کر سکتے ہیں۔ اپنی زبان کو نرم رکھیں۔ نفرت سے دور رہیں۔ اختلاف کو عزت کے ساتھ بیان کریں۔ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں۔ معاف کرنے کی عادت اپنائیں۔ جب آپ اپنے رویے کو بہتر بناتے ہیں تو معاشرہ خود بہتر ہوتا ہے۔ امن گھروں سے شروع ہوتا ہے اور قوموں تک پھیلتا ہے۔

امن صرف جنگ نہ ہونے کا نام نہیں۔ امن انصاف کا نام ہے۔ امن احترام کا نام ہے۔ امن یہ ہے کہ ہر انسان خود کو محفوظ محسوس کرے۔ جب معاشرہ اس معیار پر پورا اترتا ہے تو ترقی خود بخود آتی ہے۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں یہ بات مکمل طور پر واضح ہے کہ امن ہی کامیابی کا راستہ ہے۔ جو قومیں امن کو اپناتی ہیں وہ مضبوط بنتی ہیں۔ جو جنگ کو اپناتی ہیں وہ تباہ ہو جاتی ہیں۔ اس لیے ہمیں اپنی زندگیوں میں امن کو اختیار کرنا چاہیے تا کہ آنے والی نسلوں کو ایک بہتر اور روشن مستقبل دیا جا سکے۔

غزل

پرویز مانوس

تیرے سر پر کوئی الزام نہیں آئے گا
میری غزلوں میں ترا نام نہیں آئے گا

میں تو تڑپوں گا تری یاد بھلانے کو مگر
یاد رکھ تجھ کو بھی آرام نہیں آئے گا

ساتھ گزرے ہوئے لمحات کی دولت کے سوا
زندگی میں تجھے کچھ کام نہیں آئے گا

میکدہ بھی تری یادوں کا خزانہ ہے بنا
میرے ہونٹوں پہ کبھی جام نہیں آئے گا

جھانکنا چھوڑ دیا ے یار در بچے سے کہ اب
نام تیرے کوئی پیغام نہیں آئے گا

تیری حالت ہے اگر غیر گلہ کیا کہ انہیں
تیری خاطر کوئی الہام نہیں آئے گا

خود کو مانوس جو نیلام کروں تیرے لئے
مجھ کو معلوم ہے کچھ دام نہیں آئے گا

ارهامہ گاندربل معرکہ

ساکھ کو نقصان پہنچے گا اور یہ کسی کے مفاد میں نہیں ہے۔اس دوران جموں وکشمیر کے محکمہ داخلہ نے گاندربل کے ضلع مجسٹریٹ سے 7 دنوں کے اندر انکوائری کرانے کو کہا ہے۔ حکومت کے انڈر سکریٹری روف احمد لون (جے کے اے ایس) نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گاندربل کو بھیجی مواصلت زیر نمبر Home-ISA/10 2.2024-25-Home مورخہ 2 اپریل 2026 میں بتایا ہے کہ اس معاملے کی جانچ کی گئی ہے اور اس کے مطابق، آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس معاملے کی جانچ پڑتال کی جائے۔ضلع مجسٹریٹ سے کہا گیا ہے کہ وہ ان حقائق اور حالات کا پتہ لگائیں جن کی وجہ سے رشید احمد مغل ولد مرحوم گل زمان مغل کی موت واقع ہوئی۔انہیں 7 روز میں انکوائری مکمل کر کے رپورٹ محکمہ داخلہ کو پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو گاندربل میں حالیہ انکاونٹر پر شفاف اور وقت بند تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ اہل خانہ کے دعوے کو بغیر جانچ پڑتال کے مسترد نہیں کیا جانا چاہیے۔عمر عبداللہ نے ایک پوسٹ میں کہا کہ میرا ماننا ہے کہ اہل خانہ کے دعوے کو فوراً رد نہیں کرنا چاہیے۔عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ کم از کم اس انکاونٹر پر شفاف اور وقت بند تحقیقات ہونی چاہیے اور حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں۔انہوں نے خبردار کیا کہ تحقیقات میں تاخیر یا وضاحت کی کمی عوامی اعتماد کو متاثر کرسکتی ہے۔تحقیقات کے اعلان میں تاخیر صرف ساکھ کو نقصان پہنچائے گی اور یہ کسی کے مفاد میں نہیں ہے۔پی ڈی پی کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بھی اس انکاونٹر کے فرضی ہونے کے الزامات ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ 29 سالہ نوجوان راشد مغل تھا جو ایک این جی او چلا رہا تھا۔ پہلے فوج نے اسے غیر ملکی بتایا، پھر مقامی عسکریت پسند کہا۔ اس کی لاش بارہمولہ میں دفن کی گئی۔ محبوبہ مفتی نے سوال کیا کہ یہ یہاں نوجوانوں کے ساتھ ہو رہا ہے۔فوج کی چنار کور نے جمعرات کو کہا کہ اس نے گاندربل کے ارہامہ علاقے میں ایک آپریشن کے دوران ایک ملی ٹنٹ کو ہلاک کیا۔فوج کے مطابق 31 مارچ 2026 کی رات جاری وقفے وقفے سے فائرنگ کے دوران محاصرہ وحکمت عملی کے تحت دوبارہ ترتیب دیا گیا، اور فوج نے موثر جواب دیتے ہوئے ایک دہشت گرد کو ہلاک کیا۔جموں وکشمیر پولیس نے اس مبینہ انکاونٹر کے بارے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا۔

ایودھیا بھارت کی

ماحول میں بھگوان رام کی تعلیمات —اخوت، قربانی اور مشترکہ خوشحالی— مزید معنی خیز ہو جاتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ جس انداز میں ایودھیا کو ایک عالمی ثقافتی وروحانی مرکز کے طور پر ابھارا جارہا ہے، وہ بھارت کی اخلاقی اور تہذیبی قوت کو دنیا تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔سنہا نے اس بات پر زور دیا کہ ایودھیا بھارت دنیا بھر میں نمایاں کرنے والا ایک دروازہ بن سکتی ہے۔"یہ شہر بھارت کی عظیم تہذیبی دولت، اس کے اخلاقی اصولوں اور روحانی روایتوں کا عالمی سفیر ثابت ہوگا،" انہوں نے کہا۔تقریب میں ڈپٹی چیف منسٹر دیا کماری نے کہا کہ جے پور کی 300 سالہ تقریبات کے سلسلے میں کئی اہم تہوار اور ایونٹس منعقد کیے جا رہے ہیں، اور اسی موقع پر ایودھیا پرف کا ایک خصوصی ایڈیشن جے پور میں بھی منعقد کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایودھیا اور جے پور کے درمیان ثقافتی رشتہ بہت گہرا ہے، اور دونوں شہروں کی مشترکہ تہذیبی وراثت کو دنیا کے سامنے لانے کے لیے یہ ایک بہترین موقع ہوگا۔

جدید تشخیصی

رخسانہ نجیب، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر ڈاکٹر جہانگیر بخشی، جی ایم سی کے مختلف شعبہ جات کے سربراہان، میڈیکل سپر انٹنڈنٹ، سی ایم او اننت ناگ، ضلع انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے خطاب کرتے ہوئے وزیر کہا کہ جی ایم سی اننت ناگ میں ایم آر آئی سہولیت کا قیام عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے اس مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ صحت خدمات کو جدید بنایا جائے اور معاشرے کے تمام طبقات کو جدید طبی سہولیات تک مساوی رسائی فراہم کی جائے۔اُنہوں نے کہا،"حکومت عوامی صحت کے نظام میں بہتری لانے کے لئے ضلع اور میڈیکل کالج سطح پر تشخیصی سہولیات کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔جی ایم سی اننت ناگ میں اس ایم آر آئی سہولیت کے آغاز سے مریضوں کی بہتر نگہداشت ممکن ہوگی اور گھروں کے قریب مریضوں کی بروقت تشخیص کو یقینی بنایا جائے گا۔" وزیر موصوفہ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے تعاون سے جی ایم سی اننت ناگ میں پہلے سے فعال کیتھ لیب نے جنوبی کشمیر اور پیر پنچال خطے کے لوگوں کے لئے زندگی بچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اُنہوں نے کہا،"پہلے اس ہسپتال سے ریفر کئے گئے متعدد مریض اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے تھے کیوں کہ وہ سنہری گھنٹے میں سری نگر کے ہسپتالوں تک نہیں پہنچ سکتے تھے لیکن اب اس جی ایم سی میں کیتھ لیب کی دستیابی کے باعث دل کے امراض کا جدید علاج یہیں فراہم کیا جارہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ کیتھ لیب کے قیام سے پورے جنوبی کشمیر میں امراض قلب کے علاج کی سہولیات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔وزیر صحت نے اس بات پر زور دیا کہ جدید تشخیصی ڈھانچہ حکومت کے وسیع تر صحت اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک اہم ستون ہے جس کا مقصد انتظار کے وقت کو کم کرنا، علاج کے نتائج کو بہتر بنانا اور جموں و کشمیر میں صحت خدمات کی مجموعی فراہمی کو مضبوط کرنا ہے۔سکینہ ایتو نے اننت ناگ ضلع میں صحت شعبے میں حاصل کی گئی دیگر نمایاں کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی ذاتی کوششوں سے شیر باغ ہسپتال سے بچوں کے شعبے کی منتقلی ممکن ہوئی جو یہاں کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ جی ایم سی میں مریضوں کے تیمارداروں کے لئے رہائش اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کے لئے سرائے بھی قائم کی گئی ہے۔اُنہوں نے کہا کہ حکومت کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں جموں وکشمیر کے مختلف جی ایم سیز بشمول جی ایم سی اننت ناگ میں مختلف سپیشلٹیز اور سپر سپیشلٹیز میں میڈیکل نشستوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔وزیر صحت نے کہا کہ ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل عملے کو مریضوں کے ساتھ ہمدردانہ رویہ اپنانا چاہیے کیوں کہ سرکاری ہسپتالوں پر عوام کا اعتماد ڈاکٹروں اور عملے کے رویے اور خدمت کے جذبے پر منحصر ہوتا ہے۔اُنہوں نے حکومت کے وژن کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں ہسپتالوں کو اَپ گریڈ کرنے، افرادی قوت میں اضافہ کرنے اور جدید طبی ٹیکنالوجی متعارف کرنے کے لئے کئی اقدامات جاری ہیں جن میں دیہی اور دُور دراز علاقوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔اُنہوں نے کہا کہ حکومت ایک مضبوط اور مریض دوست صحت نظام کے قیام کے لئے پُرعزم ہے جو جدید طبی معیار کے مطابق ہو۔وزیر نے ڈاکٹروں، تکنیکی ماہرین اور ہسپتال منتظمین سے بھی بات چیت کی، صحت خدمات میں بہتری کے لئے ان کی کوششوں کو سراہا اور انہیں مریضوں کی نگہداشت اور پیشہ ورانہ معیار کو برقرار رکھنے کی تلقین کی۔اُنہوں نے بلا تعطل خدمات کو یقینی بنانے کیلئے جدید طبی آلات کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور باقاعدگی سے نگہداشت کی اہمیت پر زور دیا۔واضح رہے کہ جی ایم سی اننت ناگ میں ایم آر آئی اور دیگر سہولیات کا افتتاح جنوبی کشمیر اور پیر پنچال کے بعض علاقوں کے مریضوں کے لئے جدید تشخیصی خدمات تک رسائی کو وسعت دینے کی سمت ایک اہم سنگ میل ہے۔

میدانی علاقوں میں بارشیں

مطابق 5 اور 6 اپریل کو موسم میں قدرے بہتری متوقع ہے، جزوی طور پر ابر آلود آسمان اور الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش کے امکانات ہیں۔ تاہم، 7 اور 9 اپریل کے درمیان گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش اور اونچے علاقوں میں برفباری کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ 10 اور 11 اپریل کو الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش کا ایک مختصر سلسلہ ہوسکتا ہے، جبکہ عام طور پر 12 سے 15 اپریل تک موسم خشک رہنے کی توقع ہے۔جموں وکشمیر میں مارچ میں موسمی بارش میں 34 فیصد کی ریکارڈ کی گئی۔موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ تازہ موسم کاری میں اسباب کو دوہرایا گیا کہ جموں وکشمیر میں غیر معمولی موسم 10 اپریل تک جاری رہے گا۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا کہ 3 اور 4 اپریل اور پھر 7 سے 8 اپریل کے دوران چند مقامات پر بارشوں کیساتھ ساتھ گرج چمک کیساتھ ژالہ باری اور تیز ہواؤں (چالیس سے پچاس کلومیٹر فی گھنٹہ) کا امکان ہے۔مختصر مدت کیلئے شدید موسلا دھار بارش سے چند خطرناک مقامات پر سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور چند نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو سکتا ہے۔کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ فارم کے تمام کاموں کو معطل کردیں۔مسافروں کو اس کے مطابق منصوبہ بندی کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

52 سرکاری اداروں

برسوں کی کچھ تفصیل: ای ٹی وی بھارت کے مطابق سال 2024 میں نئی حکومت بننے کے بعد 25-2024 میں 4031 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری پر 130.78 کروڑ منافع حاصل ہوا۔سی اے جی نے کہا ہے کہ "واضح ڈیویڈنڈ پالیسی نہ ہونے کی وجہ سے منافع کم ہے۔" دوسری طرف حکومت اپنے قرضوں پر 8 فیصد سے زیادہ سود ادا کر رہی ہے۔پچھلے پانچ برسوں میں سرمایہ کاری کے منافع اور قرض کے سود کے درمیان فرق 1883.60 کروڑ روپے رہا، جو صاف طور پر مالی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حکومت کے دیے گئے قرضوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، مگر واپسی بہت کم ہے۔ 21-2020 میں بقایا قرض 35.80 کروڑ تھا، جو بڑھ کر 25-2024 میں 231.91 کروڑ ہوگیا۔ 25-2024 میں 15.09 کروڑ قرض دیا گیا، مگر صرف 0.44 کروڑ واپس آیا، جس سے کل بقایا قرض 246.56 کروڑ ہو گیا۔سود کی آمدن بھی کم ہی رہی، جبکہ حکومت کے قرضوں پر سود کا بوجھ ان برسوں کے دوران بڑھتا چلا گیا۔رپورٹ کے مطابق زیادہ تر نقصان اٹھانے والے سرکاری ادارے قرض واپس کرنے کے قابل نہیں، جس سے حکومت کا پیسہ پھنسا ہوا ہے۔

جموں وکشمیر کے محکموں

کو ظاہر کرتا ہے۔مزید کہا گیا ہے کہ موثر پیروی نہ ہونے کے باعث اسی نوعیت کی بے ضابطگیاں بار بار سامنے آرہی ہیں۔ماہرین کے مطابق اس طرح کی خامیاں طویل المدتی نااہلیوں کا سبب بن سکتی ہیں اور شفاف حکمرانی کو متاثر کرتی ہیں۔یہ انکشافات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب یونین ٹیریٹری میں انتظامی نگرانی کو مزید مضبوط بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔

ایندھن سپلائی

رکھیں۔ایل پی جی کی بکنگ کے لیے ڈیجیٹل ذرائع استعمال کرنے اور غیر ضروری طور پر ڈسٹری بیوٹرز کے پاس جانے سے بھی گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔مرکزی حکومت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ جنگ جیسے حالات کے باوجود گھریلو ایل پی جی اور پائپڈ نیچرل گیس کو اولین ترجیح حاصل رہے گی، جبکہ ہسپتالوں، تعلیمی اداروں اور دیگر ضروری خدمات کے لیے سپلائی کو ہر ممکن حد تک یقینی بنایا جائے گا۔ اسی سلسلے میں ریفائنری آؤٹ پٹ بڑھانے، شہری علاقوں میں ایل پی جی سلنڈر کی بکنگ کا وقفہ 25 دن اور دیہی علاقوں میں 45 دن تک بڑھانے جیسے اقدامات بھی کیے گئے ہیں۔ایل پی جی کی مانگ کم کرنے کے لیے مرکز نے متبادل ایندھن جیسے مٹی کا تیل اور کوئلہ استعمال میں لانے کی ہدایت دی ہے، جبکہ ریاستوں کو اضافی کوئلے کی فراہمی بھی کی جارہی ہے۔پی این جی کنکشن میں توسیع اور ہدفی ایل پی جی تقسیم کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔وزارت نے ریاستی افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ میں اس بات کی بھی تصدیق کی کہ مہاجر مزدوروں کے لیے ایل پی جی سپلائی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہے۔مرکزی حکومت کے مطابق ملک بھر میں اب تک 4,000 سے زائد چھاپے مارے جا چکے ہیں، جن میں ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ میں ملوث افراد کے قبضے سے 1,300 سے زیادہ ایل پی جی سلنڈر ضبط کیے گئے۔ اس کے علاوہ پبلک سیکٹر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے 670 سے زائد شوکاز نوٹس ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز کو جاری کیے ہیں۔سرکاری بیان کے مطابق ملک کی 21 ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے اس وقت باقاعدگی سے پریس بریفنگز کے ذریعے عوام کو ایندھن کی صورتحال سے آگاہ کر رہے ہیں، تاکہ کسی بھی قسم کے خوف یا افواہ کو پھیلنے نہ دیا جائے۔حکومت نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ ملک میں ایندھن کی سپلائی مستحکم ہے اور تمام ضروری اقدامات بروقت کیے جا رہے ہیں۔

پاکستانی زیر قبضہ

چاہتے ہیں، وہ کشمیر کی ترقی کو دیکھ کر خوش ہیں، یہ دیکھتے ہوئے کہ کشمیر آج کس طرح ترقی کر رہا ہے، پاکستانی زیر قبضہ جموں کشمیر بہت جلد ہندوستان کے ساتھ دوبارہ شامل ہو جائے گا۔" چیف امام نے کہا کہ وہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد ایک "تبدیل" کشمیر کو دیکھ کر بہت خوش ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک نیا کشمیر بن گیا ہے۔ آج کا کشمیر شاندار ہو گیا ہے، ہر طرف خوشحالی ہے، سیاحت میں اضافہ ہوا ہے، یہاں کے لوگ خوشحال ہیں، ایک وقت تھا جب یہاں کے نوجوان اور بچے پتھر پھینکتے تھے، آج ان کے ہاتھوں میں قلم ہیں، وہ پڑھ رہے ہیں۔الیاسی نے کہا کہ اس واقعے کے بعد سیاحت میں تھوڑی دیر کے لیے کمی واقع ہوئی تھی لیکن لوگوں سے علاقے کا دورہ کرنے پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ میں سب کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ کشمیر کا دورہ کریں کیونکہ اب خوف کا کوئی ماحول نہیں ہے۔مغربی ایشیا میں تنازعات پر انہوں نے کہا کہ جنگ سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچتا اور امن کی امید ظاہر کی۔انہوں نے کہا" جنگیں سب کو نقصان پہنچاتی ہیں، یہ تباہی کی علامت ہیں۔ مجھے ہمارے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی جی سے امیدیں ہیں، اور انشاء اللہ وہ ثالثی کریں گے، اور جنگ جلد ختم ہو جائے گی، امن اور سکون ہوگا۔"

وادی میں زلزلے کے

ہم فوری طور پر کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔حکام نے کہا کہ زلزلے کے گہرے ہونے نے ممکنہ طور پر سطح پر اس کے اثرات کو کم کر دیا ہے، حکام صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں، اور مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ادھر سری نگر سمیت مختلف اضلاع میں خوف زدہ مکین اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔

جموں وکشمیرکی معاشی

اسی طرح رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت کی گرانٹس نے آمدنی میں 6.12 فیصد اضافہ تو کیا ہے لیکن خود کے وسائل سے حاصل ہونے والی ٹیکس آمدنی صرف 2.5 فیصد بڑھی، جو مالی خود انحصاری کو کمزور ظاہر کرتی ہے۔رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ اخراجات کا بڑا حصہ، یعنی 85 فیصد سے زیادہ، ریونیو اخراجات پر خرچ ہوتا ہے، جبکہ کمٹڈ اخراجات اور سبسڈیز اس میں غالب ہیں جن کی وجہ سے ترقیاتی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے لیے مالی جگہ شدید حد تک محدود ہو جاتی ہے۔کیگ نے نشاندہی کی کہ 82 ہزار کروڑ سے زائد کے اخراجات کے باوجود انفراسٹرکچر میں مطلوبہ سرمایہ کاری نہیں ہوسکی اور بجٹ میں طے شدہ ہدف پورا نہیں کیا گیا، جسے مالیاتی کمزوری کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔رپورٹ کا ایک اہم پہلو یوٹی کے بڑھتے ہوئے قرضے ہیں، جو 21-2020 میں جی ایس ڈی پی کے 8.87 فیصد تھے لیکن 25-2024 تک یہ 17.21 فیصد تک پہنچ گئے۔اگر سابقہ ریاست جموں وکشمیر کی ذمہ داریوں کو شامل کیا جائے تو یہ بوجھ 48.47 فیصد تک جا پہنچتا ہے، جس میں 23 ہزار کروڑ روپے کی آف بجٹ قرضہ جاتی ادائیگیاں شامل نہیں۔کیگ نے اس صورتحال کو طویل مدت میں مالی استحکام کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔مالی بے ضابطگیوں کے کئی معاملات بھی رپورٹ میں شامل کیے گئے ہیں، جن میں 4,105 کروڑ روپے کی 1,395 سرٹیفکیٹ یوٹی لائزیشن کا بروقت جمع نہ ہونا، 3,068 اے سی بلز کی عدم تصفیہ، اور آٹھ خود مختار اداروں کے 28 اکاؤنٹس کا آڈٹ نہ ہونا شامل ہے۔اسی طرح 1,941 کروڑ روپے کو ہیڈ مائنر کے تحت غیر شفاف طریقے سے شامل کیے جانے پر بھی کیگ نے اعتراضات اٹھائے ہیں اور کہا ہے کہ یہ طریقہ مالی شفافیت کو متاثر کرتا ہے۔رپورٹ میں متعدد فنڈز، جیسے بی او سی ڈبلیو، فنڈ فاؤنڈیشن منرل ڈسٹرکٹ، واٹر چارجز، فنڈ کارپس کو سرکاری اکاؤنٹس سے باہر رکھنے پر بھی سوالات کھڑے کیے گئے ہیں۔تاہم اس کے ساتھ ہی کیگ نے حکومت کی جانب سے جن یا غیداری پورٹل جیسی شفافیت بڑھانے والی اصلاحات کو سراہا ہے۔آخر میں کیگ نے یوٹی حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ مالی ڈھانچے کو مستحکم بنانے کے لیے آمدنی بڑھانے، اخراجات پر موثر کنٹرول، سرمایہ کاری میں اضافہ اور آف بجٹ قرضوں کو مکمل شفافیت کے ساتھ پیش کرنا ناگزیر ہے۔ رپورٹ کے مطابق جموں وکشمیر کے لیے ضروری ہے کہ وہ بجٹ سازی کو زیادہ حقیقت پسندانہ بنائے اور مالیاتی نظم و ضبط کو سختی سے نافذ کرے تاکہ آنے والے برسوں میں یوٹی کی اقتصادی بنیادیں مزید مضبوط ہوسکیں۔

اے سی بی نے

وہ ضروری ریونیو دستاویزات کے لیے تحصیل آفس اوڑی گیا تو متعلقہ اہلکاروں نے دستاویزات فراہم کرنے کے عوض 10 لاکھ روپے رشوت طلب کی، جو بعد میں گھٹ کر 1 لاکھ روپے پر طے ہوئی۔شکایت گزار نے رشوت ادا کرنے سے انکار کرتے ہوئے معاملہ اے سی بی بارہمولہ کے سامنے اٹھایا، جہاں شکایت کی تصدیق کے بعد کیس درج کیا گیا اور ایک ٹریپ آپریشن ترتیب دیا گیا۔کارروائی کے دوران نائب تحصیلدار الطاف حسین خان کو شکایت گزار سے 50 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ رقم اس کی تحویل سے برآمد کی گئی اور اسے موقع پر ہی حراست میں لے لیا گیا۔عدالت نے بعد میں اسے پولیس وعدالتی ریمانڈ پر بھیجا۔تحقیقات کے دوران جمع شواہد کی بنیاد پر پٹواری پردیپ کمار کے کردار اور شمولیت بھی ثابت ہوئی، جس کے بعد دونوں اہلکاروں کے خلاف مقدمہ آگے بڑھایا گیا۔سرکاری منظوری حاصل کرنے کے بعد اے سی بی نے دونوں ملزم اہلکاروں کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 کی دفعہ 7 اور 12 کے علاوہ بھارتیہ نیایا سنہیتا کی دفعہ 61 کے تحت الزام نامہ عدالت میں پیش کر دیا ہے۔خصوصی جج انسداد بدعنوانی عدالت بارہمولہ نے کیس کی اگلی تاریخ 02 مئی 2026 مقرر کی ہے۔اے سی بی کے مطابق یہ سال 2026 میں پولیس اسٹیشن اے سی بی بارہمولہ کی طرف سے مختلف بدعنوانی کے معاملات میں دائر کیا جانے والا ساتواں چالان ہے۔

جموں وکشمیر میں ایندھن

،شری شرما نے مزید کہا کہ ایل پی جی صارفین سے یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ سلنڈروں کی بکنگ ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے کریں اور شفاف اور موثر ترسیلی نظام کو یقینی بنانے کے لیے ڈیلیوری آتھنٹیکیشن کوڈ (ڈی اے سی) کے ذریعے وصولی کی تصدیق کریں۔او ایم سیز نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ایندھن اور ایل پی جی کی بہتر اور موثر تقسیم کو برقرار رکھنے کے لیے تعاون کریں۔

سرینگر انتظامیہ کی

لیے ضلعی ایمرجنسی آپریشن سینٹر اور پولیس کنٹرول روم سرینگر سے رابطہ کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔انتظامیہ نے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ محتاط رہیں، چوکس رہیں اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

2024 کے دوران

نے بتایا کہ ملک بھر میں سڑک حادثات بالخصوص ہٹ اینڈ رن سے متعلق اعداد وشمار "روڈ ایکسیڈنٹس ان انڈیا" رپورٹ کی بنیاد پر جمع کیے جاتے ہیں، جو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے حاصل کردہ معلومات پر مشتمل ہوتی ہے۔ حکومت کی جانب سے "ہٹ اینڈ رن موٹر ایکسیڈنٹس اسکیم 2022" بھی نافذ ہے، جس کے تحت ہلاکت کی صورت میں دو لاکھ روپے اور شدید زخمی ہونے کی صورت میں پچاس ہزار روپے معاوضہ فراہم کیا جاتا ہے۔تاہم جموں وکشمیر میں اس اسکیم کے تحت دعووں کی پیش رفت نہایت کمزور رہی ہے۔ مالی سال 26-2025 کے دوران 28 فروری 2026 تک صرف پانچ دعوے درج کیے گئے، جن میں سے محض ایک کی ادائیگی ممکن ہوسکی، جبکہ اس اسکیم کے نفاذ کے بعد شروع کے برسوں میں کوئی بھی دعویٰ درج نہیں ہوا تھا۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا کہ دعووں کی جانچ اور ادائیگی کے لیے مخصوص مدت مقرر ہے، جس کے تحت انکوائری افسر کو ایک ماہ میں کارروائی مکمل کرنا ہوتی ہے، اس کے بعد پندرہ دن کے اندر منظوری اور پندرہ دن کے اندر رقم کی ادائیگی یقینی بنانی ہوتی ہے۔مرکز نے مزید بتایا کہ مارچ 2026 میں اسکیم میں اہم ترامیم کی گئی ہیں تاکہ عمل درآمد میں درپیش مشکلات کو کم کیا جاسکے۔اس سلسلے میں ضلع اور ریاستی سطح کی سڑک حفاظت کمیٹیوں کو بھی اختیارات دیے گئے ہیں تاکہ تاخیر، بدانتظامی اور زیر التوا دعووں کے مسائل پر موثر نگرانی کی جاسکے۔حکومت نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی ہے کہ معاوضے کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے اور متاثرین کو خصوصی ترجیح دی جائے۔

جاوید رانا نے

جائے گا۔ اسی طرح ہری سنگھ پارک کے قریب دائیں کنارے پر تباہ شدہ سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کی تعمیر کے لئے 82 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں، جسے دو برس کے اندر مکمل کیا جائے گا۔اس موقعہ پر رکن اسمبلی جموں ایسٹ یدھویر سیٹھی، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی منوج گپتا، آبپاشی وفلڈ کنٹرول محکمہ، جل شکتی (پی ایچ ای) محکمہ اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران، مقامی نمائندے اور شہری بھی موجود تھے۔جاوید رانا نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبے سیلابی مزاحمت کو نمایاں طور پر بہتر بنائیں گے اور اہم بنیادی ڈھانچے اور رہائشی علاقوں کو مستقبل کے خطرات سے محفوظ رکھیں گے۔ انہوں نے دریائے تاوی کو جموں کی شان قرار دیتے ہوئے عمر عبداللہ کی حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اس کے تحفظ اور خوبصورتی کے لئے تمام ضروری اقدامات اٹھائے گی۔اُنہوں نے کہا،"دریائے توی کے ساتھ بڑے پیمانے پر دریا کے تحفظ کا یہ اقدام سیلاب سے بچاؤ اور خطے میں جان ومال کے تحفظ کے لئے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ہر شہری کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں چھوڑا جائے گا۔" باندھوں کی بحالی اور کناروں کے تحفظ کے یہ کام دریا کے فلڈ مینجمنٹ انفراسٹرکچر میں موجود دیرینہ خطرات کو دور کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ مجوزہ کاموں میں کریٹ ریوٹمنٹس کی تعمیر، کنکریٹ پینلز کے ساتھ موجودہ ڈھانچے کو مضبوط کرنا اور کٹاؤ زدہ حصوں کو مستحکم کرنے کے لئے ضروری بیک فلنگ شامل ہے۔وزیر جل شکتی جاوید رانا نے مزید کہا کہ ایسے منصوبے یونین ٹیریٹری میں فلڈ کنٹرول اور آبی وسائل کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے کی ایک وسیع حکمت عملی کا حصہ ہیں جو مرکزی اور یوٹی سطح کی جاری سکیموں کی تکمیل کرتے ہیں۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ حالیہ سیلاب سے ہونے والے تمام نقصانات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کیا جائے گا اور متاثرہ علاقوں کے لئے بروقت امداد اور طویل مدتی استحکام کو یقینی بنانے کے لئے ضروری بحالی اور حفاظتی کاموں کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔

بڈگام میں جہیز

اس موقع پر ریسورس پرسنز نے جہیز کے نظام کی کثیر جہتی نوعیت اور معاشرے پر اس کے منفی اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع اور بصیرت افروز لیکچر دیے۔وسائل کے افراد نے جہیز کی ممانعت ایکٹ 1961 کی دفعات کی وضاحت کرتے ہوئے وضاحت کی کہ یہ ایکٹ جہیز دینے، لینے یا مانگنے پر سختی سے پابندی لگاتا ہے اور ایسے جرائم کے مرتکب افراد کے لیے سخت سزائیں تجویز کرتا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جسے کبھی تحائف کا رضا کارانہ تبادلہ سمجھا جاتا تھا اب ایک زبردستی اور استحصالی عمل میں تبدیل ہوگیا ہے، جو اکثر ہراساں، ظلم، گھریلو تشدد اور یہاں تک کہ جہیز سے متعلق اموات کا باعث بنتا ہے۔انہوں نے ریاست اتر پردیش، بمقابلہ اجمل بیگ میں سپریم کورٹ کے تاریخی فیصلے کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا، جس میں عدالت نے جہیز سے متعلق قوانین کو سختی سے نافذ کرنے پر زور دیا اور اس طرح کی سماجی برائیوں کا موثر طریقے سے مقابلہ کرنے کے لیے قانونی بیداری پھیلانے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ اس کے علاوہ مقررین نے بزرگ شہریوں کے قانونی حقوق پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی فلاح و بہبود اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے معاشرے اور خاندان کے افراد کی ذمہ داری پر زور دیا۔ شرکاء کو نظر انداز، بدسلوکی، یا ترک کرنے کے معاملات میں بزرگ شہریوں کے لیے دستیاب قانونی علاج کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اس طرح کے آگاہی پروگراموں کے ذریعے، لیگل لٹریسی کلب نوجوان افراد کو ان کے قانونی حقوق اور ذمہ داریوں سے آگاہی کے ساتھ بااختیار بنانے کی اپنی کوشش جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ اقدامات سماجی طور پر باشعور شہریوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جو نقصان دہ طریقوں کے خاتمے اور ایک منصفانہ اور منصفانہ معاشرے کے فروغ میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ عام لوگوں، طلباء اور اسٹیک ہولڈرز کو ایسے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور مثبت سماجی تبدیلی کے ایجنٹ بننے کی ترغیب دی گئی۔ پروگرام کا اختتام شکریہ کے رسمی ووٹ کے ساتھ ہوا، جس میں ڈی ایل ایس اے بڈگام اور تمام اسٹیک ہولڈرز کی کاوشوں کو نوجوانوں میں قانونی خواندگی اور بیداری کے فروغ کے لیے ان کے عزم کے لیے سراہا گیا۔

ناظم تعلیم نے

دائرہ اختیار کے تحت اسکولوں کی 100 فیصد جانچ کو یقینی بنائیں اور بغیر کسی ناکامی کے ڈائریکٹوریٹ کو ہفتہ وار رپورٹ پیش کریں۔ ڈائریکٹوریٹ احتساب کو مضبوط بنانے، تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور خطے کے تمام اسکولوں میں نظم وضبط اور قدر پر مبنی تعلیمی ماحول کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

سندھ پاور کنال

لاوے پورہ، مجنون آباد، اقبال آباد، منیر آباد، اقبال آباد، بیٹمالو کے حصے۔ کالونی بیمنہ، بوٹ مین کالونی، گوسیا کالونی، ای ڈبلیو ایس کالونی، ایچ آئی جی ایم آئی جی اور ایل آئی جی کالونی بیمنہ، قمر آباد، نندریشی کالونی بیمنہ، ٹینگ پورہ (جزوی طور پر)، جے وی سی اسپتال، گورنمنٹ ڈینٹل کالج، جی ایم سی ہاسٹل بیمنہ، نیو چلڈرن اسپتال بیمنہ، نیو کورٹ کمپلیکس مومن آباد، حج پورہ ہاؤس، حج پورہ، حج پورہ گنڈ بسی بھٹ، ملورہ، پنچارا اور ملحقہ علاقے۔ عام لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ رکاوٹ کی مدت کے دوران اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پہلے سے کافی مقدار میں پانی ذخیرہ کرلیں۔ پانی کی قلت یا قلت سے متعلق کسی بھی قسم کی شکایات یا شکایت کے لیے، عوام PHE کے صوبائی کنٹرول روم (0194-2477207)، 0194-2452047، 9419413914، (9419413915) سے رابطہ کر سکتے ہیں، جو چوبیس گھنٹے فعال رہے گا۔

ایس آر او

تحقیقاتی محکمے، جموں وکشمیر سے اپنے کردار اور سابقہ رپورٹ حاصل کرنے کیلئے 21 دنوں کی مدت کے اندر جمع کرائیں۔نوٹس میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی امیدوار جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو رپورٹ کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو وہ ایس آر او 43 آف 1994 کے تحت تقرری کے حق سے محروم ہو جائے گا۔اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر، بڈگام، جموں، کپواڑہ، رام بن، ریاسی، سری نگر اور ادھم پور، معلومات کیلئے اور موجودہ ازدواجی زندگی فراہم کرنے کی درخواست کیساتھ سیریل نمبر 5، 6، 8، 11، 12، 14، 17، اور 18 تمام خواتین امیدواروں کی حیثیت اور ملحقہ، بالترتیب، ایک ہفتے کے اندر مثبت طور پر حاصل کریں گے۔جن 19 افراد نے ایس آر او 43 آف 1994 کے تحت ہمدردانہ تقرری کیلئے درخواستیں دی ہیں، ان میں شمس دین کرنائی ولد مرحوم غلام محی دین کرنائی ساکنہ خانپورہ، تحصیل اور ضلع بارہمولہ، محمد اسماعیل گوجری ولد غلام قادر گوجری ساکنہ پٹن تحصیل اور ضلع بارہمولہ، نذیر احمد کمار ولد عبدالستار کمار ساکنہ کا چھوا، مقام، حال لالپورہ تحصیل اور ضلع بارہمولہ، محمد یاسین وانی ولد حسین ساکنہ خان پیٹھ تحصیل پٹن ضلع بارہمولہ، محترمہ سید اسرا بخاری دختر مرحوم سید اشتیاق بخاری ساکنہ ہمہامہ تحصیل و ضلع بڈگام، زرینہ اختر ولد علی محمد ڈار مرحوم ساکنہ ہندواڑہ تحصیل ہندواڑہ، ضلع کپواڑہ، پھول سنگھ ولد مرحوم فقیر چند ساکنہ ملتھل النبا تحصیل پوکل پارستان (اکھرال) ضلع رام بن، راج سنگھ ولد مرحوم چنو رام ساکنہ کوٹھری تحصیل بٹوٹ ضلع رام بن، محترمہ شکنتل دیوی زوجہ مرحوم یوگ راج ساکنہ جگانو حال میترا گووند پور ضلع رام بن، سنیتا دیوی زوجہ مرحوم سرجیت سنگھ ساکنہ ایلن باس تحصیل کل پرستان ضلع رام بن، رئیس احمد میر برادر مرحوم شری شکیل احمد میر ساکنہ کروہ تحصیل پانیال ضلع رام بن، محترمہ شاہین اختر دختر مرحوم نشی ساکنہ تجرو تحصیل مہور اور ضلع ریاسی ریاسی، سلاتا رام ولد بالک رام ساکنہ مین سرکار تحصیل باری برہمن ضلع سانبہ، شبیر احمد ولد عبدالعزیز ساکنہ بتہ مالو ضلع سری نگر، محترمہ عظام رفیق دختر مرحوم محمد رفیق ملک ساکنہ بمینہ ہاؤسنگ کالونی ضلع سری نگر، اور محترمہ منمیت کور زوجہ مرحوم ہیڈ کانسٹیبل گرمیت سنگھ ساکنہ وارڈ نمبر 17 بی ٹی سی روڈ عمرہ موڑ ادھم پور، تحصیل اور ضلع ادھم پور بھی شامل ہے۔

حج 2026 کے لئے

آف انڈیا، جدہ کے تحت عارضی ڈیپوٹیشن پر بھیجا جارہا ہے، جہاں وہ حج 2026 کے دوران حاجیوں کی رہنمائی، سیکورٹی تعاون اور دیگر انتظامی امور انجام دیں گے۔حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ تقرری لیفٹیننٹ گورنر کی منظوری سے عمل میں لائی گئی ہے اور افسران کو روزمرہ کاموں کے تعلق سے تمام ضروری ہدایات فراہم کردی گئی ہیں۔

زیارت حضرت سلطان

جوابدہی، اور وسائل کے مناسب استعمال کو یقینی بنانے کیلئے زیارت گاہ کے مالی معاملات اور متعلقہ جائیدادوں کے جامع آڈٹ کا حکم دیا ہے۔جموں وکشمیر وقف بورڈ نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد زیارت کے تقدس کی حفاظت کرنا اور اس کے انتظام کو وقف کے قائم کردہ ضوابط کے مطابق ہموار کرنا ہے۔ اس نے عوامی شکایات کو دور کرنے اور اپنے دائرہ اختیار کے تحت تمام مذہبی اداروں میں حکمرانی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔جموں وکشمیر وقف بورڈ کے حکام نے کہا کہ زیارت حضرت سلطان العارفینؒ کے مالیات اور املاک سے متعلق آڈٹ کے عمل کی تکمیل کے بعد مزید پیش رفت متوقع ہے۔مقامی باشندوں اور عقیدت مندوں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ مداخلت کے نتیجے میں زیارت گاہ پر بہتر سہولیات اور زیادہ موثر انتظامیہ ہوگی۔

پارمپورہ چوک میں

سے تین بچوں کو مزید جانچ کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ ریفر کر دیا گیا ہے۔تمام طلبا کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے اور ان کی حالت نگرانی میں ہے۔اسی دوران گاندربل ضلع کے گنڈ ککن علاقے میں ایک چھوٹی مال گاڑی الٹنے سے ڈرائیور سمیت تین افراد زخمی ہوگئے۔ نمائندے کے مطابق "ایک چھوٹا ہاتھی" گاڑی حادثے کا شکار ہوکر علاقے میں سڑک پر الٹ گئی۔زخمیوں کی شناخت شفاعت احمد صوفی ولد غلام احمد صوفی ساکنہ وسن ککن، محمد نواز خان ولد سکندر خان ساکنہ وسن ککن اور محمد یوسف چیچی ولد قاسم چیچی ساکن اکھل ککن کے طور پر ہوئی ہے۔حکام نے بتایا کہ حادثے کے فوراً بعد گنڈ سے پولیس موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو علاج کیلئے پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) گنڈ منتقل کیا۔زخمیوں کی حالت فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی۔ پولیس نے واقعے کے سلسلے میں مقدمہ درج کر کے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

جموں ریلوے اسٹیشن

طریقہ کار کی تکمیل کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) جموں منتقل کیا گیا۔پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ریل گاڑی کی ٹکر سے شہری جاں بحق ہوگیا۔انہوں نے کہا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

جموں وکشمیر میں

فیلڈ ویریفکیشن یا دیگر این او سیز کے انتظار کی وجہ سے تاخیر درپیش ہے۔اسمبلی میں پوچھے گئے ایک اور اہم سوال کے جواب میں حکومت نے تصدیق کی کہ ریاست بھر کے 6844 دیہاتوں کا ریونیو ریکارڈ ڈیجیٹلائزیشن کے ابتدائی مرحلے میں ہے۔ محکمہ ریونیو کے مطابق متعدد خدمات، جیسے متبادل تقول، فرد ملکیت، نقشہ جات اور دیگر سرٹیفکیٹس، اب آن لائن پورٹل کے ذریعے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ تاہم، کچھ معاملات مثلاً حد بندی، موقع پر تصدیق اور پیچیدہ زمین کی نوعیت کے کیسز کے لیے عوام کو اب بھی ریونیو دفاتر کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ضلع وار لینڈ یوز تبدیلی سے متعلق زیر التوا کیسز کے بارے میں حکومت نے بتایا کہ جموں ڈویژن میں مجموعی طور پر 732 کیسز زیر التوا ہیں، جن میں سے زیادہ تر فائلیں مختلف محکموں سے این او سی کے حصول یا فیس جمع نہ ہونے کی وجہ سے پینڈنگ ہیں۔ کشمیر ڈویژن میں بھی ایسے ہی معاملات سامنے آئے ہیں جہاں فائلیں مختلف محکموں سے منظوری کے انتظار میں ہیں۔آخر میں، حکومت نے یہ بھی اطلاع دی کہ دریائی کناروں یا سیلابی پٹی کے استعمال میں تبدیلی سے متعلق ضابطوں کے مطابق ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جاچکی ہے جس کی سربراہی نائب وزیر اعلیٰ کر رہے ہیں۔ کمیٹی جب اپنی رپورٹ پیش کرے گی، تو آئندہ فیصلے قوانین کے مطابق لیے جائیں گے۔ حکومت نے یقین دہانی کرائی کہ تمام معاملات قانون اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق نمٹائے جائیں گے تاکہ عوام کو بروقت اور شفاف خدمات فراہم کی جاسکیں۔

سرینگر میں میونسپل

نہیں کیا گیا ہے اور تمام کاروباری ادارے اسی پرانے ریٹ اسٹرکچر کے مطابق ٹیکس ادا کر رہے ہیں۔حکومت نے اس سوال کے جواب میں کہ آیا ان ٹیکسوں کے نفاذ سے قبل کوئی سائنسی یا تکنیکی اسیسمنٹ کی گئی تھی، بتایا کہ سری نگر میونسپل کارپوریشن نے مارکیٹوں کی باقاعدہ درجہ بندی کی تھی جس کے تحت شہر کو دو بڑے زمروں —شہر خاص اور سول لائنز— میں تقسیم کیا گیا تھا، جب کہ ٹریڈ ٹیکس کے لیے مختلف کاروباری شعبوں کو الگ الگ کیٹیگریز میں رکھا گیا تھا۔تنویر صادق نے یہ اعتراض بھی اٹھایا کہ لال چوک جیسے کمرشل حب میں کاروبار کرنے والے دکاندار کو وہی میونسپل ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے جو زڈی بل، رینہ واری، صورہ اور دیگر اندرونی علاقوں میں کاروبار کرنے والوں پر نافذ ہے، حالانکہ ان علاقوں کی کمرشل ویلیو، کاروباری گاہکوں کی آمدو رفت اور کمائی کے مواقع میں بڑا فرق پایا جاتا ہے۔حکومت نے اس الزام کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ لال چوک اور شہر خاص میں دکان چلانے والے تاجروں پر ایک جیسا ٹیکس عائد نہیں کیا جاتا بلکہ دونوں علاقوں میں ٹیکس کے ڈھانچے میں واضح فرق موجود ہے۔سرکاری موقف کے مطابق مالی بوجھ بڑھنے کے حوالے سے تاجر برادری کے الزامات درست نہیں ہیں اور نہ ہی گزشتہ برسوں میں شاپ ٹیکس یا ٹریڈ ٹیکس میں کسی قسم کا اضافہ عمل میں لایا گیا ہے۔حکومت نے کہا کہ ٹیکس ڈھانچہ 2012 میں ایک مرتبہ نظر ثانی کے بعد اب تک جوں کا توں نافذ ہے اور کسی نئے اضافہ کی کوئی تجویز بھی زیر غور نہیں ہے۔اس جواب کی توثیق وزیر اعلیٰ (وزیر انچارج ہاؤسنگ واربن ڈیولپمنٹ) نے کی، جس کے بعد بحث کا موضوع ختم ہوا۔

بی جے پی نے

چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ احتساب کو یقینی بنانا اور مقدمے میں انصاف کو برقرار رکھنا عوامی اعتماد کو مضبوط بنانے اور قانون کے مناسب عمل پر اعتماد کی تصدیق کے لیے اہم ہوگا۔اس سے پہلے دن میں، جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مغل کی موت کا باعث بننے والے انکاؤنٹر کی مکمل اور غیر جانبدارانہ مجسٹریل انکوائری کی ہدایت کی۔

جموں وکشمیر پولیس نے

آس پاس کے علاقوں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی جہاں طلباء اور نوجوانوں کو ادویات کی کسی بھی غیر قانونی فروخت کو روکنے کے لیے چیکنگ تیز کردی گئی۔ یہ مہم ضلع بھر میں پولیس اور ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ دونوں کی مشترکہ ٹیموں کے ذریعے چلائی گئی۔ جموں وکشمیر پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اس طرح کی مہمیں احتساب کو یقینی بنانے، قانونی طریقوں کو فروغ دینے اور صحت عامہ اور حفاظت کے تحفظ کے لیے جاری رکھیں گی۔ دکانداروں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ مناسب دستاویزات رکھیں، مقررہ اصولوں پر سختی سے عمل کریں اور معائنہ کے دوران مکمل تعاون کریں۔

کوکر ناگ میں

اینٹی اسkid ڈیوائسز یا اسنو چینز نصب ہوں، جبکہ بغیر اسنو چینز والی گاڑیوں کو ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ایڈوائزری میں مسافروں اور مقامی شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مقررہ اوقات کی سختی سے پابندی کریں، کیوں کہ اجازت شدہ وقت کے بعد کسی بھی گاڑی کو روٹ پر چلنے نہیں دیا جائے گا۔ادھر ایس ایچ او لارنو پولیس اسٹیشن کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ زمینی سطح پر احکامات کی مکمل عمل آوری یقینی بنائیں اور تمام ٹریفک پوائنٹس پر مناسب نگرانی برقرار رکھیں تاکہ کوئی خلاف ورزی نہ ہو۔انتظامیہ نے مزید کہا ہے کہ عوام تک یہ ایڈوائزری وسیع پیمانے پر پہنچائی جائے تاکہ کسی مسافر یا ڈرائیور کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اوڑی میں

بجھانے والا عملہ جائے موقع پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کردی۔کئی گھنٹوں کے انتھک کوشش کے بعد اگر چہ آگ پر قابو پالیا گیا تاہم آگ کی اس واردات میں اولڈ پاور پروجیکٹ کی عمارت کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ لاکھوں روپے مالیت کا سامان تباہ وبرباد ہوا۔جموں وکشمیر پولیس نے اس بات کی تصدیق کی کہ اوڑی میں اولڈ پاور پروجیکٹ کی عمارت سے آگ نمودار ہوئی اور عمارت کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ پولیس کے مطابق آگ لگنے کے وجوہات جاننے کیلئے کیس درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کردی گئی۔

رئیل می

دلچسپی بڑھانے کیلئے لانچ آفرز میں 3,000 تک بینک ڈسکاؤنٹ، UPI پر 2,000 رعایت، اور 5,000 پری ایکسچینج بونس شامل ہیں۔ یہ فون، فلپ کارٹ، رئیل می ڈاٹ کام پر بھی دستیاب ہے۔

جے کے اسمبلی میں

پالیسی کے مطابق جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں خدمات انجام دینے والے 2395 رہبر کھیل اساتذہ کو سات سال کی مسلسل اور اطمینان بخش خدمت مکمل کرنے کے بعد مرحلہ وار مستقل کیا جانا ہے، بشرطیکہ فزیکل ایجوکیشن ٹیچر کے خالی یا نئے تخلیق شدہ عہدے دستیاب ہوں۔حکومت نے مزید بتایا کہ مستقلی کے طریقہ کار کو حتمی شکل دینے پر غور جاری ہے اور اس حوالے سے طریقہ کار زیر غور ہیں۔ جواب میں کشمیر اور جموں ڈویژن کے تمام اضلاع میں تعینات رہبر کھیل اساتذہ کی تعداد بھی پیش کی گئی۔ کشمیر ڈویژن میں گاندربل، بارہمولہ، بڈگام، کولگام، پلوامہ، سرینگر، بانڈی پورہ، اننت ناگ، شوپیاں اور کپواڑہ کے مجموعی طور پر 1209 اساتذہ تعینات ہیں، جن کی زیادہ تر تقرری 2019 میں ہوئی۔اسی طرح جموں ڈویژن کے جموں، ادھم پور، ڈوڈہ، کشتواڑ، رام بن، سانبہ، پونچھ، راجوری، ریاسی اور کٹھوعہ میں 1186 رہبر کھیل اساتذہ تعینات ہیں، جن کی زیادہ تر تقرری 2019 اور 2020 کے دوران عمل میں آئی۔ مجموعی طور پر پورے جموں وکشمیر میں 2395 رہبر کھیل اساتذہ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔حکومت نے اپنے تحریری جواب میں بتایا کہ فروری 2026 تک 10 اضلاع کے متعدد رہبر کھیل اساتذہ سات سالہ مدت مکمل کرچکے ہیں۔ پالیسی کے مطابق ایسی صورت میں ان کی مستقلی کا عمل ایک مرحلہ وار طریقے سے ہونا ہے، تاہم اس عمل کے طریقہ کار کو حتمی شکل دینے کا عمل ابھی جاری ہے۔ جواب میں اس حقیقت کا بھی اعتراف کیا گیا کہ بہت سے رہبر کھیل اساتذہ ایک دہائی سے زائد عرصے سے صرف اعزازیہ پر کام کر رہے ہیں اور انہیں نہ تو تنخواہ، نہ ہی سروس سیکورٹی اور نہ ہی پروموشن کے مواقع دستیاب ہیں۔ حکومت نے یقین دہانی کرائی کہ تمام رہبر کھیل اساتذہ کی مستقلی سات سال مکمل کرنے کے بعد مرحلہ وار کی جائے گی اور اس سلسلے میں تجاویز وطریقہ کار تیار کیے جارہے ہیں۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Saturday 04 April 2026

04 اپریل 2026ء 15 شوال 1447ھ سنیچر وار

آئی پی ایل: ممبئی کے خلاف دہلی کا ہدف تاریخ بدلنا ہے

نئی دہلی، 03 اپریل (یواین آئی) ایک جانی پہچانی کہانی کی طرح، جو معمولی تبدیلیوں کے ساتھ بار بار دہرائی جاتی ہے، دہلی کیپٹلز ایک بار پھر ممبئی انڈینز کے سامنے ہوگی۔ انڈین پریمیئر لیگ 2026 کا یہ ہفتہ کا دن کا میچ نہایت دلچسپ ہونے کی امید ہے، لیکن ساتھ ہی اس میں یکطرفہ مقابلے کی جھلک بھی دکھ سکتی ہے، کیونکہ دونوں ٹیمیں اس سیزن میں اپنی دوسری جیت کی تلاش میں ہیں۔ دہلی لکھنؤ سپر جائنٹس پر چھ وکٹ کی جیت کے بعد اس میچ میں اتر رہی ہے۔ اس جیت سے ٹیم کو حوصلہ تو ملا ہے، لیکن ان کی بیٹنگ لائن اپ کے اوپری حصے میں جو پرانی تشویشات ہیں، وہ ابھی پوری طرح دور نہیں ہوئیں۔ دوسری طرف، ممبئی نے کولکاتا نائٹ رائیڈرز پر آسان جیت کے ساتھ اپنی رفتار واپس حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے سب کو یاد دلایا ہے کہ تاریخ کی طرح ہی، اچھی فارم بھی اکثر جانی پہچانی ٹیموں کا ساتھ دیتی ہے۔ اکشر پٹیل کی قیادت میں دہلی نے ایک خاص توازن دکھایا ہے، خاص طور پر اپنی بولنگ اور نچلے درمیانی حصے میں۔ تاہم، ان کا اوپری آرڈر ابھی بھی فکر کا موضوع بنا ہوا ہے۔ کے ایل راہل اور پتھوم نسانکا جیسے بڑے نام پچھلے میچ میں اچھا کھیل نہیں پائے۔ اس کے باعث ٹیم کو مضبوط بنیاد بنانے کے بجائے مشکل حالات سے نکالنے والے مظاہروں پر انحصار کرنا پڑا۔ سمیر رضوی کی حالیہ نصف سنچری نے ٹیم کو کچھ راحت دی ہے۔ وہیں، نتیش رانا، ٹرسٹن سبز اور ڈیوڈ ملر جیسے کھلاڑی بھی موقع کے انتظار میں ہیں تاکہ ضرورت کے مطابق یا تو اننگز کو سنبھال سکیں یا پھر اسے مشکل سے باہر نکال سکیں۔ اس کے برعکس، ان کی بولنگ یونٹ زیادہ پراعتماد نظر آتی ہے۔ لنگی اینگیڈی، مکیش کمار، اکشر پٹیل، کلدیپ یادو اور ٹی. نٹراجن کی یہ ٹیم تیز گیند بازی، اسپن اور تنوع کا ایسا امتزاج پیش کرتی ہے جو کسی بھی مضبوط بیٹنگ لائن اپ کو مشکل میں ڈال سکتا ہے۔ اینگیڈی کی ابتدائی وکٹ لینے کی صلاحیت اور کلدیپ کا درمیانی اوورز میں کنٹرول یہ طے کرسکتا ہے کہ ممبئی کی بیٹنگ کو روکا جا سکے گا یا پھر اسے کھل کر کھیلنے کا موقع ملے گا۔ ہارڈک پانڈیا کی قیادت میں ممبئی ایک ایسے پُرسکون اعتماد کے ساتھ کھیل رہی ہے جو اب ان کی عادت بن چکا ہے۔ دہلی کے خلاف ان کا ریکارڈ۔ پچھلے چھ مقابلوں میں پانچ جیت۔ محض ایک عدد نہیں ہے بلکہ یہ اس نفسیاتی برتری کی یاددہانی ہے جو وقت کے ساتھ اور بھی مضبوط ہوگئی ہے۔ اوپری آرڈر میں راین ریکلٹن اور روہت شرما کی جوڑی جارحیت اور استحکام دونوں کا بہترین امتزاج پیش کرتی ہے۔ مڈل آرڈر، جس میں سوریا کمار یادو، تلک ورما اور ہارڈک پانڈیا شامل ہیں، ٹیم کو نہ صرف انداز دیتا ہے بلکہ گہرائی بھی فراہم کرتا ہے، وہیں شیرفین ردرفورڈ اور نمن دھیر یہ یقینی بناتے ہیں کہ ٹیم کی رفتار کہیں درمیان میں ہی سست نہ پڑ جائے۔ تاہم، بولنگ ایک ایسا پہلو ہے جہاں ممبئی کو مزید مستقل مزاجی کی ضرورت ہوگی۔

جسپریت بمراہ، جو ٹیم کے سب سے قابل اعتماد کھلاڑی ہیں، ایک بار پھر بولنگ کی کمان سنبھالیں گے؛ ان کا ساتھ دینے کے لیے ٹرینٹ بولٹ، شاردل ٹھاکر، مایَنک مارکنڈے اور اے. ایم. غضنفر موجود ہیں گے۔ ارون جیٹلی اسٹیڈیم کی پچ بیٹس مین کے لیے کافی مددگار ثابت ہوسکتی ہے، یہاں اسپنرز کو زیادہ مدد نہیں ملتی، جبکہ تیز گیند بازوں کو اپنی گیند بازی میں تنوع لانے پر کچھ سہولت مل سکتی ہے۔ پچھلے سیزن میں پہلی اننگز کا اوسط اسکور تقریباً 203 رنز رہا تھا، جسے دیکھتے ہوئے اس بار بھی ایک ہائی اسکورنگ میچ کی پوری امید ہے۔ اس میدان پر ہدف کا تعاقب زیادہ فائدہ مند رہا ہے؛ پچھلے سات میں سے چھ میچ ان ٹیموں نے جیتے ہیں جنہوں نے دوسری اننگز میں بیٹنگ کی تھی۔ ایسے میں، ٹاس کا نتیجہ ہی میچ کی حکمت عملی طے کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ موسم کی بات کریں تو، آسمان میں ہلکے بادل چھائے رہنے کی امید ہے۔ میچ کے آغاز میں درجہ حرارت تقریباً 24 ڈگری سیلسیس رہے گا اور ہوا میں نمی کی سطح بھی معمول پر رہے گی، جس سے کھلاڑیوں کو کھیلنے کے لیے کافی آرام دہ ماحول ملے گا۔ تاریخی اور اعداد و شمار کے لحاظ سے ممبئی کا پلڑا بھاری نظر آتا ہے۔ چاہے بات دونوں ٹیموں کے درمیان ہوئے پچھلے میچوں کی ہو یا پھر ٹیم کی مجموعی ساخت کی۔ دہلی نے اگرچہ اپنے گھریلو میدان پر کافی بہتری دکھائی ہے اور یہاں اپنے پچھلے تین میچ جیتے ہیں، لیکن جب اس کا سامنا کسی مضبوط اور متوازن ٹیم سے ہوتا ہے، تو اسے مستقل مزاجی قائم رکھنے اور اپنی حکمت عملی کو صحیح طور پر نافذ کرنے میں اب بھی کافی جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

ایشیائی باکسنگ چیمپئن شپ: نکہت زرین، پریہ اور پریتی سیمی فائنل میں ہندوستان کے تین تمغے پکے

اولان بتار، 3 اپریل (ایجنسیز) منگولیا میں جاری ایشیائی باکسنگ چیمپئن شپ کے پانچویں دن ہندوستانی خواتین باکسرز نے رنگ میں اپنی دھاک بٹھا دی۔ اسٹار باکسر نکہت زرین، پریہ اور پریتی پوار نے شاندار فتوحات کے ساتھ سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے، جس سے ہندوستان کے لیے کم از کم تین تمغے یقینی ہو گئے ہیں۔ ہندوستانی مہم کی قیادت کرتے ہوئے نکہت نے فلپائن کی جیا بگاہین کو پہلے ہی راؤنڈ میں (ریفری کو مقابلہ روکنا پڑا) کی بنیاد پر شکست دے دی۔ نکہت کی جارحانہ باکسنگ کا حریف کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ ورلڈ کپ گولڈ میڈلسٹ پریتی نے میزبان منگولیا کی باکسر کو 0-5 کے یکطرفہ فیصلے سے ہرا کر دن کی بہترین کارکردگی دکھائی۔ پریہ نے اپنی حکمت عملی اور بہترین دفاع کے ذریعے چین کی چینگیا نگ کو 4-1 سے زیر کر کے سیمی فائنل میں قدم رکھا۔ اگرچہ تمغے پکے ہو چکے ہیں، لیکن فائنل تک کا راستہ دشوار گزار ہے۔ سیمی فائنل میں ہندوستانی باکسرز کا سامنا دنیا کے بہترین کھلاڑیوں سے ہوگا۔ نکہت زرین کا مقابلہ چین کی وو یو (پیرس اولمپک گولڈ میڈلسٹ) سے ہوگا۔ پریتی پوار کا سامنا کوریا کی ایم اے جی (اولمپک اور ورلڈ چیمپئن شپ کی کانسی کا تمغہ جیتنے والی) سے ہوگا۔ نکہت زرین کا مقابلہ چین کی وو یو (پیرس اولمپک گولڈ میڈلسٹ) سے ہوگا۔ پریتی پوار کا سامنا کوریا کی ایم اے جی (اولمپک اور ورلڈ چیمپئن شپ کی کانسی کا تمغہ جیتنے والی) سے ہوگا۔ پریہ کا مقابلہ میزبان منگولیا کی نامون مونکور سے ہوگا۔ 70 کلوگرام کے کوارٹر فائنل میں ہندوستان کے دیپک کو اردن کے زیاد ایشاش کے ہاتھوں 4-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کے ساتھ ہی ان کا اس ٹورنامنٹ میں سفر ختم ہوگیا۔

ابھیشیک شرما مشکل میں پھنس گئے، ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ

حیدرآباد، 3 اپریل (ایجنسیز) ابھیشیک شرما آئی پی ایل میچ کے دوران ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کر کے بڑی مشکل میں پھنس گئے۔ سن رائزرز حیدرآباد اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے درمیان ایڈن گارڈنز میں کھیلے گئے میچ کے دوران ابھیشیک شرما کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر جرمانہ اور ڈی میرٹ پوائنٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ رپورٹس کے مطابق ابھیشیک شرما نے آؤٹ ہونے کے بعد اپنے ردعمل میں ناراضگی کا اظہار کیا، جس پر انہیں میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ اور ایک ڈی میرٹ پوائنٹ دیا گیا۔ ان کا آؤٹ ہونا آن فیلڈ ریویو کے بعد کنفرم ہوا تھا، تاہم وہ اس فیصلے سے مطمئن نظر نہیں آئے۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب بلیسنگ مزارابانی کی گیند پر ورون چکرورتی نے ان کا کیچ پکڑا جس پر ابھیشیک نے کچھ دیر کریز پر رک کر اپنے جذبات کا اظہار کیا اور اشارے کرتے ہوئے واپس پویلین لوٹ گئے۔ آئی پی ایل کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ابھیشیک نے آرٹیکل 2.3 کے تحت لیول 1 جرم کا اعتراف کیا اور میچ ریفری کے فیصلے کو قبول کرلیا۔ ضابطے کے مطابق لیول 1 خلاف ورزی پر میچ ریفری کا فیصلہ حتمی اور قابل عمل ہوتا ہے۔ یہ واقعہ میچ کے دوران جذباتی دباؤ اور کھلاڑیوں کی شدید مسابقتی کیفیت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

صاحبزادہ فرحان سال 2025 سے اب تک دنیا کے کامیاب ترین ٹی ٹونٹی بلے باز بن گئے

لاہور، 3 اپریل (یواین آئی) پاکستان کے اوپننگ بیٹر صاحبزادہ فرحان سال 2025 سے اب تک کامیاب ترین ٹی ٹونٹی بلے باز بن گئے ہیں۔ قذافی اسٹیڈیم، لاہور میں کھیلے گئے پی ایس ایل کے 8ویں میچ میں ملتان سلطانز نے حیدرآباد کنگز مین کو شکست دے کر شاندار فتح اپنے نام کرلی، میچ کے ہیرو صاحبزادہ فرحان رہے جنہوں نے ناقابلِ شکست سنچری سکور کی۔ صاحبزادہ فرحان نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 57 گیندوں پر ناقابلِ شکست 106 رنز سکور کیے جس میں 7 چوکے اور 8 چھکے شامل تھے۔ یہ صاحبزادہ فرحان کے ٹونٹی ٹونٹی کیریئر کی 9ویں سنچری تھی۔ صاحبزادہ فرحان اب تک ٹونٹی ٹونٹی کرکٹ میں 166 میچز میں 34.66 کی اوسط اور 138.36 کے اسٹرائیک ریٹ سے 5096 رنز اسکور کرچکے ہیں جس میں 9 سنچریاں اور 32 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ سال 2025ء سے اب تک صاحبزادہ فرحان نے ٹونٹی ٹونٹی کرکٹ میں 66 اننگز میں 42.06 کی اوسط اور 151 کے سٹرائیک ریٹ سے 2566 رنز سکور کیے ہیں جو اس مدت میں کسی بھی بیٹر کے سکور کردہ سب سے زیادہ رنز ہیں۔ انہوں نے اس مدت کے دوران دنیا میں سب سے زیادہ سنچریاں 7))، نصف سنچریاں 16)) اسکور کیں جب کہ سب سے زیادہ چوکے 234)) اور جنوبی افریقہ کے ڈیوالڈ بریوس 144)) کے بعد سب سے زیادہ چھکے 141)) بھی لگائے۔

بنگلہ دیش میں آئی پی ایل کی نشریات پر بحران: جیو اسٹار نے میڈیا حقوق کا معاہدہ ختم کردیا

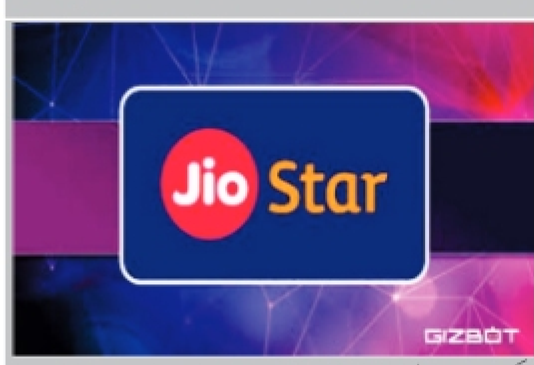

دبئی، 3 اپریل (ایجنسیز) بنگلہ دیش میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) اور ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے کروڑوں شائقین کے لیے بری خبر سامنے آئی ہے۔ نشریاتی حقوق کی ادائیگیوں میں مبینہ کوتاہی کے باعث جیو اسٹار انڈیا نے بنگلہ دیشی براڈ کاسٹر کے ساتھ اپنے تمام ذیلی معاہدے فوری طور پر ختم کر دیے ہیں۔ اس تنازع کے بعد اب بنگلہ دیش میں آئی پی ایل اور ڈبلیو پی ایل کی قانونی نشریات پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، یہ تنازع جیو اسٹار انڈیا اور ایکسل لیڈ آئی ٹی سلوشنز کے درمیان پیدا ہوا ہے۔ جیو اسٹار کا موقف ہے کہ ایکسل لیڈ آئی ٹی سلوشنز آئی پی ایل 2025 اور ڈبلیو پی ایل 2025 کے سیزن کے واجب الادا رقم ادا کرنے میں ناکام رہی، جس کے بعد کمپنی نے معاہدہ ختم کرنے کا حق استعمال کیا۔ معاہدے کی منسوخی کے ساتھ ہی ٹی اسپورٹس کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر آئی پی ایل اور ڈبلیو پی ایل کا مواد دکھانا، اسٹریم کرنا یا اس کی تشہیر کرنا بند کر دے۔ جیو اسٹار نے واضح کیا ہے کہ اگر اب کوئی بھی نشریات کی گئی تو اسے "غیر قانونی" تصور کیا جائے گا اور اس کے خلاف سخت قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ صرف ٹی اسپورٹس ہی نہیں، بلکہ جیو اسٹار نے گرین بین اسپورٹس مارکیٹنگ (غازی ٹی وی بنگلہ دیش سے منسلک کمپنی) کے خلاف بھی قانونی محاذ کھول دیا ہے۔ 2023-27 کے سیزن کے لیے ٹی وی حقوق سے متعلق اس معاہدے کو بھی ادائیگیوں کے مسائل اور معاہدے کی خلاف ورزی کی بنیاد پر جنوری 2025 میں ختم کر دیا گیا تھا۔ اب جیو اسٹار اس معاملے کو ثالثی کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

لامین یمال کی گونج بمقابلہ تعصب کی دیوار: اسلام فوبیا نے اسپین کی ورلڈ کپ میزبانی کی امیدوں کو دھندلا دیا

میڈرڈ، 3 اپریل (ایجنسیز) اسپین کے اسٹار ونگر لامین یمال نے مصر کے خلاف دوستانہ میچ کے دوران شائقین کی جانب سے کیے جانے والے اسلام فوبیا اور نسل پرستانہ نعروں کی شدید مذمت کی ہے۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب اسپین 2030 کے ورلڈ کپ فائنل کی میزبانی حاصل کرنے کے لیے سرگرم ہے، لیکن اس تنازع نے اسپین کی ساکھ کو عالمی سطح پر نقصان پہنچایا ہے۔ بازیار سلونا میں مصر کے خلاف کھیلے گئے میچ (جو 0-0 پر ختم ہوا) کے دوران تماشائیوں کے ایک حصے نے توہین آمیز نعرے لگائے۔ "جو نہیں اچھلے گا وہ مسلمان ہے۔ حکام نے اسٹیڈیم میں وارننگ جاری کی اور ویڈیو اسکرین پر نسل پرستی کے خلاف قانون کی یاددہانی کرائی، لیکن شائقین نے اسے بھی مسترد کر دیا۔۔ الجزیرہ کے مطابق مصر کے قومی ترانے کے دوران بھی اسٹیڈیم میں سیٹیاں بجا کر خلل ڈالا گیا۔ ل۔ خود ایک مسلمان ہونے کے ناطے اور مراکشی پس منظر رکھنے والے لامین یمال نے انسٹاگرام پر ایک جذباتی پیغام شیئر کیا": میں ایک مسلمان ہوں۔ اسٹیڈیم میں لگنے والا نعرہ کسی مذہب کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے اور یہ ناقابل برداشت ہے۔ جو لوگ ایسی حرکتیں کرتے ہیں، وہ جاہل اور نسل پرست ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ واقعہ اسپین کے معاشرے میں گہری جڑوں تک پھیلی ہوئی نسل پرستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ 2024-25 کے سیزن میں 33,400 نفرت انگیز پیغامات رپورٹ ہوئے، جن میں سے 62% فیس بک پر تھے۔ بچوں کی رائے ایک سرکاری رپورٹ کے مطابق 40% بچوں کا ماننا ہے کہ اسکولوں اور کھیلوں میں سیاہ فام بچوں کے ساتھ مختلف سلوک ہوتا ہے۔ دائیں بازو کی جماعت 'Vox' کے صدر سانتیاگو اباسکل نے ان نعروں کا دفاع کرتے ہوئے اسے "شناخت کا اظہار" قرار دیا۔ اسپین، مراکش اور پرتگال کے ساتھ مل کر 2030 ورلڈ کپ کی میزبانی کر رہا ہے، لیکن فائنل کس ملک میں ہوگا اس کا فیصلہ فیفا نے کرنا ہے۔ فیفا نسل پرستی کے خلاف سخت پالیسی رکھتا ہے۔ ایسے واقعات فائنل کی میزبانی اسپین کے ہاتھ سے چھین کر مراکش یا پرتگال کو دلا سکتے ہیں۔ ہسپانوی وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے اسے "تنگ نظر اقلیت" کی کارروائی قرار دیا، لیکن عالمی سطح پر اسپین کی تصویر ایک 'غیر محفوظ' ملک کے طور پر ابھر رہی ہے۔ ماضی کے واقعات یہ پہلا موقع نہیں ہے؛ ریال میڈرڈ کے برازیلی اسٹار ونیشیس جونیئر بھی مسلسل نسل پرستی کا شکار رہے ہیں۔

فخر زمان کی دو میچز پر پابندی کیخلاف اپیل مسترد

لاہور، 3 اپریل (یواین آئی) کرکٹ ٹیم کے جارح مزاج بلے باز اور لاہور قلندرز کے اوپنر فخر زمان کی دو میچز پر پابندی کے خلاف اپیل پی ایس ایل ٹیکنیکل کمیٹی نے مسترد کردی۔ میچ ریفری کے فیصلے پر لاہور قلندرز کے فخر زمان نے پی ایس ایل ٹیکنیکل کمیٹی کو اپیل کی تھی۔ رپورٹس کے مطابق تین رکنی ٹیکنیکل کمیٹی نے اپیل کی سماعت کی اور فریقین کا موقف سنا۔ میچ ریفری کا فیصلہ کمیٹی نے برقرار رکھا، میچ ریفری نے بال کی حالت تبدیل کرنے پر فخر پر دو میچز کی پابندی عائد کی تھی، فخر کو لیول تھری آفینس کے تحت کارروائی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ لاہور قلندرز اپنا اگلا میچ آج ملتان سلطانز کے خلاف کھیلے گی۔ پی سی بی کا کہنا تھا کہ فخر نے لیول تھری کے آرٹیکل 2.14 کی خلاف ورزی کی تھی۔ واضح رہے کہ 29 مارچ کے میچ میں کراچی کنگز کی بیٹنگ کے دوران لاہور قلندرز کے کھلاڑی پر بال ٹیمپرنگ کا الزام عائد کیا گیا تھا۔

ویبھو سوریاونشی کو روکنا ہوگی گجرات کی ترجیح

احمد آباد، 3 اپریل (یواین آئی) محض 15 سال کی عمر میں اپنی بلے بازی سے تہلکہ مچا رہے نوجوان بلے باز ویبھو سوریاونشی کو سنیچر کو راجستھان رائلز ساتھ مقابلے میں روکنا گجرات ٹائٹنز کی اولین ترجیح ہوگی جب ہوگی۔ احمد آباد نے کئی شاندار میچ دیکھے ہیں، لیکن آئی پی ایل کی ہر شام ایک نئی دلہن کی طرح امید اور ایک پرانے جواری کی طرح غیر یقینی صورتحال لے کر آتی ہے۔ سنیچر کو، نریندر مودی اسٹیڈیم گجرات ٹائٹنز اور راجستھان رائلز کی میزبانی کرے گا، یہ دو ایسی ٹیمیں ہیں جنہوں نے اپنی 2026 کی مہم کا آغاز کافی مختلف طریقوں سے کیا ہے، پھر بھی وہ یہاں اپنی اہمیت اور فارم کے لیے مسلسل بے تاب ہیں۔ گجرات کچھ لڑکھڑاتی ہوئی اتری اور اپنے افتتاحی مقابلے میں معمولی اسکور بنانے کے بعد لڑکھڑا گئی تھی، جیسے اس کے گیند باز بچا نہیں سکے۔ ٹاپ آرڈر پر ایک جانی پہچانا انحصار ہے۔ سائی سدرشن، شبھمن گل اور جوس بٹلر۔ تین ایسے نام جو برابر کی امید اور دباؤ دونوں رکھتے ہیں۔ سدرشن، جو اپنے پچھلے سیزن میں شاندار اور بہتر کارکردگی کے حامل رہے تھے، اب ہم آہنگی کی تلاش میں ہیں۔ گل، جو زیادہ تر حریفوں کے خلاف بھروسہ مند ہیں، راجستھان کے خلاف ان کا اوسط ٹھیک ٹھاک ہے اور ان سے آگے بڑھ کر قیادت کرنے کی امید کی جائے گی۔ بٹلر، جو کبھی ٹیم کو تباہ کرنے والے کھلاڑی تھے، آج کل ایسے لگ رہے ہیں جیسے کوئی بند میچ کو کھولنے کے بجائے کھوئی ہوئی چابی ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہو۔ مڈل آرڈر، جیسا کہ اکثر کئی ماڈرن ٹیموں کے ساتھ ہوتا ہے، بھروسہ مند ہونے کے بجائے زیادہ سجاوٹی لگتا ہے۔ واشنگٹن سندر، گلین فلپس اور شاہ رخ خان بھروسے کے بجائے آپشن دیتے ہیں۔ حالانکہ، فلپس کی پہچان ایک ایسے کھلاڑی کی بنی ہوئی ہے جو پرسکون اوور کو شور شرابے والے اوور میں بدل سکتا ہے۔ اس کے برعکس، گجرات کی بالنگ زیادہ نپی تلی دکھائی دیتی ہے۔ راشد خان ان کے لیے اہم کھلاڑی بنے ہوئے ہیں، جو خراب ترین پچوں سے بھی وکٹ نکالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پرسدھ کرشنا نے پچھلی اننگز میں اچھی فارم کا مظاہرہ کیا، جبکہ محمد سراج اور کگیسو ربادا نے تیزی، شاندار کھیل اور کبھی کبھی ایسی زبردست طاقت کا مظاہرہ کیا جو پرسکون ترین بلے باز کو بھی پریشان کرسکتی ہے۔ پورے میدان میں، راجستھان ایک ایسی ٹیم کے اعتماد کے ساتھ اتری ہے جس نے اس سیزن میں پہلے ہی کامیابی کا ذائقہ چکھ لیا ہے۔ ان کی ابتدائی جیت صرف ایک جیت نہیں تھی؛ یہ بھرپور برتری کے ساتھ دیا گیا ایک بیان تھا۔ ان کے بالرز نے پہلے حریف ٹیم کو کم اسکور پر روکا اور پھر ان کے بلے بازوں نے اس طرح کی بے پروائی سے اسے حاصل کرلیا جو کسی غرور جیسا تھا، ایک ایسی خوبی جو کھیل میں اکثر دعویداروں کو چیمپئن سے الگ کرتی ہے۔ اس شروعاتی مومنٹم کے مرکز میں ویبھو سوریاونشی ہیں، ایک ایسا نوجوان جو اس طرح بیٹنگ کرتا ہے جیسے اس نے جلد بازی کے ساتھ کوئی ذاتی معاہدہ کرلیا ہو۔ پچھلے میچ میں ان کا تیزی سے رن بنانا صرف ایک اننگز نہیں تھی؛ یہ ایک باضابطہ اعلان تھا۔ یشسوی جیسوال کے ساتھ، وہ ایک ایسی اوپننگ جوڑی بناتے ہیں جو بحث کو جلدی نمٹانے میں یقین رکھتی ہے، عام طور پر پہلے چھ اوورز میں۔ ریان پراگ اور دھرو جریل بیچ میں پرسکون رہتے ہیں، جبکہ شمرون ہیٹمائر ایک فنشنگ آرٹسٹ کی طرح انتظار کرتے ہیں، آخری اسٹروک لگانے کے لیے تیار۔ بالنگ یونٹ اس جارحیت کو خاموش ایفی شی اینسی کے ساتھ مکمل کرتی ہے۔ جوفرا آرچر، جو کبھی جارح تھے اور اب بھی خطرناک ہیں، حملے کی اس طرح قیادت کرتے ہیں جو ٹائمنگ اور مزاج دونوں کو ہلا سکتا ہے۔

آسٹریلیائی کرکٹ میں کھینچا تانی: کیا بگ بیش لیگ کی نجکاری ٹیسٹ کرکٹ کا مستقبل داؤ پر لگا دے گی؟

ملبورن، 3 اپریل (یواین آئی) آسٹریلیا میں بگ بیش لیگ (مردوں اور خواتین کے لیے) کی نجکاری کی تجاویز نے کرکٹ حلقوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کی جانب سے بوسٹن کنسلٹنگ گروپ کی رپورٹ منظر عام پر آنے کے بعد، لیگ میں نجی سرمایہ کاری اور ٹیموں کی فروخت پر سنجیدگی سے غور شروع کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ حالیہ سیزن (2025-2026) میں بگ بیش نے ریکارڈ کامیابی حاصل کی ہے، لیکن کرکٹ آسٹریلیا کو کئی مالیاتی چیلنجز کا سامنا ہے۔ ریونیو میں 34 ملین ڈالر کے اضافے کے باوجود، کرکٹ آسٹریلیا نے گذشتہ سال تقریباً 7.5 ملین ڈالر کا خالص خسارہ ظاہر کیا ہے۔ جنوبی افریقہ کی SA20، متحدہ عرب امارات کی ILT20 اور انگلینڈ کی 'دی ہنڈریڈ' جیسی لیگز کھلاڑیوں کے معاوضوں اور کیلنڈر کے لحاظ سے بگ بیش کے لیے خطرہ بن رہی ہیں۔ حالیہ ایشز سیریز کے دو میچز صرف دو دنوں میں ختم ہونے سے ٹکٹوں کی فروخت میں تقریباً 2 ملین ڈالر کا نقصان ہوا۔ اعداد و شمار کے لحاظ سے بگ بیش اب بھی انتہائی کامیاب ہے۔ گذشتہ سیزن کے 44 میچز دیکھنے کے لیے 10 لاکھ سے زائد تماشائی اسٹیڈیم آئے۔ فی میچ اوسط حاضری 24,751 رہی، جو گذشتہ کئی سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔ ڈیجیٹل ویورشپ میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ تاہم، کرکٹ وکٹوریہ اور دیگر ریاستی اداروں نے کرکٹ آسٹریلیا کی قیادت پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہنگے اندرونی جائزوں کے باوجود نظام میں کوئی حقیقی بہتری نہیں آئی۔ قدامت پسند حلقوں اور ماہرین کو سب سے بڑا ڈر یہ ہے کہ نجکاری کے بعد بگ بیش کے مالکان صرف اپنے تجارتی مفادات کو ترجیح دیں گے، جس سے آسٹریلیا کی روایتی ٹیسٹ کرکٹ متاثر ہوسکتی ہے۔ ٹیسٹ میچز اور بگ بیش کے درمیان توازن برقرار رکھنا مشکل ہوتا جارہا ہے۔ حال ہی میں نیوزی لینڈ کے خلاف سڈنی ٹیسٹ کو روایتی 'نیو ایئر ٹیسٹ' کی تاریخوں سے آگے دھکیلنے پر بھی سخت غصہ پایا جاتا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے تمام چھ ریاستی ایسوسی ایشنز کو ٹیموں کی فروخت سے ہونے والے ممکنہ منافع کا منصوبہ پیش کر دیا ہے۔ ریاستوں کے پاس اس پر رائے دینے کے لیے ایک ماہ کا وقت ہے۔

بلی جین کنگ کپ سے قبل برطانیہ کو بڑا جھٹکا
اہم کھلاڑیوں کے باہر ہونے سے ٹیم 'بے جان' ہوگئی

ملبورن، 3 اپریل (یواین آئی) انگلینڈ کی ٹینس کھلاڑی سونے کارتھل نے بلی جین کنگ کپ میں آسٹریلیا کے خلاف مقابلے سے دستبرداری اختیار کر لی ہے، جس کے بعد انگلینڈ اپنی ٹاپ چار خواتین کھلاڑیوں کے بغیر میدان میں اترے گا۔ سونے کارتھل سے قبل ایما ریڈوکانو، کیٹی بولٹر اور فرانسسکا جونز بھی ٹیم کا حصہ نہیں تھیں کیونکہ انہوں نے عالمی سفر کی بجائے کلے کورٹ سیزن پر توجہ دینے کو ترجیح دی تھی۔ گزشتہ 2 سال میں برطانیہ نے توقعات سے بڑھ کر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس ایونٹ کے سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی، تاہم اس بار آسٹریلیا کے خلاف یہ سلسلہ برقرار رکھنا مشکل دکھائی دیتا ہے۔ سونے کارتھل کی دستبرداری غیر متوقع نہیں تھی کیونکہ وہ میامی اوپن سے بھی کمر کی تکلیف کے باعث دستبردار ہوگئی تھیں جبکہ اس سے قبل انڈین ویلز میں قازقستان کی ایلینا ریباکینا کے خلاف میچ کے دوران بھی انہیں ریٹائر ہونا پڑا تھا۔ سونے کارتھل نے بتایا کہ میامی پہنچنے پر ہی کمر میں مسئلہ محسوس ہوا اور سکین کے بعد واضح ہوگیا کہ انہیں مزید آرام کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ آسٹریلیا میں ٹیم کا حصہ نہ بننے پر افسردہ ہیں لیکن جلد واپسی کے لیے پرعزم ہیں۔ ان کی جگہ کیٹی سوان کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، جو ہیریئٹ ڈارٹ، میکا سٹوجساولیوچ اور جوڈی برج کے ساتھ مل کر این کیوتھاوونگ کی قیادت میں برطانوی ٹیم بنیں گی۔

ایشیائی کپ کا ڈراؤنا خواب: ایرانی خواتین فٹ بالرز نے 'شدید دباؤ' اور آسٹریلیا میں پناہ کی کہانی سنادی

تہران، 3 اپریل (ایجنسیز) ایرانی قومی ویمن فٹ بال ٹیم کی دو تجربہ کار کھلاڑیوں، مونا حمودی اور زہرہ سربالی نے آسٹریلیا میں کھیلے گئے ویمنز ایشین کپ 2026 کے دوران پیش آنے والے ان واقعات سے پردہ اٹھایا ہے جنہوں نے ان کی زندگیوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ یہ ٹورنامنٹ محض ایک کھیل نہیں بلکہ ان کے صبر، مہارت اور دباؤ میں فیصلے کرنے کی صلاحیت کا کڑا امتحان ثابت ہوا۔ 2 مارچ کو جنوبی کوریا کے خلاف میچ سے قبل جب ایرانی ٹیم نے اپنا قومی ترانہ نہیں پڑھا، تو اسے ایران میں جاری سیاسی کشیدگی اور حکومت کے خلاف احتجاج سمجھا گیا۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے ان خواتین کو "غدار" اور "بے غیرتی کی انتہا" قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کھلاڑیوں نے اگلے میچوں میں ترانہ تو پڑھا، لیکن ان پر حکومتی اہلکاروں کی کڑی نگرانی کی خبروں نے ٹیم میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے بعد مونا حمودی سمیت 5 کھلاڑیوں نے آسٹریلیا میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر پناہ کی درخواست دی، جسے منظور بھی کرلیا گیا۔ تاہم، چند ہی دنوں بعد ان میں سے اکثر نے اپنا فیصلہ بدل لیا اور ایران واپس جانے کا انتخاب کیا۔ مونا حمودی نے کہا میرے سامنے ایک بڑا سوال تھا، کیا میں گھر واپس جاؤں یا پناہ لے لوں؟ اس کشمکش نے مجھے شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کر دیا۔ ہر فیصلے کے نتائج میرے خاندان، میری زندگی اور میرے کھیل کے مستقبل پر پڑنے تھے۔" زہرہ سربالی کے مطابق انہیں آسٹریلیا میں مقیم ایرانی کمیونٹی، میڈیا اور سوشل میڈیا کی جانب سے شدید دباؤ کا سامنا تھا، جس کی وجہ سے ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھانا پڑ رہا تھا۔ 19 مارچ کو جب یہ ٹیم تہران پہنچی تو ولی عصر اسکوائر پر ہزاروں لوگوں نے ان کا استقبال کیا۔ شہر میں بڑے بڑے بل بورڈز لگائے گئے جن پر لکھا تھا" : میرا انتخاب، میرا وطن"۔ اگرچہ بظاہر ان کے خلاف اب تک کوئی تادیبی کارروائی نہیں ہوئی، لیکن ماہرین اور سابق کوچز کا ماننا ہے کہ اس واقعے کا نفسیاتی بوجھ ان کے کیریئر پر ہمیشہ رہے گا۔ مشہور ایرانی صحافی عادل فردوسی پور کا کہنا ہے کہ ایرانی خواتین فٹ بال پر اس سے پہلے کبھی اتنا میڈیا پریشر نہیں دیکھا گیا۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر ان کھلاڑیوں کو سزا دی گئی تو مستقبل میں کوئی بھی کھلاڑی ایران کی نمائندگی کرنے سے کترائے گا۔

ٹرمپ نے ایران کے شہری بنیادی ڈھانچے پر حملے کی دھمکی دی

امریکی فوج نے ابھی تک ایران میں تباہی کا عمل شروع بھی نہیں کیا ہے، شہری انفرا اسٹرکچر پر امریکی حملوں سے ایران ہتھیار نہیں ڈالے گا، عباس عراقچی

واشنگٹن، 3 اپریل (ایجنسیز) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کے روز ایران کو خبردار کیا ہے کہ وہ ایران کے مزید پلوں اور بجلی گھروں کو تباہ کر دیں گے۔ انہوں نے ایران سے کہا ہے کہ جو کیا جانا چاہیے "اسے تیزی" سے کرے۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو خبردار

کیا ہے کہ اگر ایران کی شرائط نہ مانی گئیں تو وہ اس کے شہری بنیادی ڈھانچے۔ مثلاً پلوں اور بجلی کے پاور پلانٹس، کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیں گے۔ مسٹر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ امریکی فوج نے ابھی تک ایران میں تباہی کا عمل شروع بھی نہیں کیا ہے" اور کہا کہ پہلے پل، پھر پاور پلانٹس" کو نشانہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے لکھا کہ اگلا نمبر پلوں کا ہے، پھر بجلی گھروں کا! ایران کی نئی حکومت جانتی ہے کہ کیا کیا جانا چاہیے اور اسے تیزی سے کرنا ہوگا۔ مسٹر ٹرمپ کی یہ دھمکی ایک بڑے آپریشن کا حصہ ہے، جس کے تحت اب ایرانی فوجی اڈوں کے بجائے شہری سہولیات کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس میں اسٹیل پلانٹس، بجلی گھر اور دوا ساز کمپنیوں پر حملے شامل ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے امریکی فوج کو دنیا کی سب سے طاقتور" قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ابھی ایران میں تباہی شروع ہی نہیں کی ہے۔ اس سے قبل جمعرات کی رات مسٹر ٹرمپ نے ایران کے سب سے بڑے پل" کو تباہ کرنے کا اعلان کیا تھا اور خبردار کیا تھا کہ اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے اور اس ملک میں کچھ بھی نہ بچے، ایران کو معاہدہ کر لینا چاہیے۔ ایرانی حکام کے مطابق دارالحکومت تہران کو مغربی شہر کرج سے جوڑنے والے راستے پر واقع بی ایک پل کا کچھ حصہ کل امریکی-اسرائیلی حملے میں تباہ ہو گیا تھا۔ اس حملے میں کم از کم آٹھ افراد ہلاک اور 95 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ ایرانی میڈیا نے اسے مغربی ایشیا کا سب سے اونچا پل قرار دیا ہے، جو تہران اور کرج کے درمیان سفر کے وقت کو ایک گھنٹے سے کم کر کے 10 منٹ کرنے والا ایک اہم منصوبہ تھا۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ شہری انفرا اسٹرکچر پر امریکی حملوں سے ایران ہتھیار نہیں ڈالے گا۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی حملوں سے تباہ پل کی تصویر سوشل میڈیا پر شیئر کی اور کہا کہ شہری انفرا اسٹرکچر پر امریکی حملوں سے ایران ہتھیار نہیں ڈالے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر تباہ عمارت اور پل پہلے سے کہیں مضبوط بنائیں گے، جو کبھی بحال نہیں ہو سکیگی وہ امریکا کی مجروح ساکھ ہے۔

آبنائے ہرمز پر آج اقوام متحدہ میں ووٹنگ سے قبل ایران کی وارننگ

بحرین کی جانب سے پیش کردہ ایک قرارداد پر غور کیا جائے گا

تہران/ ۳ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو خبردار کیا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز پر کسی بھی قسم کا اشتعال انگیز اقدام کرنے سے گریز کرے۔ یہ انتباہ جمعہ کے روز ہونے والی اس ووٹنگ سے قبل سامنے آیا ہے، جس میں بحرین کی جانب سے پیش کردہ ایک قرارداد پر غور کیا جائے گا۔ اس قرارداد میں آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں کے تحفظ کے لیے دفاعی اقدامات کی اجازت دینے کی بات کی گئی ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا، جارح قوتوں اور ان کے حامیوں کی جانب سے کسی بھی قسم کا اشتعال انگیز اقدام، خاص طور پر سلامتی کونسل میں آبنائے ہرمز کی صورتحال کے حوالے سے، حالات کو مزید پیچیدہ بنا دے گا۔ اس مجوزہ قرارداد کو چھ خلیجی ممالک اور اردن کی حمایت حاصل ہے۔ تاہم ایسوی ایٹڈ پریس کی ایک رپورٹ کے مطابق اس قرارداد کو کافی حد تک نرم کر دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حتمی مسودے سے جارحانہ فوجی کارروائی کی اجازت سے متعلق تمام حوالہ جات نکال دیے گئے ہیں۔ یہ تبدیلی ویٹو اختیار رکھنے والے تین ممالک روس، چین اور فرانس کی مخالفت کے بعد کی گئی۔ سلامتی کونسل اب اس قرارداد پر ووٹنگ کا انعقاد کرنے والی ہے، جس کے تحت دفاعی مگر غیر جارحانہ اقدامات کے ذریعے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کی محفوظ آمدورفت یقینی بنانے کی اجازت دی جائے گی۔ یہ قرارداد ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب دنیا بھر کے ممالک آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل کی ترسیل میں رکاوٹ کے اثرات محسوس کر رہے ہیں۔ عام حالات میں دنیا میں تیل کی مجموعی رسد کے تقریباً پانچویں حصے کے برابر تیل اسی آبی راستے سے گزرتا ہے۔

ایران جنگ چھٹے ہفتے میں داخل، مشرق وسطیٰ میں کشیدگی عروج پر

ایران کا اسرائیل میں 50 مقامات، امریکی ریڈار، بحری تنصیبات تباہ کرنے کا دعویٰ

لنڈن/ ۳ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران کے سرکاری میڈیا نے آج بروز جمعہ دعویٰ کیا ہے کہ ملکی افواج نے امریکہ کے ایک جدید ایف 35 جنگی

طیارے کو نشانہ بنایا ہے۔ خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق اس طیارے کو وسطی ایران میں نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں یہ طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ لیکن امریکہ کی سینٹرل کمان نے ایک بیان میں کہا کہ ایرانی پاسداران انقلاب کی طرف سے دشمن کا ایک جنگی طیارہ کرانے کا دعویٰ جھوٹا ہے۔ تقریباً دو ہفتے قبل بھی ایران نے ایک ایف 35 طیارے کو نشانہ بنانے کا اعلان کیا تھا لیکن امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا تھا کہ اس کا ایک ایف 35 طیارہ جنگی مشن مکمل کرنے کے بعد ایران کے اوپر سے گزرتے ہوئے کسی فنی خرابی کا شکار ہو گیا اور اسے مشرق وسطیٰ میں ایک امریکی فوجی اڈے پر ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی۔ یہ جنگ اب چھٹے ہفتے میں داخل ہو چکی ہے اور اس کے جلد ختم ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے۔ ایران نے جمعہ کے روز اسرائیل اور خلیجی ممالک کے کچھ اہداف پر میزائل داغے۔ اسرائیل، بحرین اور کویت نے ایران کی جانب سے آنے والے میزائل حملوں کے بارے میں الرٹ جاری کیے۔ ایک بیان میں اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے ایران کی جانب سے اسرائیل کی طرف داغے گئے میزائلوں کی نشاندہی کی ہے، اور مزید کہا کہ اس کے فضائی دفاعی نظام ان میزائلوں کو مار گرانے کے لیے فعال ہیں۔ اب تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اسرائیل کی ہنگامی خدمات فراہم کرنے والی تنظیم نے بتایا کہ ایک میزائل اسرائیل کے فضائی دفاعی نظام کو عبور کرتے ہوئے وسطی اسرائیل میں آ گرا، جس سے گھروں، سڑکوں اور کچھ گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ ادھر ایران مسلح افواج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے پورے خطے میں موجود امریکی اسٹریٹجک ریڈار سسٹم اور بحری تنصیبات کو تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ فلسطین کے مقبوضہ علاقوں میں اسرائیل کے 50 مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق پاسداران انقلاب کے شعبہ تعلقات عامہ سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ایرانی بحریہ اور ایرواسپیس فورس نے آپریشن وعدہ صادق 4 کی 92ویں مہم کے آغاز کے ساتھ ہی خطے اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں موجود امریکی ریڈار سسٹم اور بحری تنصیبات پر بلیسٹک میزائلوں اور خودکش ڈرونز سے حملہ کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ بحری حملے کے پہلے مرحلے میں اپنائی گئی حکمت عملی کو کامیابی حاصل ہوئی، جس میں امریکی ایمفیبیس لینڈنگ کرافٹ یوٹیلیٹی (ایل سی یو) جہاز جمع کرنے کے مقام (شویخ بندرگاہ) کو بیلسٹک میزائلوں کے ذریعے تباہ کر دیا گیا۔ پاسداران انقلاب کے مطابق بحرین میں جبل الدخان کے ریڈار سائٹ پر نصب اے آر- 327 طویل فاصلے تک نگرانی کرنے والا تھری ڈی ارلی وارننگ ریڈار کو بھی ڈرون حملے میں نشانہ بنا کر تباہ کر دیا گیا ہے۔

ایران نے دو جدید امریکی جیٹ طیاروں کو مار گرانے کا دعویٰ کیا

ناقابل تردید شواہد بھی پیش کیے، پائلٹوں کی تلاش جاری

تہران، 3 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایران کے فضائی دفاعی نظام کو تباہ کرنے کے دعوؤں کے باوجود، ایرانی فوج نے جمعہ کے روز دو جدید امریکی لڑاکا طیاروں کو مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے، جن میں ایک ایف-35 طیارہ بھی شامل ہے۔ اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) نے ان حملوں کی تصدیق کی ہے۔ ایک بیان میں آئی آر جی سی نے کہا کہ اس کے نئے تیار کردہ فضائی دفاعی نظام نے وسطی ایران میں ایک اسٹیلتھ ایف-35 لڑاکا طیارے کو کامیابی سے نشانہ بنا کر مار گرایا ہے۔ آئی آر جی سی نے کہا کہ امریکی فضائیہ کے ٹیکٹیکل اسکواڈرن سے تعلق رکھنے والا یہ طیارہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے اور پائلٹ کے بارے میں ابھی تک کوئی واضح معلومات حاصل نہیں ہو سکی ہیں۔ آئی آر جی سی نے ایران کے فضائی دفاعی نظام کی مکمل تباہی کے بارے میں ٹرمپ کے دعوے کو جھوٹا دعویٰ" قرار دیا ہے۔ اس بیان

میں ایران کے متعدد فضائی دفاعی نیٹ ورک کی مسلسل موثریت پر زور دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ امریکی صدر کے جھوٹے دعوے کے بعد، کچھ ہی لمحے پہلے قشم جزیرے کے جنوب میں آئی آر جی سی بحریہ کے جدید فضائی دفاعی نظام نے دشمن کے جدید لڑاکا طیاروں کو مار گرایا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق یہ کارروائی امریکی فوج کے لیے حالیہ عرصے میں ایک بڑا جھٹکا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق جنگ کے آغاز کے بعد سے ایران نے دو ایف-35، ایک ایف-18، دو ایف-16 اور چار ایف-15 سمیت کئی جدید امریکی طیاروں کو مار گرایا ہے۔ ادھر امریکی افواج نے پائیلٹوں کی تلاش جاری ہے

افغانستان اور پاکستان کے مابین امن مذاکرات میں پیش رفت ہو رہی ہے، چین

چینی حکومت دونوں ممالک کے درمیان ثالثی کر رہی ہے

بیجنگ/ ۳ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) چین نے کہا ہے کہ افغانستان کی طالبان حکومت اور پاکستان کے درمیان امن مذاکرات میں پیش رفت ہو رہی ہے۔ چینی وزارت خارجہ کی جانب سے یہ بیان آج بروز جمعہ دونوں ممالک کے درمیان ہفتوں تک جاری رہنے والی جھڑپوں کے بعد سامنے آیا ہے، جن میں سینکڑوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ چین کی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے کہا، مشاورت کا عمل مسلسل اور منظم طریقے سے آگے بڑھ رہا ہے۔ چینی

حکومت دونوں ممالک کے درمیان ثالثی کر رہی ہے۔ اسلام آباد اور کابل کے نمائندوں نے بدھ کے روز مغربی چین کے شہر ارمچی میں دوبارہ مذاکرات شروع کیے تھے۔ ماؤ ننگ نے مزید کہا کہ تینوں فریق میڈیا کوریج سمیت مذاکرات کے ایک مخصوص عملی طریقہ کار پر بھی اتفاق کر چکے ہیں، تاہم انہوں نے مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ ان کے مطابق حالیہ پاکستان-افغانستان کشیدگی کے بعد چین مختلف سطحوں اور ذرائع کے ذریعے دونوں ممالک سے رابطے میں رہا اور مذاکرات کے لیے حالات اور پلیٹ فارم فراہم کرتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک چین کی ثالثی کی کوششوں کو اہمیت دیتے ہیں اور دوبارہ مذاکرات کی میز پر بیٹھنے کے لیے تیار ہیں، جو ایک مثبت پیش رفت ہے۔

فوجی جنتا کے سربراہ من آنگ ہلینگ میانمار کے "صدر" منتخب

ان کے علاوہ دو نائب صدور بھی منتخب کیے گئے ہیں

نیپیڈا، 3 اپریل (یو این آئی) میانمار کے فوجی جنتا کے سربراہ جنرل من آنگ ہلینگ کو جمعہ کے روز فوج کی حمایت اور وفاقی پارلیمنٹ نے باضابطہ طور پر ملک کا صدر منتخب کر لیا۔ تین نامزد امیدواروں میں سے مسٹر ہلینگ نے سب سے زیادہ ووٹ حاصل کیے۔ ان کے علاوہ دو نائب صدور بھی منتخب کیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک سابق وزیر اعظم نیو سو ہیں اور دوسرے یونین سالیڈیریٹی اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی (یو ایس ڈی پی) کی رہنما نین نی آے ہیں۔ فوجی حکومت کے عمل پر مکمل گرفت کو دیکھتے ہوئے اس نتیجے پر کسی کو حیرت نہیں ہوئی۔ فروری 2021 میں جمہوری حکومت کا تختہ الٹ کر اقتدار پر قبضہ کرنے والے مسٹر ہلینگ پر طویل عرصے سے جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی کے سنگین الزامات لگتے رہے ہیں۔ مقامی میڈیا ایراوڈی ٹائمز' نے یہ خبر شائع کی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے فروری 2021 میں اس وقت اقتدار پر قبضہ کیا تھا، جب معروف رہنما آنگ سان سوچی کی منتخب حکومت اپنا دوسرا دور شروع کرنے والی تھی۔ انہوں نے 2020 کے انتخابات میں دھاندلی کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہوئے ایمرجنسی" کے نام پر تختہ الٹ دیا تھا۔ تختہ الٹنے کے بعد جنتا کے سربراہ من آنگ ہلینگ میانمار کے صدر "منتخب جنتا نے 2020 کے انتخابی نتائج کو منسوخ کر دیا تھا اور صدر یوون مینٹ اور اسٹیٹ کونسلر آنگ سان سوچی سمیت ہزاروں جمہوریت کے حامیوں کو جیل میں ڈال دیا تھا۔

بلغاریہ ہرمز کو کھلوانے کے لیے کسی فوجی مہم میں حصہ نہیں لے گا: نادیژدا نیئنسکی

صوفیہ، 3 اپریل (ایجنسیز) بلغاریہ کی وزیر خارجہ نادیژدا نیئنسکی نے کہا ہے کہ ان کا ملک آبنائے ہرمز میں جہازوں کی آزادانہ آمدورفت بحال کرنے کے مقصد سے کسی بھی فوجی کارروائی میں حصہ نہیں لے گا۔ بلغاریہ کی خبر رساں ایجنسی بی ٹی اے کی رپورٹ کے مطابق وزیر نے یہ بیان جمعرات کے روز برطانیہ کی وزیر خارجہ یویٹ کوپر کی جانب سے منعقدہ مشترکہ ویڈیو کانفرنس کے دوران دیا۔ دوسری جانب نیدرلینڈز کے وزیر خارجہ ٹام بیرینڈسن نے کہا کہ نیدرلینڈز دشمنی کے خاتمے کے بعد آبنائے میں آزادانہ جہاز رانی بحال کرنے کے لیے فوجی تعاون دینے کے لیے تیار ہے۔ مقامی اخبار الزیمین ڈیگ بلیڈ' نے مسٹر بیرینڈسن کے حوالے سے کہا کہ آبنائے ہرمز میں محفوظ جہاز رانی کی اتنی زیادہ اہمیت ہے کہ جب دوسرے اس مسئلے کو حل کر رہے ہوں، تو ہم خاموش تماشائی بن کر نہیں رہیں گے۔ ہم اپنا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں۔"

ظریف نے "ٹرمپ کی لاپرواہ جارحیت" کا حوالہ دیتے ہوئے امریکہ سے امن کی اپیل کی

کسی بھی حل میں ایران کے قومی مفادات کا خیال رکھنا سب سے ضروری ہے

تہران، 3 اپریل (ایجنسیز) ایران کے سابق وزیر خارجہ محمد جواد ظریف نے امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی لاپرواہ جارحیت" کا ذکر کرتے ہوئے اس سے امن قائم کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر ظریف نے کہا کہ طویل مدت کا تنازعہ صرف تباہی اور غیر یقینی کو بڑھاتا ہے اور پائیدار حل کے لیے براہ راست اور حقیقی مذاکرات ہی واحد راستہ ہے۔ انہوں نے تمام فریقوں سے پرامن طریقے سے تنازعات حل کرنے اور علاقائی کشیدگی کم کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے زور دیا کہ موجودہ تنازعہ کے کسی بھی حل میں ایران کے قومی مفادات کا خیال رکھنا سب سے ضروری ہے۔ سابق وزیر خارجہ نے اسرائیل-امریکہ اور ایران کے درمیان جاری جنگ ختم کرنے کے لیے اپنی تجویز کی تفصیل بیان کی۔ انہوں نے اس امن منصوبے کو عوام کے سامنے لانے کے حوالے سے اپنے اندرونی تذبذب کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ایک ایرانی

ہونے کے ناطے میں ڈونلڈ ٹرمپ کی جارحیت اور ان کے توہین آمیز بیانات پر غصے میں ہوں۔ مجھے اپنی فوج اور اپنے ملک کے عوام پر فخر ہے، اسی لیے جریدہ فارن افیئرز' میں اس امن منصوبے کی اشاعت کے بارے میں میں تذبذب کا شکار تھا۔ اس کے باوجود مجھے یقین ہے کہ جنگ کا خاتمہ ایران کے قومی مفادات کے مطابق ہی ہونا چاہیے۔ ایران کے نائب صدر اور وزیر خارجہ جیسے اہم عہدوں پر فائز رہنے والے مسٹر ظریف کا ماننا ہے کہ تمام مشکلات کے باوجود ایران، امریکہ-اسرائیل کے مسلسل فضائی حملوں کے سامنے مضبوطی سے ڈٹا ہوا ہے۔ امریکی جریدہ فارن افیئرز' میں اپنی تجویز پیش کرنے کے چند گھنٹوں بعد مسٹر ظریف نے کہا کہ ایران نے یہ جنگ شروع نہیں کی تھی، لیکن ایک ماہ سے زیادہ کی لڑائی کے بعد یہ واضح ہے کہ فتح ایران کی ہو رہی ہے۔ مسلسل بمباری کے باوجود ہم نے اپنے ملک کا دفاع کیا ہے اور حملہ آوروں کو سخت جواب دیا ہے۔"

امریکی فوجی سربراہ کو عہدے سے ہٹایا گیا

دفاع کے ڈھانچے کو نئی شکل دینے کے وزیر دفاع کی وسیع کوششوں کا حصہ

واشنگٹن، 3 اپریل (ایجنسیز) امریکہ کے وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے فوج کے سربراہ جنرل رینڈی جارج کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا ہے۔ اس کے علاوہ دو دیگر اعلیٰ فوجی افسران کو بھی برطرف کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایران سے متعلق قوم سے خطاب کے ایک دن بعد جمعرات کے روز سامنے آیا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ امریکہ ایران کے خلاف فوجی حملوں کو مزید تیز کرے گا۔ انہوں نے اشارہ دیا تھا کہ یہ تنازعہ آئندہ دو سے تین ہفتوں میں ختم ہو سکتا ہے۔ جنرل جارج کے علاوہ دو دیگر اعلیٰ فوجی افسران کو بھی برطرف کیا گیا ہے۔ ان میں میجر جنرل ولیم گرین جونیئر اور جنرل ڈیوڈ ہوڈنے شامل ہیں۔ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق یہ اقدام اس غیر مستحکم دور میں محکمہ دفاع کے ڈھانچے کو نئی شکل دینے کے وزیر دفاع کی وسیع کوششوں کا حصہ ہے۔ اگرچہ جنرل جارج کی مدت ملازمت میں ایک سال سے زیادہ وقت باقی تھا، لیکن وزارت جنگ نے جمعرات کے روز تصدیق کی کہ وہ فوج کے 41ویں چیف آف اسٹاف کے عہدے سے فوری طور پر ریٹائر ہو جائیں گے۔ وزارت جنگ کے مرکزی ترجمان سین پارنیل نے سوشل میڈیا پر جنرل جارج کے جانے کی تصدیق کی اور ان کی دہائیوں پر محیط خدمات کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے لکھا کہ جنرل رینڈی اے جارج فوری طور پر فوج کے 41ویں چیف آف اسٹاف کے عہدے سے ریٹائر ہو رہے ہیں اور قوم کے لیے ان کی خدمات پر محکمہ ان کا شکر گزار ہے۔ جوائنٹ چیفس آف اسٹاف' نے بھی امریکی فوج میں جنرل جارج کی طویل خدمات پر گہری قدردانی کا اظہار کیا۔

انتونیو گوتریس نے مغربی ایشیا میں جاری جنگ روکنے کی اپیل کی

"یہ جنگ جتنے دن طول پکڑے گی، انسانی تکلیف اتنی ہی بڑھے گی

نیویارک، 3 اپریل (ایجنسیز) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے خبردار کیا ہے کہ پانچویں ہفتے میں داخل ہو چکی ایران کی جنگ پورے خطے کو ایک بڑے تنازعہ کی طرف دھکیل رہی ہے، جس سے عالمی اقتصادی اور انسانی بحران پیدا ہو سکتا ہے۔ مسٹر گوتریس نے جمعرات کے روز پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ یہ جنگ جتنے دن طول پکڑے گی، انسانی تکلیف اتنی ہی بڑھے گی۔ تباہی کا دائرہ، اندھا دھند حملے اور شہریوں کے ساتھ ساتھ شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ ہم ایک بڑے جنگ کے دہانے پر ہیں جو پورے مغربی ایشیا کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور اس کے اثرات پوری دنیا میں نمایاں ہوں

گے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے اس کے عالمی اقتصادی اور انسانی اثرات پر زور دیتے ہوئے فلپائن سے لے کر سری لنکا اور موزمبیق تک کمزور طبقات پر خوراک اور توانائی کی بڑھتی قیمتوں کے اثرات کا ذکر کیا۔ انہوں نے خاص طور پر اہم آبنائے ہرمز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے خبردار کیا کہ جہازوں کی آزادانہ آمدورفت میں رکاوٹ آنے سے دنیا کے غریب ترین لوگوں کے لیے خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ مسٹر گوتریس نے فوری سفارتی کوششوں کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ تنازعات کا حل بین الاقوامی قانون کے تحت پرامن طریقے سے ہونا چاہیے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com